سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2015

بدھ، 20۔ مئی 2015
(یوم الاربعاء، یکم شعبان المعظم 1436ھ)

سولھویں اسمبلی: چودھواں اجلاس

جلد 14: شمارہ 4

267

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 20۔ مئی 2015

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ زراعت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

آرڈیننس ایوان کی میز پر رکھنا

آرڈیننس (ترمیم) غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان 2015

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان 2015 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

مسودہ قانون پیش کرنا

مسودہ قانون اوکاڑہ یونیورسٹی 2015

ایک وزیر مسودہ قانون اوکاڑہ یونیورسٹی 2015 ایوان میں پیش کریں گے۔

269

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا چودھواں اجلاس

بدھ،20۔مئی 2015

(یوم الاربعاء،یکم شعبان المعظم 1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز،لاہور میں صبح 10بج کر35منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝٢ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ
الْهَوٰى ۝٣ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝٤ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝٥ ذُوْ مِرَّةٍ
فَاسْتَوٰى ۝٦ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨ فَكَانَ قَابَ
قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝١٠ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ
مَا رَاٰى ۝١١ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥ اِذْ يَغْشَى
السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧ لَقَدْ رَاٰى مِنْ
اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝١٨

سورة النّجْم آیات1 تا 18

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے(1) کہ تمہارے رفیق (محمد) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں(2)اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں(3) یہ (قرآن)تو حکم اللہ ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے(4)ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا(5)(یعنی جبرائیل)طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے(6)اور وہ(آسمان کے)اونچے کنارے میں تھے(7) پھر قریب ہوئے اور اَور آگے بڑھے(8)تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم(9) پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا(10) جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ مانا(11) کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟(12)اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے(13) پرلی حد کی بیری کے پاس(14)اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے(15) جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا(16)ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی(17)انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں(18)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہو گا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہو گا
دلوں سے غم مٹاتا ہے محمد نام ایسا ہے
نگر اجڑے بساتا ہے محمد نام ایسا ہے
انہی کے نام سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خدا سے بھی ملاتا ہے محمد نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں ان کو یاد کرنے سے
میری بگڑی بناتا ہے محمد نام ایسا ہے
درودوں کی مہک سے محفلیں آباد رہتی ہیں
میری نعتیں سجاتا ہے محمد نام ایسا ہے

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وزیر زراعت، ڈاکٹر فرخ جاوید کی طرف سے requestآئی ہے کہ ان کی بیگم صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ وہ تشریف لا رہے ہیں لیکن ابھی راستے میں ہیں۔ ان کا genuine problem ہے اس لئے دس منٹ کا وقفہ کر لیتے ہیں۔ دس منٹ کے لئے House adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر دس منٹ کے وقفہ کے لئے House adjourn کر دیا گیا)

(جناب ڈپٹی سپیکر 11:00 بجے دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

سوالات

(محکمہ زراعت)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈا پر محکمہ زراعت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے۔ جی، بھچر صاحب!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2990 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع میانوالی: پختہ کئے گئے کھالہ جات و دیگر تفصیلات

*2990: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران جن کھالہ جات کو پختہ کیا گیا، ان کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(ب) ان کھالہ جات کو پختہ کرنے پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، نالہ وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان کھالہ جات کے لئے پچھلے پانچ سالوں میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ ضلع میں کتنے کھالہ جات ایسے ہیں جو ابھی تک پختہ نہ کئے گئے ہیں، ان کو کب تک پختہ کر دیا جائے گا؟

(ہ) 2013-14 کے دوران کتنے کون کون سے مزید کھالہ جات پختہ کئے جائیں گے، ان کے نام ومقام سے آگاہ کریں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) ضلع میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں 10۔2009 تا 14۔2013 کے دوران 108 کھالہ جات پختہ کئے گئے ہیں نام ومقام کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کھالہ جات کو پختہ کرنے کے لئے 7 کروڑ 39 لاکھ 53 ہزار 778 روپے خرچ ہوئے۔ کھالہ وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کھالہ جات کو پختہ کرنے کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران 7 کروڑ 87 لاکھ 35 ہزار 686 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا۔ سال وار تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں 300 کھالہ جات ایسے ہیں جو ابھی تک پختہ نہ کئے گئے ہیں۔ اس وقت "پنجاب میں آبپاش زراعت کی بہتری کا منصوبہ PIPIP کے تحت پانچ سالوں 13۔2012 تا 17۔2016 کے دوران زیادہ سے زیادہ کھالہ جات، جن کے کاشتکار کھالے کی اصلاح کے لئے اپنے حصے کا کام کرلیں گے، کی اصلاح کی جائے گی۔

(ہ) ضلع میانوالی میں سال 14۔2013 کے دوران مزید 33 کھالہ جات کو پختہ کیا گیا ان کے نام ومقام کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال جز (د) پر ہے کہ جو کمیٹیاں بنتی ہیں ان کا criterion کیا ہے اور کھالوں کی اصلاح کے لئے جو رقم مختص کی جاتی ہے اس میں کاشتکاروں کے لئے کیا percentage رکھی جاتی ہے جو مزدوری میں consider کی جاتی ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب! کھالہ جات کی اصلاح کے لئے کیا criterion ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرے بھائی نے جو سوال پوچھا ہے اس کے لئے عرض ہے کہ کھالہ جات کو concrete کرنے کے لئے باقاعدہ Act کے تحت Users Committee بنتی ہے۔ اس میں ہمارے محکمہ کا اتنا عمل دخل نہیں ہوتا، وہ کمیٹی اس موگہ کے استعمال

کرنے والوں کی بنتی ہے جو الیکشن کے ذریعے اپنے میں سے ایک خزانچی اور ایک صدر مقرر کر لیتے ہیں۔ ان کے ذمہ یہ ہوتا ہے کہ انہوں نے پرانے کچے کھال کی اصلاح کرنی ہوتی ہے۔ ہم نے جو کھال پکا کرنا ہوتا ہے اور اس کی concrete lining کرنی ہوتی ہے اس میں راج، مستری اور مزدور کا خرچہ ان کے ذمہ ہوتا ہے اور سامان محکمہ نے دینا ہوتا ہے۔ اس حوالے سے سارے پیسے اس Users Committee کے ذریعے لگنے ہوتے ہیں۔ اس کے کوئی hard and fast rules نہیں ہیں اگر میں roughly اس کو divide کروں تو 66 فیصد محکمہ اور 30 سے 33 فیصد Users Committee کے ذمہ آتا ہے جو کہ وہ اکاؤنٹ میں جمع کراتے ہیں وہ بھی محکمہ نہیں لیتا۔ اس کی third party validation بھی NESPAK سے ہوتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال بھی جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے۔ جی، بھچر صاحب!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2991 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

نئے بیجوں کی دریافت کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*2991: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پچھلے پانچ سالوں کے دوران گندم اور کپاس کے بیجوں کے بارے میں نئی تحقیق کی گئی، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کس کس فصل کے نئے بیج دریافت کئے گئے اور ان کے استعمال سے کسانوں کو کیا فوائد حاصل ہوں گے؟

(ج) ان بیجوں کو تمام کسانوں تک پہنچانے کا کیا میکنزم اختیار کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا ہمارے تحقیقاتی ادارے انٹرنیشنل سطح پر ان بیجوں کو متعارف کروا رہے ہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران گندم اور کپاس کے بیجوں کے بارے میں نئی تحقیق کی تفصیلات اس طرح سے ہیں۔

1۔ گندم:

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران گندم پر تحقیق کرنے والے تحقیقی اداروں نے گندم کی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی، موسمی تبدیلی اور پانی کی کمی کو برداشت کرنے والی گیارہ اقسام دریافت کیں جو درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام اقسام	سال دریافت	نمبر شمار	نام اقسام	سال دریافت
1	لاثانی۔08	2008	2	فیصل آباد۔08	2008
3	چکوال۔50	2008	4	معراج۔08	2008
5	بارس۔11	2009	6	اری۔11	2011
7	پنجاب۔11	2011	8	ملت۔11	2011
9	آس۔11	2011	10	دھرابی۔11	2011
11	گلیکسی۔13	2013			

ان تمام اقسام کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ کپاس

کپاس کی فصل کو پتامروڑ وائرس (CLCV)، رس چوسنے اور کتر کر کھانے والے کیڑوں جیسے مسائل سے بچانے کے لئے کپاس کے تحقیقی اداروں نے گزشتہ پانچ سال میں کپاس کے دس مختلف بیجوں کو دریافت کیا ہے جو درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	نام اقسام	سال دریافت	نمبر شمار	نام اقسام	سال دریافت
1۔	سی آر ایس ایم۔38	2009	2۔	ایف ایچ۔113	2010
3۔	ایف ایچ۔114	2012	4۔	ایم این ایچ۔886	2012
5۔	ایف ایچ۔942	2012	6۔	بی ایچ۔167	2013
7۔	ایف ایچ۔118	2013	8۔	ایف ایچ۔142	2013
9۔	بی ایچ۔178	2013	10۔	وی ایچ۔259	2013

ان تمام اقسام کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ نے پچھلے پانچ سالوں میں گندم، کپاس، چاول، گنا، مکئی، سبزیات، دالیں، تیلدار اجناس اور چارہ جات کی فصلوں کے نئے بیج دریافت کئے۔ یہ تمام فصلیں زیادہ پیداواری صلاحیت کے ساتھ ساتھ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہیں۔ ان میں پانی کی کمی اور موسمی تبدیلی کو برداشت کرنے کی بھی صلاحیت موجود ہے جن کے استعمال سے کسانوں کی مجموعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

(ج) پنجاب سیڈ کونسل کی جانب سے مختلف اقسام عام کاشت کے لئے منظوری کے بعد ادارہ تحقیقاتِ بیسک بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ کمپنیوں کو مہیا کرتا ہے۔ یہ ادارے اس سیڈ کو اپنے فارموں پر ملٹی پلائی کر کے تصدیق شدہ بیج کسانوں کو مہیا کرتے ہیں۔

(د) ہمارے تحقیقاتی ادارے پنجاب کے لئے اقسام تیار کرتے ہیں تاہم یہ بیج باقی صوبوں میں بھی کاشت کئے جاتے ہیں اور یہ بیج ان فصلوں پر کام کرنے والے متعلقہ بین الاقوامی اداروں کو بھی مہیا کئے جاتے ہیں جو کہ اس کو تحقیقی مقاصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! انہوں نے جز (الف) میں آخر پر گلیکسی۔13 کا بتایا ہوا ہے۔ کیا منسٹر صاحب بتا سکتے ہیں کہ اس کے بعد آج دن تک گندم کا کوئی نیا بیج تحقیق کیا جا رہا ہے؟ ان بیجوں میں سے کچھ بیج ban کر دیئے گئے ہیں۔ اس تفصیل میں سے فیصل آباد کو مقامی طور پر محکمہ بتا رہا ہے کہ اسے آئندہ کاشت نہ کیا جائے، چکوال کا بھی بتا رہے ہیں کہ آئندہ کاشت نہ کریں تو گلیکسی۔13، 2013 میں آئی ہے اس کے بعد کوئی اور بیج under process ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ research and development کا ongoing process ہے اور یہ ہمیشہ چلتا رہتا ہے۔ ہمارا اس وقت star بیج فیصل آباد۔11 اور گلیکسی ہے۔ اس کے بعد بالکل بیج آ رہے ہیں جیسے ہی ان کی Seed Council سے منظوری ہو گی تو وہ پھر کسانوں کو دستیاب ہوں گے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! کیا منسٹر صاحب pipeline میں موجود بیجوں کے متعلق بتا سکتے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب! pipeline میں جو variety ہے کیا آپ ان کے متعلق بتا سکتے ہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! pipeline میں ضرور varieties ہیں لیکن منظوری کے بعد ہی ان کے نام آئیں گے۔ ریسرچ ہوتی رہتی ہے ہمیں پتا چلتا ہے کہ اس بیج میں rust آ رہی ہے تو آئندہ کی variety rust resistant ہو گی۔ میں اس وقت ان کے نام بتانے کے قابل ہو سکوں گا جب ریسرچ کے بعد بیج منظوری کی stage پر آئے گا۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال کپاس کے بارے میں ہے کہ ایف ایچ، بی ایچ اور ایم این ایچ اقسام بتائی ہوئی ہیں۔ ان کے بارے میں کیا منسٹر صاحب بتا سکتے ہیں کہ کون کون سی اقسام کس کس علاقہ کے لئے feasible ہیں کیونکہ ایف ایچ کے بارے میں تفصیل سے نہیں بتایا جا رہا۔ میں نے جو جواب پڑھا ہے کہ زمین زرخیز ہو، پانی کی کمی، پانی کی کمی کے بارے میں تو آپ بھی جانتے ہیں کیونکہ آپ بھی اسی علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں پانی کی کمی تو اب پورے پنجاب میں ہے۔ کیا منسٹر صاحب ہمیں بتا سکتے ہیں کہ کپاس کی مخصوص اقسام کون کون سے ڈسٹرکٹ کے لئے بہتر ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ہر variety کے بارے میں بتانے کے لئے نیا سوال دینا پڑے گا کہ یہ کس علاقہ کے لئے بہتر ہے۔ میں محکمہ سے ساری تفصیل لے کر ذاتی طور پر جناب احمد خان بھچر صاحب کو دے دوں گا۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں معذرت سے عرض کروں گا کہ آج کل ملک کے جو حالات ہیں اور خصوصاً موسمی حالات تبدیل ہو چکے ہیں۔ 79-1978 سے ایک چارٹ بنا ہوا ہے کہ زمین زرخیز ہو، وتر اتنا ہو، پانی اتنا ہو اس میں یہ بیج صحیح ہے۔ اب ایف ایچ اور دیگر بیج اُس criterion پر پورے نہیں اترتے تو میں وزیر موصوف سے گزارش کروں گا کہ یہ مہربانی کریں اور پرانے زراعت نامہ سے ہٹ کر جدید ٹیکنالوجی کے مطابق ان بیجوں کے بارے میں معلومات کسانوں کو فراہم کی جائیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! آپ کی وساطت سے میں معزز ایوان کو یہ بتانا چاہوں گا کہ بوائی کے سیزن میں ہر ہفتہ یا پندرہ دن بعد اخبارات میں اشتہار آتا ہے جس میں ہم سارے بیجوں کے بارے میں بتاتے ہیں کہ کس بیج کی کیا credibility ہے اور یہ کس علاقہ کے لئے بہتر ہے۔ یہ اشتہار باقاعدہ اخبارات اور ٹیلیویژن پر دیا جاتا ہے۔ میں مزید تفصیل لے کر معزز ممبر کو ذاتی طور پر پہنچا دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1183 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کی تفصیلات

*1183: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیرزراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) صوبہ میں اس وقت سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کتنی ہے اور اس متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے کیا کوئی منصوبہ بنایا گیا ہے؟

(ب) گزشتہ تین سال میں کتنی سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا؟

(ج) گزشتہ تین سال میں سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے پر کتنے اخراجات ہوئے اور ان اخراجات میں سے حکومت پنجاب نے کتنی رقم فراہم کی اور وفاقی حکومت نے کیا مالی تعاون کیا؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) صوبہ پنجاب کے نہری آبپاش علاقوں میں سیم (Water Logged) سے متاثرہ رقبہ 50 ہزار ایکڑ ہے جبکہ کلر و تھور (Saline and Sodic) سے متاثر رقبہ 21 لاکھ ایکڑ ہے ریفرنس Punjab development statistics 2004 جبکہ سائل سروے آف پنجاب 1998 کے مطابق پنجاب میں کلر و تھور (Saline and Sodic) سے متاثرہ رقبہ 37 لاکھ 50 ہزار ایکڑ ہے۔

پنجاب کے تین اضلاع (جھنگ، سرگودھا اور حافظ آباد) میں سیم اور کلراٹھی (Water Logged and Salt Affected Soils) زمینوں کی بحالی کا منصوبہ بائیو سیلائن۔II حکومت پنجاب اور UNDP کے اشتراک سے 2007 سے 2012 کو مکمل ہوا جبکہ جنوبی پنجاب میں کلراٹھی (Salt Affected Soils) زمینوں کی بحالی کے لئے ایک سٹیشن جس کا نام سوائل سلینیٹی ریسرچ سٹیشن رحیم یار خان شروع کیا گیا جس کا مقصد کلراٹھی (Salt Affected Soils) زمینوں کی بحالی اور کھارے پانی (Brackish water) کے استعمال سے مختلف ٹیکنالوجیز کا فروغ تھا جو ستمبر 2010 سے لے کر جون 2013 میں مکمل ہوا۔

(ب) منصوبہ برائے سیم و کلراٹھی(Water logged and salt affected soils) زمینوں کی بحالی بائیو سیلائن۔II کے تحت دو لاکھ ایکڑ سیم اور کلراٹھی(Water Logged and Salt effected Soils)زمینوں کو قابل کاشت بنانا تھا جبکہ تقریباً ایک لاکھ اناسی ہزار چار سو پینتیس ایکڑ رقبہ قابل کاشت بنایا گیا۔

جنوبی پنجاب میں کلراٹھی(Salt effected Soils)زمینوں کی بحالی کے لئے قائم کردہ سوائل سلینیٹی ریسرچ سٹیشن رحیم یار خان کے تحت 55ایکڑ رقبہ پر نمائشی پلاٹ لگائے گئے۔اسی سٹیشن سے 14۔2013 کے دوران حکومت پنجاب کی معاونت سے جپسم اور دیگر پیداواری مداخل فراہم کرکے جنوبی پنجاب کے پانچ اضلاع(بہاولنگر، ملتان، مظفر گڑھ، لیہ اور رحیم یار خان)میں کاشتکاروں کے اشتراک سے 6.449 ملین روپے سے ایک ہزار ایکڑ رقبہ کی اصلاح کی ہے۔

(ج) پی سی ون کے مطابق منصوبہ برائے سیم وکلراٹھی(Water Logged And Salt effected Soils)زمینوں کی بحالی بائیو سیلائن II 2007تا2012میں مکمل کیا گیا۔ منصوبہ کا اصل بجٹ کچھ اس طرح سے تھا۔

کل بجٹ اصلی =795.519ملین

ترمیم شدہ بجٹ =1056.504ملین

منصوبہ پنجاب کا حصہ 530.366(66.66فیصد)

یو این ڈی پی =265.153ملین(33.33فیصد)

ترمیم شدہ بجٹ میں پنجاب کا حصہ (704.27ملین)(66.66فیصد)

یو این ڈی پی کا حصہ (352.13ملین)(33.33فیصد)

جبکہ جنوبی پنجاب میں سوائل سلینیٹی ریسرچ سٹیشن رحیم یار خان کی پوری لاگت حکومت پنجاب نے مہیا کی جو کہ 33.34 ملین تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! جز(الف و ب)میں جو جواب دیا گیا ہے وہ مکمل canal irrigated areas سے متعلق ہیں۔ میں نے جب بھی کوئی سوال سیم اور تھور پر کیا تو مجھے جو بھی جواب ملا وہ canal irrigated areas پر تھا۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا کوئی ایسا منصوبہ زیر غور ہے کہ جس میں ہمارے جیسے علاقہ جات جو بارانی ہیں ان کے متعلق بھی سوچا جائے؟ کیونکہ میرا علاقہ بہت زیادہ متاثرہ ہے خاص طور

پر پنڈ داد نخان salt mines کی وجہ سے متاثر ہے۔ اس وقت وہاں پر یہ حالت ہے کہ جانور اور انسان ایک ہی جگہ پر پانی پی رہے ہیں۔ اس پانی کی وجہ سے جانور اور انسان بہت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ہم لوگ وہاں کے رہنے والے ہیں اور ہمیں ہی پتا ہے کہ کن حالات میں ہمارا گزارا ہو رہا ہے۔ کیا حکومت ہمارے علاقوں کے لئے بھی کچھ سوچ رہی ہے؟ Canal irrigated areas تو پہلے ہی بہتر ہیں ہمارے پاس نہ پانی ہے اور اوپر سے ہمیں یہ مار پڑ رہی ہے کہ سیم اور تھور نے ہمیں تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ میری یہ humble request ہے کہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ کے ضلع جہلم میں واٹر سپلائی کا منصوبہ کہاں تک پہنچا ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! اس منصوبے کی جگہ جگہ سے مرمت انہوں نے کر دی ہے لیکن آپ بتائیں اتنا لمبا چوڑا ایریا جو کہ پورے کا پورا effected ہے تو وہاں پر ایک واٹر سپلائی کا منصوبہ کیا کرے گا وہ کیسے ہماری ضروریات پوری کر سکتا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! اب آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ ہمارے لئے بھی کوئی منصوبہ زیر غور ہے کیونکہ جس طرح کے ہمارے علاقے ہیں ان کے لئے بھی انہوں نے کچھ سوچا ہے چونکہ جب بھی مجھے جواب دیا جاتا ہے وہ canal irrigated areas کے لئے ہوتا ہے۔ آج تک کبھی جواب میں یہ mention بھی نہیں کیا گیا کیونکہ سب سے زیادہ effected ہم لوگ ہیں تو انہوں نے ہمارے لئے بھی کچھ سوچا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے اپنی بہن کی خدمت میں عرض کرنا چاہوں گا کہ ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ میں آج کل جتنی بھی winter innovative venation ہو رہی ہے وہ ساری پوٹھوہار میں ہی ہو رہی ہے۔ آپ اگر اُدھر جا کر grapes کے wine yards اور olives کے tree دیکھیں تو ہمارا جو PIPIP ڈیپارٹمنٹ ہے جو کہ پانی کا drip irrigation لگا کر دیتا ہے اور land leveling کرتا ہے تو ہماری زیادہ محنت پوٹھوہار کے چاروں اضلاع میں ہی ہو رہی ہے۔ جہاں تک اس particular question کا تعلق ہے تو اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ salinity اور sodicity آج کل ہماری زمینوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور پنجاب میں 37 لاکھ ایکڑ

زمین اس سے effected ہے اور ظاہر ہے کہ پوٹھوہار میں بھی ہو گی۔ ہم نے باقاعدہ ایک سمری بنائی ہے جو کہ approval کے لئے پی اینڈ ڈی اور چیف منسٹر کو بھی بھیجی جا چکی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ جپسم 50 فیصد سبسڈی پر کسانوں کو فراہم کریں تاکہ وہ اپنی زمینوں کو salinity اور sodicity سے بچا کر ایگریکلچر کے قابل کر سکیں تو اس میں پوٹھوہار بھی شامل ہے۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں ایک ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، باجوہ صاحب!

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ جس طرح انہوں نے جواب دیا ہے کہ 50 ہزار ایکڑ اراضی سیم کی وجہ سے متاثرہ ہے۔ اس سے پہلے بھی میں اس معزز ایوان میں محکمہ آبپاشی سے request کر چکا ہوں کہ ڈسکہ میں نہر بی آر بی اور ایم آر لنک کے اطراف میں سینکڑوں ایکڑ اراضی سیم کا شکار ہو گئی ہے اور لوگوں کی فصلیں تباہ و برباد ہو رہی ہیں اور وہاں سے اس کا bed level اوپر ہو گیا ہے۔ میری منسٹر صاحب سے گزارش ہے کہ پی پی۔130 ڈسکہ سے ایم آر لنک اور بی آر بی کے ساتھ جو اراضی سیم کا شکار ہو گئی ہے اس کی رپورٹ منگوا لیں تاکہ محکمہ آبپاشی کو یہ بتایا جا سکے کہ لوگوں کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے تاکہ وہاں سے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ رپورٹ منگوا دیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خان صاحب! میں اب کہہ چکا ہوں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! صرف دو منٹ دے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! انہوں نے سوال نمبر 1183 کے جز (الف) میں جواب دیا ہے کہ 2007 سے 2012 تک ایک پروگرام پنجاب کے تین اضلاع جھنگ، سرگودھا اور حافظ آباد میں مکمل ہوا، جس میں 37 لاکھ 50 ہزار ایکڑ اراضی سیم و تھور سے متاثرہ ہے اور اس کی بحالی کے لئے صرف تین اضلاع میں 2007 سے 2012 تک پروگرام تھا لیکن میں ان سے سوال کرنا چاہتا ہوں کہ 2012 سے

کوئی سیم و تھور والی زمین کی rehabilitation کے لئے ان تین سالوں میں بھی کوئی onward پروگرام موجود ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: خان صاحب! منسٹر صاحب بتا چکے ہیں، ڈاکٹر صاحب! آپ دوبارہ بتادیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! نہیں بتایا ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی عرض کی ہے میں دوبارہ معزز ممبر کی خدمت میں گزارش کر دیتا ہوں کہ 2012 تک UNDP کے اشتراک سے تین اضلاع میں یہ منصوبہ چلایا گیا جو کہ unfortunately آگے نہیں چل سکا اس کے بعد ہم اپنے طور پر یعنی fully funded Punjab Government کرے گی، جس سے ہمارا 50 فیصد سبسڈی کا پروگرام ہے۔ ہم نے proposal دے دی ہے اگر وہ through ہو جاتی ہے تو جلد ہی یہ پروگرام شروع کر دیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! سوال نمبر 1190 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع جہلم: سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1190: **محترمہ راحیلہ انور:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ سبزی اور فروٹ منڈیوں کا رقبہ اور دکانوں کی تفصیل کیا ہے، علیحدہ علیحدہ بیان کی جائے؟

(ج) سال 2011-12 اور 2012-13 میں ان دکانوں سے حاصل ہونے والی آمدن اور ان منڈیوں کے اخراجات کیا ہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) ضلع جہلم میں سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد 2 ہے۔

1۔ سبزی و پھل منڈی جہلم 2۔ سبزی و پھل منڈی دینہ

(ب) سبزی و پھل منڈی جہلم کا رقبہ 18 کنال 4 مرلے ہے اور دکانوں کی تعداد 28 عدد ہے۔

سبزی و پھل منڈی دینہ کا رقبہ 8 کنال 3 مرلے ہے اور دکانوں کی تعداد 48 عدد ہے۔

(ج) سبزی و پھل منڈی جہلم کی دکانوں کی آمدن اور اخراجات سال وار اس طرح سے ہیں۔

نمبر شمار	سال	آمدن (روپوں میں)	اخراجات (روپوں میں)
1	2011-12	6لاکھ24ہزار	60ہزار
2	2012-13	6لاکھ35ہزار	60ہزار

سبزی و پھل منڈی دینہ کی آمدن اور اخراجات سال وار اس طرح سے ہیں۔

نمبر شمار	سال	آمدن (روپوں میں)	اخراجات (روپوں میں)
1	2011-12	5لاکھ44ہزار	1لاکھ20ہزار
2	2012-13	5لاکھ60ہزار	1لاکھ20ہزار

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں نے اپنے سوال کے جز (الف) میں فروٹ منڈیوں اور سبزی منڈیوں کی تعداد پوچھی تھی جس کے جواب میں انہوں نے مجھے بولا ہے کہ ضلع جہلم میں سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد دو ہے میں نے منڈیوں کا پوچھا تھا نہ کہ مارکیٹ کمیٹیوں کے بارے میں۔ میری اطلاع کے مطابق چونکہ میں وہاں کی رہائشی ہوں وہاں پر تو بے شمار منڈیاں ہیں اور مجھے جواب میں دو منڈیوں کا بتایا گیا ہے۔ میرے اپنے علاقے پنڈ دادنخان، پنن وال اور دریالہ جالک میں بھی آپ کو منڈیاں ملیں گی لہٰذا میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہوں گی کہ مجھے kindly یہ specific جواب دیں کہ ضلع جہلم میں کتنی منڈیاں ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! انہوں نے جواب دے دیا ہوا ہے۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! انہوں نے جواب دو منڈیوں کا دیا ہے اور وہاں پر دو منڈیاں تو نہیں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ بتا دیں کہ کتنی ہیں؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں آپ کو بتا رہی ہوں کہ پنڈ دادنخان میں ہی تین منڈیاں ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! ضلع جہلم میں سبزی اور فروٹ منڈیوں کی تعداد دو ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ ان منڈیوں کی تعداد بتائی گئی ہے جو کہ ہمارے notified areas میں باقاعدہ آتی ہیں یا ہماری مارکیٹ کمیٹی میں approved ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں اور بھی منڈیاں ہوں میں ان سے deny نہیں کرتا لیکن مجھے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے یہی جواب ملا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ کے پاس دو منڈیاں رجسٹرڈ ہیں؟
وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! جی، پرائیویٹ سیکٹر میں یا پرائیویٹ منڈیاں ہوں تو میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔
جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر: خان صاحب! ابھی محترمہ موجود ہیں، آپ تشریف رکھیں۔
محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہوں گی کہ کیا مجھے پنن وال مارکیٹ کمیٹی کا حساب دے سکتے ہیں کہ وہاں پر انہوں نے کیا خرچہ کیا اور کتنی income ہوئی ہے کیونکہ میری اطلاع کے مطابق یہ جو تینوں جگہیں پنڈ داد نخان، دریالہ چالک اور پنن وال ہے وہاں پر منڈیاں لگتی ہیں اور وہاں پر ان کے لوگ جا کر جگا ٹیکس لیتے ہیں جو آڑھتی، زمیندار اور جو بھی بیچنے والے ہیں وہ تو روتے رہتے ہیں تو میں ان سے صرف یہ پوچھنا چاہوں گی کہ kindly مجھے تھوڑا سا اس کا حساب دے دیں گے۔
جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! ان کے پاس اس وقت حساب کہاں سے آئے گا؟
محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! انہوں نے جواب میں پنن وال کا ذکر ہی نہیں کیا ہے حالانکہ پنن وال رجسٹرڈ ہے آپ منسٹر صاحب سے پوچھیں۔
وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں اپنی بہن کے کہنے پر اگر یہ سمجھتی ہیں کہ پرائیویٹ منڈیوں سے فیس لی جا رہی ہے یا اس طرح کی کوئی بات ہے جس کی یہاں پر تفصیل نہیں دی گئی تو اگر یہ ان منڈیوں کی نشاندہی کر دیں تو میں اس کی رپورٹ منگوا لیتا ہوں کہ فلاں فلاں منڈیاں کام کر رہی ہیں یہ مجھے لکھ کر دے دیں۔
جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔
جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خان صاحب!
جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سوال نمبر 1190 کے جز (الف) میں انہوں نے جواب دیا ہے کہ جو پرائیویٹ سیکٹر میں unregistered منڈیاں ہیں ان کی تعداد کے بارے میں مجھے علم نہیں ہے تو میں ان سے سوال کروں گا کہ کیا کوئی ایسا mechanism نہیں ہونا

چاہئے کہ جو پرائیویٹ فروٹ و سبزی منڈیاں ہیں ان پر check and balance رکھنے کے لئے ان کی رجسٹریشن کی جائے اور یہی جو مارکیٹ کمیٹی کے existing laws ہیں وہ ان پر apply کئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! انہوں نے بہت valid بات کی ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ان کی بات بالکل صحیح ہے لیکن آج کل تو ہم پرائیویٹ منڈیاں allow کر رہے ہیں آج کل تو ہم خود سے کوشش کر رہے ہیں کہ پرائیویٹ منڈیاں ہوں تاکہ competition ہو اور کسان کو اس کی پیداوار کی اچھی قیمت ملے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ان کی بات بھی ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس سوال کے جواب میں آپ کو پرائیویٹ منڈیوں کی بھی تفصیل دینی چاہئے تھی۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ان کی بات بھی صحیح ہے۔ اس بارے میں پھر ضلع جہلم سے رپورٹ منگوا لیتے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ان کے لئے کوئی mechanism ہونا چاہئے کہ نہیں ہونا چاہئے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! بالکل ہونا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ کے پاس کتنی رجسٹرڈ آفیشل اور پرائیویٹ منڈیاں ہیں اس کا پورا جواب آنا چاہئے اور آئندہ احتیاط کیجئے گا۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ٹھیک ہے اس کی تفصیل منگوا لیتے ہیں۔

ملک محمد علی کھوکھر: جناب سپیکر! ضمنی سوال۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہو گا۔

ملک محمد علی کھوکھر: جناب سپیکر! پورے پنجاب میں یہ phenomena ہوا ہوا ہے کہ یہ unregulated پرائیویٹ منڈیاں گاؤں گاؤں میں کھلتی پھر رہی ہیں۔ They have to be regulated by the department and by the Market Committee. اور یہ چیز انہوں نے پورے پنجاب کے لئے کر کے دینی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میں نے منسٹر صاحب کو کہہ دیا ہے کہ یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ ان پرائیویٹ منڈیوں کو بھی رجسٹرڈ کریں اور اس بات کو اپنے net میں لے کر آئیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! اس پر ان کو regulate کرنے کے لئے اگر legislation موجود نہیں ہے تو انہیں legislation کروانی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بالکل صحیح بات ہے۔ ڈاکٹر صاحب! اس معاملے کو دیکھیں کیونکہ ان کی بات بالکل valid ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1843 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع شیخوپورہ: زراعت کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*1843: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں جنوری 2011 سے مارچ 2013 زراعت کی ترقی کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے اور کتنی نئی مشینری خریدی گئی؟

(ب) مشینری کے لئے کل کتنا فنڈ جاری کیا گیا، کتنا فنڈ خرچ کیا گیا ہے؟

(ج) محکمہ زراعت ضلع شیخوپورہ میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے، کیا strength کے مطابق ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) مذکورہ ضلع میں جنوری 2011 سے مارچ 2013 زراعت کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

- حکومت پنجاب نے سال 2012 میں گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت ضلع شیخوپورہ میں کاشتکاروں کو 263 عدد ٹریکٹر فی ٹریکٹر 2 لاکھ روپے سبسڈی پر بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کئے جن پر کل 5 کروڑ 26 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔
- گندم و دھان کی فصلات کے لئے 120 نمائشی پلاٹ لگائے گئے۔
- زرعی ادویات کے 595 نمونہ جات لئے گئے اور غیر معیاری نمونہ جات کے خلاف 9 ایف آئی آر ز جبکہ کھادوں کے 456 نمونہ جات اور غیر معیاری نمونہ جات کے خلاف 20 ایف آئی آرز درج کروائی گئیں۔

- مہنگی کھاد بیچنے اور غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف 25 ایف آئی آرز اور مہنگی زرعی ادویات اور غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف 2 ایف آئی آرز درج کروائی گئیں۔
- کچن گارڈننگ سکیم کے تحت مختلف سبزیات کے 8 ہزار پیکٹس کسانوں میں تقسیم کئے گئے۔
- تحقیقاتی ادارہ کالا شاہ کاکو نے چاول کی تین نئی اقسام 515، پی ایس 2 اور کے ایس کے 434 متعارف کروائیں۔
- مذکورہ عرصہ کے دوران نہری کھالہ جات کے کل 101 غیر اصلاح شدہ کھالوں اور 30 فیصد سے کم پختہ شدہ کھالوں کی اصلاح اور پختگی کی گئی اور غیر نہری علاقوں میں سولہ اریگیشن سکیمیں تعمیر کی گئیں۔
- 10 عدد ڈرپ / سپرنکلر اریگیشن سسٹم کی تنصیب کی گئیں۔
- زمین ہموار کرنے کے لئے کسانوں کو سولہ بلڈوزر فراہم کئے جس پر محکمہ نے ایک کروڑ 58 لاکھ 32 ہزار 701 روپے کی سبسڈی دی۔
- 93 بائیو گیس پلانٹس نصب کئے جن پر مبلغ 50 ہزار روپے کے حساب سے بائیو گیس ڈرم فی بائیو گیس پلانٹ فراہم کئے جس پر محکمہ نے مبلغ 46 لاکھ 50 ہزار روپے کی سبسڈی دی۔
- زیر زمین پانی کی مقدار اور کوالٹی جاننے کے لئے بذریعہ رز سٹیوٹی میٹر 353 ٹیسٹ کئے گئے جس پر محکمہ نے 3 لاکھ 35 ہزار روپے کی سبسڈی دی۔
- پاور وینچ اور ہینڈ بورنگ پلانٹس کے ذریعے 199 ٹیوب ویلز کے لئے 32071 فٹ ڈرلنگ کی گئی جس پر محکمہ نے 3 لاکھ 20 ہزار 710 روپے کی سبسڈی دی۔

دھان کی مشینی کاشت کے لئے بارہ نئے آلات خریدے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران مشینری کی خریداری / سبسڈی کی مد میں کل 7 کروڑ 4 لاکھ 27 ہزار روپے جاری ہوئے جبکہ 7 کروڑ 2 لاکھ 21 ہزار روپے خرچ ہوئے۔

(ج) محکمہ زراعت ضلع شیخوپورہ میں کل سٹاف کی تعداد 793 ہے جبکہ 91 اسامیاں خالی ہیں جبکہ گریڈ 1 سے 4 تک کی بھرتی پر پابندی ختم ہونے اور معذوروں کا کوٹا مختص ہونے پر بھرتیاں شروع کر دی گئی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ اس میں انہوں نے بتایا ہے کہ کچھ زرعی ادویات جو غیر معیاری نمونہ جات سے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کون سے جز سے پوچھ رہی ہیں؟

ڈاکٹر نوشین حامد: یہ جز (الف) میں ہے۔ اس کے علاوہ مہنگی کھاد بیچنے اور غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف ایف آئی آرز درج ہوئی ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ ان کے خلاف ایف آئی آرز درج کرنے کے بعد کیا کارروائی کی گئی ہے، ان کو سزائیں ہوئی ہیں یا نہیں اور ان لوگوں کو deal کرنے کا standard procedure کیا ہوتا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں اپنی بہن کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ محکمے کا کام کسی جگہ sampling کرنی، sample کو لیبارٹری میں بھجوانا اور لیبارٹری میں بھجوانے کے بعد اس کی رپورٹ کے مطابق کارروائی کرنا ہوتا ہے نیز اگر unfit ہے تو اس کی ایف آئی آر درج کروانا ہے۔ جہاں تک سزاؤں کا تعلق ہے تو یہ عدالتوں کا کام ہے جبکہ محکمہ case بالکل prosecute کرتا ہے۔ ہم نے special request کرکے ہر ڈسٹرکٹ میں عدالت کا ایک دن مقرر کروایا ہے۔ مثال کے طور پر آج جمعرات کا دن مقرر ہے تو جمعرات کے دن وہ جج صاحبان صرف pesticides and fertilizer کے بارے میں case سنیں گے تاکہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ کو بھی جانے میں سہولت ہو اور ان کو case کی prosecution میں بھی سہولت ہو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب! یہ جو بیس ایف آئی آرز درج کروائی گئی ہیں اس حوالے سے maximum کیا سزا ہو سکتی ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! اگر first time ہے تو اس کی maximum سزا ایک سال سے لے کر تین سال تک ہے اور اگر second time ہے تو more than three years ہے۔ اسی طرح اس کا fine بھی ہے جو پانچ لاکھ روپے سے لے کر onward ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! کیا اس کا محکمہ کوئی follow up نہیں رکھتا کیونکہ اگر آپ follow up نہیں رکھیں گے تو case کمزور ہو جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ بتا رہے ہیں کہ باقاعدہ پورا ایک دن جج صاحبان اسی کام کے لئے بیٹھتے ہیں۔ محکمہ اس کو follow up کرتا ہے۔ جب جج بیٹھتے ہیں تو محکمہ کیوں نہیں جاتا ہوگا؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! اس معاملے کو روکنے کے لئے کچھ نہ کچھ تو ہونا چاہئے کہ وہ آئندہ اس طرح کا کاروبار نہ کر سکیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں اپنی بہن کی خدمت میں یہ گزارش کرتا چلوں کہ ہماری adulteration کی شرح آج سے دس بارہ سال پہلے 18 فیصد ہوتی تھی جو آج کل کم ہو کر پنجاب گورنمنٹ کی good governance کی وجہ سے تین فیصد پر ہو گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 3619 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ساہیوال: محکمہ زراعت سے متعلقہ دفاتر کی تفصیلات

*3619: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ان دفاتر میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(د) ان دفاتر کے لئے سال 12-2011، 13-2012 اور 14-2013 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ہ) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے کتنے اخراجات ہوئے؟

(و) ان دفاتر نے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران ساہیوال میں کسانوں اور کاشتکاروں کے لئے کیا کیا منصوبہ جات اور سہولیات فراہم کی ہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) ضلع ساہیوال میں اس وقت محکمہ زراعت کے کل 88 دفاتر ہیں۔

(ب) ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی کل تعداد 668 ہے۔ عہدہ اور گریڈ وار تفصیلات (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) مذکورہ دفاتر میں جو فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں ان کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان تمام دفاتر کے لئے مذکورہ عرصہ میں کل ایک ارب 85 کروڑ 72 لاکھ 59 ہزار 262 روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(ہ) ان دفاتر کے درج بالا عرصہ کے دوران کل 72 کروڑ 75 لاکھ 30 ہزار 832 روپے کے اخراجات ہوئے۔

(و) ان دفاتر نے سال12۔2011 اور13۔2012 کے دوران ساہیوال میں کسانوں اور کاشتکاروں کے لئے جو منصوبہ جات اور سہولیات فراہم کی ہیں ان کی تفصیل تتمہ (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس کے جز (ب) میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ مجھے جو paper دیا گیا ہے اس میں انہوں نے کچھ خالی اسامیوں کی نشاندہی کی ہے۔ مجھے یہ بتادیں کہ کب تک ان اسامیوں کو fill کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اس کا کوئی time-frame ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! اس میں ایک اچھی بات یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے درجہ چہارم تک اسامیوں پر بھرتی کی اجازت دے دی ہے۔ یہاں سارے معزز ممبر بیٹھے ہیں جن کے علم میں ہوگا کہ تمام اضلاع میں درجہ چہارم تک کی بھرتیاں شروع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ فیلڈ اسسٹنٹ کی بھرتیوں کے لئے ہم نے summary move کی ہے تو جیسے ہی وزیر اعلیٰ سے اجازت ملے گی تو انشاء اللہ ہم وہ بھرتی بھی کر لیں گے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس کا کوئی time-frame ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! درجہ چہارم تک ہو رہی ہیں۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! درجہ چہارم کے علاوہ پوچھ رہی ہوں کیونکہ details میں کافی اسامیوں کا ذکر ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں اس کے بارے میں کوئی definite ٹائم نہیں بتا سکتا۔ جیسے ہی ہمیں اجازت ملے گی تو ہم اس کو announce کر کے آپ کو inform کر دیں گے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اسی سوال کے جز (ہ) میں میرا سوال اخراجات کی details کے بارے تھا۔ اس کی detail تو دے دی گئی لیکن مدات کے حوالے سے مجھے تھوڑا سا brief کر دیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ایک ایک چیز تفصیل سے دی ہوئی ہے جو آپ کے سامنے پڑی ہوئی ہے۔ اگر محترمہ particular چیز کے بارے میں پوچھنا چاہتی ہیں تو پوچھ لیں جبکہ اس کی ساری تفصیل آپ کی میز پر پڑی ہوئی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! اس کی تفصیل موجود ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جی، ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ! اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: میرا سوال نمبر 4130 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

پنجاب بھر میں کپاس کی کاشت کے تربیتی کورس سے متعلقہ تفصیلات

*4130: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں کپاس کاشت کرنے والے اضلاع میں زرعی ماہرین کی ٹیمیں کپاس کی کاشت بروقت کرنے، بہتر نگہداشت، کیڑوں و بیماریوں کے کنٹرول، بروقت آبپاشی، صاف چنائی اور بعد از چنائی سنبھال کے متعلق مکمل ٹریننگ فراہم کرتی ہیں؟

(ب) یہ ٹیمیں کن کن اضلاع میں کام کر رہی ہیں، ہر ضلع میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ٹیموں کی کارکردگی سے ان دو سالوں کے دوران کپاس کی فصل میں کتنا اضافہ فی ایکڑ ہوا ہے؟

(د) اگر ان ٹیموں کی کارکردگی ان سالوں کی مایوس کن ہے تو پھر حکومت نے ان کے خلاف کیا ایکشن لیا ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ کپاس کے اضلاع میں زرعی ماہرین کی ٹیمیں کاشتکاروں کو کپاس کے تمام کاشتی امور کے بارے میں بروقت آگاہی کے لئے مکمل ٹریننگ فراہم کرتی ہیں۔

(ب) یہ ٹیمیں جو 340 زرعی ماہرین پر مشتمل ہیں، کپاس کی کاشت کے اضلاع ملتان، لودھراں، وہاڑی، خانیوال، ساہیوال، پاکپتن، اوکاڑہ، بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان، ڈیرہ غازی خان،

مظفر گڑھ، راجن پور، لیہ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، چنیوٹ اور بھکر میں کام کر رہی ہیں۔ ضلع وار زرعی ماہرین کی تعداد کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ ٹیمیں کاشتکاروں کو کپاس کے تمام پیداواری مراحل کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کرتی ہیں۔ کپاس کی پیداوار میں زرعی تربیت کے علاوہ بھی بہت سے مراحل درپیش ہیں لیکن اس کے باوجود کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	پیداوار (من/ایکڑ)	گانٹھوں کی تعداد (ہزار)
2010-11	18.70	7,854
2011-12	22.86	11,129
2012-13	21.47	9,526
2013-14	21.64	9,145
2014-15	22.54	9.902

(د) چونکہ ان ٹیموں کی کارکردگی تسلی بخش ہے جیسا کہ جز (ج) کے جدول سے ظاہر ہے لہٰذا حکومت ان کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے رہی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! جز (د) میں میرا ضمنی سوال ہے کہ اس میں جواب دیا گیا ہے کہ ٹیموں کی کارکردگی بہتر ہے اس لئے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ جو چیز ہم اخبارات میں پڑھ رہے ہیں یا جو میڈیا کے ذریعے ہمارے علم میں آ رہا ہے وہ یہ ہے کہ اکثر و بیشتر انڈیا سے بھی سُوتر منگوایا جا رہا ہے۔ اگر کپاس کی فصل اتنی اچھی ہو رہی ہے اور ٹیموں کی کارکردگی اتنی بہتر ہے تو پھر ہمیں اس کی ضرورت کیوں پڑ رہی ہے کہ ہم دوسرے ممالک سے سُوتر منگواتے ہیں، مجھے please اس کی تھوڑی سی وضاحت دے دیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں عرض کرتا چلوں کہ اس دفعہ ہماری کاٹن کی crop کے حوالے سے پنجاب نے 10 million bales کو cross کیا ہے جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ 2011-12 میں ہوا ہے یا اب ہوا ہے۔ ہماری یہ production ہے۔ جہاں تک انڈیا سے yarn منگوانے کا تعلق ہے تو وہ ایک خاص staple length and characteristics کا ہوتا ہے جو کہ خاص fiber کو بنانے کے لئے چاہئے ہوتا ہے۔ جہاں تک quality کا ذکر ہے تو وہ ایک خاص quality ہے جس کے لئے ہم منگواتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! میں اس میں تھوڑی سی اور بات کرنا چاہ رہی ہوں۔ جو detail میرے پاس آئی ہے اس کے اندر بھی یہی لکھا گیا ہے کہ 2010 سے 2011 میں کارکردگی بہتر ہوئی پھر درمیان میں ایک دو سال 2012-13 میں ہم پیچھے گئے پھر 2014-15 میں آکر ہم نے اس کو increase کیا ہے یعنی اس کی پیداوار بڑھی ہے۔ جب ہمیں پتا ہے کہ ایک خاص فیلڈ میں ہمیں بڑھانے کی ضرورت ہے تو پھر ان ٹیموں کو ان پر کام کرنے کے لئے آپ نے train کیوں نہیں کیا یا ان کی کارکردگی کو اس طرح assure کیوں نہیں کیا تاکہ ہمیں انڈیا جیسے ملک سے کم از کم اس طرح کی help نہ لینی پڑے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں نے بتایا ہے کہ ہم ان سے quality کے لحاظ سے help لیتے ہیں کیونکہ بیج کی ورائٹی میں weather کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ ان کے اُدھر Monsanto موجود ہے جبکہ ہمارا Monsanto کے ساتھ agreement نہیں ہے۔ وہ ایک خاص staple length ہے جس کے لئے ہمیں ان سے yarn منگوانا پڑتا ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! Quantity کے لحاظ سے ہماری کاٹن ان سے comparable ہے۔

MS NABILA HAKIM ALI KHAN: Sir, not satisfactory.

جناب ڈپٹی سپیکر: اس میں not satisfaction والی کیا بات ہے؟

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ پہلے decide کر لیں۔ میرے خیال میں چودھری صاحب کو موقع دے دیں۔ جی، چودھری صاحب!

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! جیسے منسٹر صاحب بتا رہے ہیں کہ کپاس اس دفعہ bumper crop ہوئی ہے لیکن زمیندار کو اس میں کوئی فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہوا ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا حکومت زمیندار کو subsidy دینے یا اس کو کوئی facilitate کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جیسے اس کو

نقصان ہوا ہے؟ گندم تو گورنمنٹ purchase کر لیتی ہے لیکن کپاس نہیں لیتی۔ زمیندار کی گانٹھیں پڑی ہوئی ہیں کیونکہ اس کو اس کی price نہیں ملی۔ چند سال پہلے کپاس کی کتنی زیادہ price ہوتی تھی لیکن اب پچھلے سالوں سے بھی آدھ گنا کم اس کی price ملی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! کیا آپ کپاس خریدنے کا بھی کوئی ارادہ رکھتے ہیں؟

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! کیا ان کا ایسا کوئی ارادہ ہے کہ گورنمنٹ کسانوں اور زمینداروں کو ایسی subsidy دے دے یا facilitate کر سکے جس سے اس کے نقصان کا ازالہ ہو سکے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! جہاں تک معزز ممبر کی اس بات کا تعلق ہے کہ کپاس کی production اس دفعہ بڑی زبردست ہوئی ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن دوسرا حصہ جو انہوں نے کہا کہ farmer کو پیسے نہیں ملے تو ذاتی طور پر میں ان کے ساتھ ہوں کیونکہ farmer کو بالکل پیسے نہیں ملے۔ انٹرنیشنل مارکیٹ کا mechanism ہی ایسا ہے کہ چائنا، امریکہ اور نیویارک سے ان کا ریٹ fix ہوتا ہے۔ جتنے cents pound پر ریٹ fix ہو جائے وہی throughout چلتا جاتا ہے۔ ہم نے اس دفعہ فیڈرل گورنمنٹ کو request کی ہے کہ اگر تین ہزار سے اس کا ریٹ fall کرتا ہے تو ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان کو intervene کرنے کی اجازت دی جائے کیونکہ یہ jurisdiction ان کی ہے اور TCP کو وہ ہی move کر سکتے ہیں۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ، کامرس ڈیپارٹمنٹ اور ٹیکسٹائل منسٹری فیڈرل گورنمنٹ کے پاس ہے تو ہم نے ان سے request کی ہے اور principally انہوں نے ہم سے agree بھی کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس دفعہ بھی آپ نے دس لاکھ bale خریدنے کے لئے TCP کو کہا تھا۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! بدقسمتی کے ساتھ TCP اس سال اُس وقت آئی تھی---

جناب ڈپٹی سپیکر: انہوں نے کسان کی بجائے کپاس ملوں سے ہی خرید لی ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):جناب سپیکر! انہوں نے ملوں سے خرید لی ہے اور farmer کی picking ہو چکی تھی۔ اب ہم نے request کی ہے کہ اگر TCP نے move کرنا ہے تو TCP اُس وقت move کرے جب تین ہزار روپے سے قیمت نیچے گرے۔

جناب ڈپٹی سپیکر:ڈاکٹر صاحب! آپ اس چیز کو assure کروائیں کیونکہ اس کا فائدہ اُن مل مالکان کو ہی ملا ہے لیکن کسان کو تو کچھ نہیں ملا۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):جناب سپیکر! بالکل صحیح بات ہے۔ یہ فیڈرل گورنمنٹ کی table پر request پڑی ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر! پچھلے سال بھی یہ فیصلہ ہوا تھا لیکن انہوں نے purchase کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر:یہ بات منسٹر صاحب کی ٹھیک ہے کہ انہوں نے purchase کیا ہے لیکن انہوں نے دیر سے purchase کیا ہے جب کسان اپنی فصل بیچ چکا تھا۔

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر! اس کا کسان کو کوئی فائدہ نہیں ملا۔

جناب ڈپٹی سپیکر:جی، یہی بات میں بھی کر رہا ہوں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر! میرے علم میں یہ بھی آیا ہے کہ گورنمنٹ کے پاس یہ بھی تجویز تھی کہ پانچ ہزار روپیہ کسانوں کو subsidy کے طور پر دے دیا جائے تاکہ ان کا ازالہ ہو سکے۔ اس حوالے سے پٹواریوں نے سروے کئے ہیں لیکن اس کے بعد اس فیصلے پر کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر:منسٹر صاحب! کیا ایسی آپ کی کوئی تجویز تھی؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):جناب سپیکر! یہ درست کہہ رہے ہیں لیکن وہ فصل چاول کی تھی اور چاول کے بارے میں اعلان کیا گیا تھا۔ ان کی دوسری بات بھی صحیح ہے کہ پٹواری حضرات نے سروے کئے ہیں۔ فیڈرل گورنمنٹ نے announce کیا تھا کہ باسمتی چاول پر پانچ ہزار روپے فی ایکڑ farmer کو subsidy دی جائے۔ ہمارے پنجاب میں جتنی بھی گرداوری ہوتی ہے اس میں باسمتی اور نان باسمتی کی differentiation کہیں بھی نہیں کی جاتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب! ابھی آپ کے پاس پورا ایک سال پڑا ہوا ہے تو کپاس کے لئے ابھی سے اگر TCP سے خرید کروانی ہے تو انہیں ٹائم کا پابند کریں اور ابھی سے اس کے لئے کوئی پالیسی بنالیں تاکہ پھر اگلے سال کوئی اس طرح کی پریشانی نہ ہو۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! اس حوالے سے آج اس معزز ایوان سے یہ بات جائے گی کیونکہ آج یہ بات discussion ہو رہی ہے جبکہ ہمارا محکمہ تو اس کو بڑے زبردست طریقے سے pursue کر رہا ہے اور ہم تین چار دفعہ ان سے ذاتی طور پر مل چکے ہیں request کر چکے ہیں اور in writing بھی دے چکے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، TCP نے بڑی زیادتی کی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اپنی پسند اور ناپسند کی بنیاد پر انہوں نے یہ سارا purchase کیا ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! جو بات میں نے point out کی ہے اس کے متعلق بھی منسٹر صاحب کچھ کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اس پر بھی ضرور کچھ کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب! میرا خیال ہے کہ اس پر کافی بحث ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اٹھارہویں ترمیم کے تحت یہ محکمہ devolve ہو گیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ TCP موجود ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ منسٹر صاحب ماشاء اللہ میڈیکل ڈاکٹر ہونے کے باوجود محکمہ کو اچھے طریقے سے چلا رہے ہیں اور معاملات میں کافی concerned ہوتے ہیں۔ ہم اپنے صوبہ پنجاب کا اپنا میکانزم کیوں نہیں develop کرتے؟ محکمہ devolve ہو گیا ہے اور اب وفاقی حکومت کے under کوئی وفاقی وزیر زراعت موجود نہیں ہیں تو ہمیں اپنے میکانزم کو develop کرنا چاہئے اور اس پر ہمارے ماہرین کو بیٹھ کر پنجاب میں غور و فکر کرنی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ اچھی تجویز ہے۔

جناب وحید اصغر ڈوگر: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب وحید اصغر ڈوگر: شکریہ۔ جناب سپیکر! جس طرح سے یہ محکمہ کاشتکاروں اور زمینداروں کی فلاح و بہبود کے لئے بنایا ہے اور وزیر موصوف خود یہ تسلیم کر رہے ہیں کہ زمیندار کو کپاس کی پوری قیمت نہیں ملی جبکہ دوسری فصلوں کا بھی یہی حال ہے اور اس گھاٹے کے حالات میں زرعی ٹیکس کے جو نوٹس بھیجے جا رہے ہیں انہیں روکنے کے لئے وزیر موصوف کوئی کارروائی کر رہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! زرعی ٹیکس کے حوالے سے کوئی جواب دے دیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! بالکل میں اپنے بھائی سے تفصیل لے لوں گا کیونکہ میرے علم میں نہیں ہے۔ اب یہ میرے علم میں لائے ہیں تو اگر کوئی ایسی بات ہے کہ کسی ایسے کسان کو وہ نوٹس گیا ہے کہ جس پر زرعی ٹیکس لاگو نہیں ہوتا یا جو 12½ ایکڑ سے کم رقبے کا مالک ہے تو میں انشاء اللہ اس بارے میں ضرور کچھ کروں گا۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرے خیال میں اپوزیشن کو سننا چاہئے کیونکہ ہم public issues کو۔۔۔ (شور و غل)

جناب ڈپٹی سپیکر: صدیق خان صاحب! صبح سے اپوزیشن کو ہی سنا جا رہا ہے۔ آپ بتائیں ناں کس کو سنا جا رہا ہے؟

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میں صرف request کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کس کو صبح سے سنا جا رہا ہے، حکومتی بنچوں سے کسی نے کوئی سوال کیا ہے؟

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ہمیں زیادہ وقت دیا جائے کیونکہ ہم نے public issues discuss کرنے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس سوال پر آپ کو ہی وقت دیا گیا ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! یہ بہت important issue ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس پر بحث کے لئے ایک دن رکھ لیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! Agriculture tax بہت بڑا issue ہے اور میں عرض کر رہا ہوں کہ غریب کسان double taxation نہیں دے سکتے اور double taxation that is totally unconstitutional issue یہ آئین کی خلاف ورزی ہے کہ دو ٹیکس ایک ہی مد میں دیئے جائیں۔ ایک طرف تو ڈسٹرکٹ کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر زرعی انکم ٹیکس لے رہا ہے اور دوسری طرف ایف بی آر بھی لے رہا ہے تو میں درخواست کروں گا کہ اس کے لئے کوئی ایسی clarity ہونی چاہئے۔ پہلے ہی منسٹر صاحب کہہ رہے ہیں گڈ گورننس کی بنیاد پر پنجاب میں ایگریکلچر دن بدن flourish ہو رہی ہے لیکن انہیں میں کل کی ایک سرکاری رپورٹ دیتا ہوں جو کہ "ایکسپریس ٹربیون" کی رپورٹ ہے جس میں آپ کی جی ڈی پی کے ٹارگٹ 21 فیصد تھے لیکن آپ کو 14-2013 اور 15-2014 میں 14 فیصد achievement ہو رہی ہے تو میں درخواست کروں گا کہ کم از کم 70/60 فیصد لوگوں کا پیشہ زراعت ہے تو اس حوالے سے بالخصوص جو double taxation ہے، پنجاب کے لوگوں کو اس سے نجات دلوائی جائے۔ ایک طرف آپ کا ڈسٹرکٹ کلکٹر لیتا ہے اور دوسری طرف ایف بی آر بھی ٹیکس لیتا ہے تو میں عرض کروں گا کہ اس حوالے سے کوئی نہ کوئی exempt دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! صدیق خان صاحب کی یہ بات valid ہے لہٰذا اسے دیکھا جائے۔

چودھری محمد اقبال: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری محمد اقبال: شکریہ۔ جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ ابھی محترم وزیر زراعت نے چاول کے بارے میں فرمایا کہ باسمتی کے اوپر پانچ ہزار روپے کی rebate دینے کا حکومت نے اعلان کیا تو اس کی تفصیل کی مجھے سمجھ نہیں آئی۔ میرا ابھی تعلق کاشتکاری سے ہے اور خاص طور پر جہاں مونجی پیدا ہوتی ہے اس علاقے سے میرا تعلق ہے تو مجھے سمجھ نہیں آئی کہتے ہیں کہ باسمتی اور دوسرے چاول میں differentiate نہیں ہو سکا۔ کیا زمینداروں سے differentiate نہیں ہو سکا یا محکمہ سے نہیں ہو سکا یا حکومت سے نہیں ہو سکا، کس سے نہیں ہو سکا؟ مجھے اس بات کی سمجھ نہیں آئی تو یہ ذرا تفصیل بتا دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ اس طرح ہے کہ وفاقی حکومت نے چاول کی فصل پر جس طرح ابھی کپاس کی بات ہوئی تھی، پچھلے سیزن میں جتنی بھی فصلیں ہوئی ہیں بد قسمتی سے ہمارا

کسان کسی فصل کی بھی صحیح قیمت حاصل نہیں کر سکا تو زمیندار اس حوالے سے خاصے crisis میں ہیں۔ اسی طرح چاول کی بات ہوئی تھی، چاول میں باسمتی اور نان باسمتی دونوں فصلوں کو زبردست قسم کا پچھلے سال نقصان ہوا ہے لیکن باسمتی چاول والوں کو زیادہ نقصان ہوا ہے۔ وفاقی حکومت نے اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے باسمتی growers کے لئے پانچ ہزار روپے فی ایکڑ کی ایک proposal پنجاب حکومت سے اور باقی صوبوں سے مانگی تھی۔ پنجاب میں جب ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے اپنے حساب کتاب کھولے تو سوائے گوجرانوالہ یا ایک آدھ اور ضلع کے ان کے پاس کوئی ایسا پیمانہ نہیں تھا کہ وہ بتا سکیں کہ اس کھیت سے جہاں سے Harvesting ہو چکی ہے باسمتی لگی تھی یا اری لگی تھی۔ Harvesting کے بعد یہ بتانا مشکل ہے کیونکہ وہاں گرداوری میں صرف چاول لکھا ہوا تھا۔ اس دفعہ اس سال کے لئے ہم نے SMBR کو request دے دی ہے کہ جب گرداوری کی جائے تو اس میں لکھا جائے کہ باسمتی ہے یا نان باسمتی ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! میرے خیال میں جب یہ سبسڈی کا اعلان ہوا تھا تو اس وقت اس علاقے میں سیلاب آیا ہوا تھا تو تب ہی یہ اعلان کیا گیا تھا۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! سیلاب کا تو دس ہزار روپے فی ایکڑ سارے پنجاب میں دے دیا ہوا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اچھا، وہ دے دیا ہوا ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! وہ تو سارے کسانوں کو دس ہزار روپے فی ایکڑ دے دیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران پوائنٹ آف آرڈر کے لئے اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس پر کافی بحث ہو گئی ہے اور آپ تشریف رکھیں۔ ویسے آپ لوگوں کی خواہش پر ایک دن اس پر بحث کے لئے مختص کر دیں گے جب آپ کہیں گے۔ منسٹر صاحب! زرعی ٹیکس کے حوالے سے بتادیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میری بھی آپ سے گزارش ہے کہ prices کا issue بڑا burning issue ہے اور اگر یہ شروع ہوا ہے تو میرا خیال ہے کہ معزز ممبران کی بات سن لی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، کیا کہا؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میری خود request ہے کہ ان کی بات سن لی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں۔ منسٹر صاحب! اس طرح نہیں بلکہ اس پر بحث کے لئے کوئی دن مختص کر لیتے ہیں تو زراعت پر بحث کے دوران آپ بات کر لیں۔ صدیق خان صاحب کے سوال کا بھی اسی دن جواب لے لیں گے کیونکہ ابھی میرے پاس کافی سوالات ہیں اور جو معزز ممبران محنت کر کے آتے ہیں ان کا حق نہ مارا جائے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میری بات نوٹ کر لی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بالکل انہوں نے نوٹ کر لیا ہے اور ہم ان سے جواب لیں گے جس دن زراعت پر بحث ہو گی تو ان سے اس کا جواب لیا جائے گا۔ اگلا سوال جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! سوال نمبر 4238 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع میانوالی میں زراعت کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4238: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع میانوالی میں 2010 سے اب تک زراعت کی ترقی کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے اور کتنی نئی مشینری خریدی گئی؟

(ب) مشینری کے لئے کتنا فنڈ جاری کیا گیا اور کتنا خرچ کیا گیا؟

(ج) محکمہ زراعت ضلع میانوالی میں کون کون سے سکیل میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے اور کیا وہ strength کے مطابق ہے اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) مذکورہ ضلع میں 2010 سے اب تک زراعت کی ترقی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

- حکومت پنجاب کی طرف سے ضلع میانوالی میں چھوٹے کاشتکاروں کو 10-2009 میں 285 عدد اور 13-2012 میں 119 گرین ٹریکٹرز بذریعہ قرعہ اندازی 2 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی پر فراہم کئے۔ جس پر 8 کروڑ 8 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

- حکومت نے کاشتکاروں کو512ہینڈ سپریئرز(Hand Sprayer)،120بینڈ پلیسمنٹ ڈرلز (Bend Placement Drill)،52ربیع ڈرلز(Rabi Drill)اور18سیڈ گریڈرز (Seed Grader)بھی50فیصد سبسڈی پر فراہم کئے۔ جس پر 66 لاکھ 36 ہزار روپے خرچ ہوئے۔
- 27لیزر لینڈلیور کی سبسڈی پر فراہمی، جس پر60لاکھ75ہزارروپے خرچ ہوئے۔
- 25عدد آبپاش سکیموں(Irrigation Schemes)کی تکمیل،78 عدد کھالہ جات کی اصلاح وپختگی اور30مختلف جگھوں پر265ایکڑرقبہ پرڈرپ / سپر نکلر سسٹم تنصیب ہوئے۔
- 24عدد بائیو گیس پلانٹ میں مد میں12 لاکھ روپے کے فنڈز جاری کئے گئے اور زمینداروں کے رقبہ پر 279ٹیوب ویل بور کئے گئے۔
- گندم کی پیداوار میں اضافہ اور کاشتکاروں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی سے روشناس کروانے کے لئے158عدد نمائشی پلاٹس لگائے گئے۔ جن پر کھاد، بیج اور دوائی وغیرہ کے لئے15 لاکھ 80ہزار روپے خرچ کئے گئے۔ اس کے علاوہ دالوں کی پیداوار کو بڑھانے کے منصوبے پر 17 نمائشی پلاٹ لگائے گئے اور منصوبہ برائے اصلاح غذائیت وپیداوار کے تحت19 نمائشی پلاٹ لگائے گئے۔
- سبزیوں کے رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کے لئے5عدد واک ان ٹنل اور5عدد پست ٹنل کاشتکاروں کے رقبہ پر50فیصد رعایت پر لگائی گئیں۔ جس پر حکومت پنجاب نے11لاکھ روپے کی رعایت مہیا کی۔
- مذکورہ عرصہ کے دوران مٹی اور پانی کے کل19573نمونہ جات کے تجزیات کئے گئے۔
- 2010سے اب تک روغندار اجناس جن میں تل، گوارہ، مونگ، توریا، رایا انمول، کینولہ، السی اور جَو شامل ہیں، کے مجموعی طور پر74018کلوگرام خالص بیج تیار کئے گئے۔
- مذکورہ عرصہ کے دوران گندم، کپاس، مونگ، جنئی، مونگ پھلی اور گوارہ جیسی فصلات کا مجموعی طور پر 61006کلوگرام بیج تیار کیا گیا۔
- مذکورہ عرصہ کے دوران پالک اور گھیاتوری کا مجموعی طور پر706کلوگرام بیج تیار کیا گیا۔

(ب) مشینری کے لئے مذکورہ عرصے کے دوران 9 کروڑ67 لاکھ 6ہزار روپے جاری ہوئے جس میں9کروڑ66لاکھ 51ہزار روپے خرچ ہوئے۔

(ج) ضلع میانوالی میں محکمہ زراعت کے سٹاف کی کل منظور شدہ تعداد484 ہے جس میں 87پوسٹیں خالی ہیں۔ پنجاب حکومت نے درجہ چہارم کے ملازمین تک بھرتیوں کی اجازت دے دی ہے اور بھرتیوں کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(ج) کو آپ دیکھیں۔ اس سوال کی تاریخ بھی دیکھیں کہ یہ سوال14-12-24کو دیا گیا اور15-03-02کے ایجنڈے سے زیر التواء ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ آپ ہمارا احسان مانیں کہ ہم نے آپ کے سارے سوالات pendingکئے ہیں ورنہ ہم انہیں ختم بھی کر سکتے تھے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میری عرض تو سن لیں کہ میں جز(ج) کی طرف جا رہا ہوں جہاں لکھا ہوا ہے کہ ضلع میانوالی کی 484 کل منظور شدہ پوسٹیں ہیں اور 87 پوسٹیں خالی پڑی ہیں۔ اس کے نیچے لکھا ہوا ہے کہ درجہ چہارم کے ملازمین کی بھرتی کی اس وقت اجازت دے دی گئی تھی لیکن آج تک وہ بھرتی نہیں ہوئی۔ سال ہو گیا ہے اور میرا عرض کرنے کا مطلب صرف یہ ہے کہ recent position اس وقت بھی یہی ہے کہ وہاں یہ پوسٹیں خالی پڑی ہیں۔ جس طرح ہمارے وزیر موصوف نے فرمایا ہے کہ تمام ایم پی ایز کو پتا ہے تو ہمیں وہاں بھرتیوں کے بارے میں کوئی پتا نہیں ہے کہ وہاں پر کیا ہو رہا ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بھچر صاحب! اخبار میں اشتہار آتا ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میرے حلقہ میں جا کر دیکھیں کہ ابھی ایک بھرتی نہیں ہوئی۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بھچر صاحب! اگر کوئی نہیں پڑھا ہوا تو اسے بھی پتا ہے کہ اخبار میں اشتہار آتا ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! اگر بھرتی ہوئی ہے تو مجھے وزیر موصوف تفصیل دے دیں کیونکہ میرے علم میں نہیں ہے اور میں نے دو تین دفعہ۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! میانوالی میں درجہ چہارم کی پوسٹوں کے لئے اشتہار دیا ہے یا نہیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید) جناب سپیکر! بالکل یہ پورے پنجاب میں ہر طرح کے نیوز پیپر میں آتا ہے اور آپ سے بہتر کون جانتا ہو گا کہ بغیر اشتہار دیئے کسی قسم کی بھرتی نہیں کر سکتے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، آپ ضلع میانوالی کا بتا دیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ہر جگہ، ہر جگہ، پنجاب کے سارے اضلاع میں اشتہار دیا گیا ہے۔ جہاں تک ان کے سوال کا تعلق ہے کہ جواب ایک سال پرانا ہے تو سوال ضرور ایک سال پرانا ہے لیکن اس کا جواب نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جواب ابھی آیا ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! جواب ابھی کا ہے اور ایک سال پرانا نہیں ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! ضلع میانوالی کی کتنی سیٹیں خالی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! جو اشتہار آپ نے اخبارات میں دیئے ہیں اس کی کٹنگ بھچر صاحب کو دیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! اخبار کی کٹنگ تو ایڈورٹائزمنٹ کی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو کیا چاہئے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! مجھے یہ چاہئے کہ خالی سیٹوں پر کیا بھرتی ہو چکی ہے یا نہیں کیونکہ میرے علم میں ہے کہ ابھی نہیں ہوئی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! بھرتی ابھی نہیں ہوئی۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں یہی تو عرض کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، نہیں۔ اگر کچھ لوگوں نے apply کیا ہوا ہے تو اس کی کٹنگ آپ کو دے دیتے ہیں کہ آپ کی کتنی سیٹیں ایڈورٹائز ہو چکی ہیں اس لئے میں یہ کہہ رہا تھا۔ اگلا سوال بھی جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے۔ بھچر صاحب! یہ دیکھیں کہ ہم نے آپ کی عدم موجودگی میں بھی آپ کے سوالات کس طرح سنبھال کر رکھے ہیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: احمد خان صاحب! آپ ہمارا شکریہ ادا کریں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں لیکن جب سے یہ سوال ہیں اُس کے چھ ماہ بعد ہم یہاں سے گئے ہیں چھ ماہ کا گریس پریڈ بھی گزر چکا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بھچر صاحب! یہ سوالات آٹھ دفعہ آ چکے ہیں لیکن ہم نے کہا یہ امانت ہے رکھے رہیں، سوال نمبر بولیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! سوال نمبر 4239 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع میانوالی: حلقہ پی پی۔45 میں کھالہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4239: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔45 میانوالی میں سال 13-2012 کے دوران جو کھالہ جات پختہ کئے گئے ہیں ان کے نمبر اور گاؤں مع تخمینہ لاگت کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس وقت حلقہ ہذا میں کن کن کھالوں کو پختہ کرنے کا کام جاری ہے نیز کھالوں کو پختہ کرنے کے لئے کسانوں سے کتنے فیصد رقم وصول کی جاتی ہے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں کتنے کھالہ جات ایسے ہیں جو ابھی تک پختہ نہیں ہو سکے اور کیوں؟

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) پی پی۔45 ضلع میانوالی میں 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کل چھ کھالہ جات کو پختہ تعمیر کیا گیا۔ ان کھالہ جات کے نمبر اور گاؤں مع لاگت کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت حلقہ ہذا میں دس کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کا کام جاری ہے۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں کھالوں کو پختہ کرنے کے لئے کسانوں سے کوئی رقم وصول نہیں کی جاتی البتہ کھال کی پختگی پر راج، مزدوروں کی مزدوری اور کچے کھال کی اصلاح زمینداران کے ذمہ ہوتی ہے۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں 94 کھالہ جات ایسے ہیں جو ابھی تک پختہ نہ ہیں البتہ پنجاب حکومت کے پروگرام "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ "(PIPIP) کے تحت زیادہ سے زیادہ کھالہ جات پختہ کئے جائیں گے بشرطیکہ زمیندار کھال پختہ کرنے کی درخواست دیں اور اپنے حصے کا کام بھی مکمل کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! سوال کے جز (ج) کے جواب میں لکھا ہے کہ 94 کھالہ جات ایسے ہیں جو ابھی پختہ نہیں ہیں حلقہ پی پی۔45 میں تو میں یہ پوچھوں گا اپنے قابل احترام منسٹر صاحب سے کہ ان کھالوں کو determine کرنے کا criterion کیا ہے؟ کھالوں کا تو نہیں لکھا ہوتا ہے کہ یہ کس موگے سے شروع ہوئے ہیں ضروری تو نہیں ہے وہ موگہ پی پی۔46 میں بھی ہو سکتا ہے پی پی۔45 میں بھی ہو سکتا ہے ادھر صرف یہ لکھ دیا گیا ہے کہ 94 کھالہ جات ابھی پختہ کرنے باقی ہیں تو اس میں ہم کیونکہ زمیندار ہیں ہمیں پتا ہوتا ہے کہ ایک موضع جو ہمارا ہوتا ہے کھالہ جہاں سے شروع ہو وہ دوسرے حلقہ میں بھی

ہو سکتا ہے تو کیا یہ مجھے تفصیل دے سکتے ہیں کہ particularپی پی۔45 میں ان کا کیاcriterion ہے ہمیں پتا ہو کہ 94 جو کھالہ جات ہیں وہ میرے حلقے میں بقایا ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ hard and fastتوruleنہیں ہوتا کہ کسی حلقے کیboundaryختم ہو گی یہ توroughlyہم نے دیئے ہیں تو اس میں گزارش یہی ہے کہ جیسے ہمارے پاس کوئی درخواست آئے گی کوئیapplyکرے گا پہلے جو بھیapplyکرے گا تو ان کے یہ کھالہ جات پختہ کر دیئے جائیں گے وہ خواہ کسی کے حلقے میںfallکرتے ہوں ہم نے تو ڈسٹرکٹ کوdealکرنا ہوتا ہے کسی ایکparticularحلقے کوdealنہیں کرنا ہوتا کسی حلقے کے حساب سے ہمارے پاس فنڈ نہیں ہوتا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، بھچر صاحب! منسٹر صاحب کو درخواست دے دیں وہ اس کو انشاء اللہ priorityپر کریں گے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! ٹھیک ہے منسٹر صاحب انتہائی شریف آدمی ہیں میرے بھائی ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کا جو محکمہ ہے اس پر ان کی گرفت تھوڑی ڈھیلی ہے۔ میرا دوسرا سوال بھی آرہا ہے میں اُس میں بھی آپ کو بتاؤں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! سوال نمبر 1224 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

زراعت کی پیداوار کو بہتر کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

*1224: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں زراعت کی پیداوار کو بہتر کرنے کے لئے زرعی تحقیقاتی اداروں نے گندم، چاول، گنا اور کپاس کی جو نئی اقسام گزشتہ پانچ سالوں میںintroduceکروائی ہیں ان کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اب تک نئی ورائٹی نہ آنے سے اوسط پیداوار میں کمی واقع ہوئی ہے اور کسانوں کو کھادوں سپرے وغیرہ کا استعمال بہت زیادہ کرنا پڑ رہا ہے، جس سے کسان پریشان ہیں؟

(ج) کیا حکومت زرعی تحقیقاتی اداروں کے ذریعے نئی ورائٹیاں جس سے فصلوں کو بیماریوں سے بچاؤ اور فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کا کوئی طریقہ متعارف کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) پنجاب میں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد نے گزشتہ پانچ سالوں میں گندم، چاول، گنا اور کپاس کی کل 23 نئی اقسام بنائی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	گندم	10
2۔	چاول	3
3۔	گنا	2
4۔	کپاس	8
	میزان:	23

(ب) یہ درست نہ ہے۔ نئی اقسام کے آنے سے اوسط پیداوار میں اضافہ ہوا ہے جس کا تقابلی جائزہ درج ذیل ہے:

نمبر شمار	فصل	اوسط پیداوار 1970-71 (من فی ایکڑ)	اوسط پیداوار 2014-15 (من فی ایکڑ)
1	گندم	11	29.97
2	چاول	13	باسمتی (19.25)/ دیگر (24)
3	گنا	357	630
4	کپاس	9	22.54

(ج) فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مدافعت والی اقسام کی دریافت ہی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے اہم اغراض و مقاصد میں سے ایک ہے۔ ان اغراض و مقاصد پر کام کرتے ہوئے اس ادارے نے اپنے قیام سے لے کر اب تک فصلوں کی 423 اقسام متعارف کروائی ہیں ان اقسام میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی پائی جاتی ہے اور فی ایکڑ پیداوار بھی پرانی اقسام سے زیادہ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں پنجاب میں زراعت کی پیداوار کو بہتر بنانے کے لئے زرعی تحقیقاتی اداروں نے گندم، چاول، گنا اور کپاس کی جو نئی اقسام گزشتہ پانچ سالوں میں

introduceکروائی ہیں ان کی تفصیل بیان کریں۔ میں نے ان سے تعداد نہیں پوچھی انہوں نے مجھے تعداد بتائی ہے میں نے اقسام پوچھی ہیںkindlyاگر یہ اقسام بتادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کون کون سی ورائٹی متعارف کروائی ہے تعداد تو آپ نے لکھی ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! نئی اقسام کی پوری لسٹ میرے پاس ہے میں اپنی بہن کو دے دوں گا یہ کوئی چالیس پچاس اقسام بنتی ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، یہ محترمہ کو دے دیں۔ اگلا سوال جناب احمد خان بھچر صاحب کا ہے سوال نمبر بولیں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! سوال نمبر2992 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع میانوالی: جعلی بیج فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی و دیگر تفصیلات

*2992: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زرعی اجناس کے بیجوں کی کوالٹی کو چیک کرنے کی ذمہ داری کس ادارے کی ہے اور ضلع میانوالی میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران مارکیٹس سے کتنا جعلی بیج اٹھایا گیا۔ سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) جعلی بیج فروخت کرنے والوں کے خلاف متعلقہ ادارے نے کیا کارروائی کی، ان کو کیا کیا سزائیں دلوائی گئیں، ان کی سال وار مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) جعلی / غیر معیاری بیج کی روک تھام کی ذمہ داری وفاقی حکومت کے ادارے Federal Seed Certification & Registration Departmentکے پاس ہے۔ تاہم مقامی طور پر محکمہ زراعت کی مدد اس ادارے کو حاصل رہتی ہے۔ میانوالی ضلع میں چونکہ زیادہ تر گندم اور مونگ کا بیج فروخت ہوتا ہے اس لئے متعلقہ وفاقی ادارے کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع میانوالی سے جعلی بیجوں کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔

(ب) اس جز کا جواب جز (الف) میں دے دیا گیا ہے تاہم محکمہ زراعت پنجاب نے وفاقی محکمے کو اپنی مہم تیز کرنے کی گزارش کی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں ضمنی سوال کروں گا اس میں Federal Seed Certification & Registration Department کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ سیڈ کو چیک کرتے ہیں اس کی معاونت محکمہ زراعت کرتا ہے تو میں یہ عرض کروں گا کہ اس کے جز (الف) میں یہ بتایا گیا ہے کہ میانوالی میں چونکہ گندم اور مونگ کا بیج فروخت ہوتا ہے تو متعلقہ ادارے کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع میانوالی سے جعلی بیجوں کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی تو میرے خیال میں اس حوالے سے تو میانوالی کو crop کے حوالے سے اس وقت پورے پاکستان میں نمبر ون ہونا چاہئے تھا جہاں پر کسی قسم کی کوئی کرپشن نہیں ہے۔ میں اپنے قابل احترام منسٹر صاحب کے بارے میں یہ دوبارہ عرض کر رہا ہوں کہ شریف آدمی ہیں پچھلی دفعہ Federal Seed Certification & Registration Department جو ہے یہ میرے شہر واں بھچراں گیا اور وہاں ایک شہر گل میری ہے ادھر گیا ہے اور ہر بینی سردار سبطین خان کا حلقہ ہے اُدھر گئے اور انہوں نے کافی جعلی بیجوں کے ڈیلرز ہیں اُن کو پکڑا ہے اور میرے ذاتی علم میں آیا ہے اور ہم نے ان لوگوں کو انکار کیا ہے کہ ہم آپ کی سفارش نہیں کریں گے۔ یہ معزز ایوان ہے غلط جوابات کیوں آرہے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! کوئی جعلی بیج آپ کو نہیں ملا؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر میں گزارش کرتا چلوں میرے پاس جو جواب ہے لکھا ہوا فائل میں پرنٹ شدہ موجود ہے اُس میں یہ ہے کہ 13 ایف آئی آرز درج ہو چکی ہیں اور 1934 کلو گرام کپاس کا بیج ضبط کیا گیا ہے اب پتا نہیں misprinting کا معاملہ ہے یا کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! یہ ہمارے پاس نہیں ہے۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! حکومت اور اپوزیشن میں یہی فرق ہے آپ دیکھیں یہ معزز ایوان ہے یہ ہمارے پنجاب کا سپریم ادارہ ہے تو اس میں اگر غلط جواب دینا ہے تو۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس کی انکوائری کروائیں اور ہمیں آگاہ کریں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں بالکل اس کی انکوائری کرواتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! Monday والے دن آپ ہمیں اس پر بتائیں گے۔ جی، جناب بھچر صاحب! میں Monday والے دن کا وقت دے رہا ہوں۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! اگر منسٹر صاحب کو میری کوئی بات اچھی نہ لگی ہو تو میں معذرت کروں گااور میں نے عرض کیاہے کہ یہ میری طرح شریف آدمی ہیں یہ اپنے محکمہ پر گرفت پوری کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ بات بالکل نہیں ہے۔منسٹر صاحب !Monday والے دن آپ اس کی انکوائری کر کے رپورٹ دیں گے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! اپنی شرافت کی گارنٹی کوئی کیسے دے سکتا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: ان کی شرافت کی میں گارنٹی دیتا ہوں۔جی، اگلا سوال میاں طاہر صاحب کا ہے۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! ضمنی سوال۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب صدیق خان صاحب اب میں اگلا سوال پکار چکا ہوں شکریہ۔آپ لیٹ کیوں کھڑے ہوتے ہیں آپ مجھے پہلے بتادیا کریں؟ جی، میاں طاہر صاحب! اب اس سوال پر بات کر لیجئے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! on his behalf

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، on his behalf سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 3154 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔(معزز ممبر نے میاں طاہر کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: محکمہ زراعت کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*3154: میاں طاہر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ہر دفتر میں کتنے ملازم عہدہ، گریڈوار تعینات ہیں؟

(ج) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے بجٹ کی تفصیل مدوار اور دفتروار بتائیں؟

(د) ہر دفتر میں کسانوں کے لئے کیا کام سرانجام دیا جاتا ہے؟

(ہ) ہر دفتر میں کیا کیا فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کے تمام شعبہ جات کے کل 60 دفاتر ہیں جو فیصل آباد، جڑانوالہ، سمندری، تاندلیانوالہ، چک جھمرہ اور ماموں کانجن میں چل رہے ہیں۔

(ب) فیصل آباد میں محکمہ زراعت میں کل 2640 ملازمین تعینات ہیں۔ملازمین کی عہدہ، گریڈ وار تعیناتی کی شعبہ وار تفصیل(ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان دفاتر کے مذکورہ سالوں کے بجٹ کی مد وار تفصیل(ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان دفاتر کے کسانوں کے لئے جو کام سرانجام دیئے جاتے ہیں ان کی شعبہ وار تفصیل(د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس جز کا جواب جز(د)میں دے دیا گیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر!سوال کے جز(ب)میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ زراعت میں کل 2640ملازمین تعینات ہیں میرا منسٹر صاحب سے ضمنی سوال یہ ہے کہ 2640اسامیاں ہیں یا اس وقت 2640ملازم وہاں موجود ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب!کوئیvacant postsبھی ہیں؟

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر!بالکلvacant postsہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر!وہvacant posts 2640 میں شامل ہیں یا اس کے علاوہ ہیں۔

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر!2640ملازمین ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وہ تو تعینات ہیں؟

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر!ساری تفصیلsoft copyمیں دی ہوئی ہے جو آپ کے سامنے پڑی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، 2640ملازمین تعینات ہیںvacant postsکیdetailآپ کے پاس ہے؟

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر!یہ ساریsoft copyمیںdetailہے میں اپنے بھائی کو بعد میں بتادوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، امجد علی جاوید صاحب!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز(د) میں ہے کہ ہر دفتر میں کسانوں کے لئے کیا کام سرانجام دیا جاتا ہے اس کی تفصیل شعبہ توسیع میں ہے کہ ضلع اور تحصیل میں زرعی ادویات اور کھاد بیجوں کی نگرانی کی جاتی ہے اور ان کے نمونہ جات لے کر لیبارٹری کو برائے تجزیہ بھیجے جاتے ہیں رپورٹ غلط آنے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے تاکہ کسانوں کو معیاری اور ارزاں نرخوں پر زرعی ادویات اور کھادیں میسر ہوں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس محکمہ نے سال 15-2014 میں کتنے ایسے کیسز ہیں جو ان کے فرائض میں شامل ہیں کہ جو نمونہ جات پکڑ کر بھیجے ہوں اور اُن پر کیس رجسٹر ہوئے ہوں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! اس کی detail ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ تو ongoing ایک process ہے exact تعداد تو میں اپنے معزز بھائی کو محکمہ سے تفصیل لے کر بتا سکتا ہوں معزز ممبر یا تو separate question دے دیں یا میں ان کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، صدیق خان صاحب!

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال 2992 پر ہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ویسے پوچھ لیں۔ اس سوال پر ضمنی سوال تو ہو گئے ہیں۔

جناب محمد صدیق خان: جناب سپیکر! اس میں، میں یہ عرض کرنا چاہتا تھا کہ جو سوال کا جز (الف) ہے اس کا جواب دیا گیا ہے کہ غیر معیاری بیج کی روک تھام کی ذمہ داری وفاقی حکومت کے ادارے Federal Seed Certification & Registration Department کے پاس ہے تو میں منسٹر صاحب سے درخواست کروں گا کہ یہ جتنے بھی issues آرہے ہیں۔ بنیادی طور پر اس کے لئے legislation چاہئے۔ اٹھارہویں ترمیم کے تحت agriculture totally devolved ہے۔ ایگریکلچر سے related جتنے بھی issues ہوں چاہے وہ pesticide کا issue ہو، چاہے بیج کا issue ہو جس میں جعل سازی یا adulteration کی جارہی ہو تو اس کو روکنے کے لئے آپ کو legislation لے کر آنی چاہئے۔ اس legislation کے ساتھ ایک mechanism دینا چاہئے جس سے اس طرح کی

adulteration روکی جائے اور پنجاب میں چیک اینڈ بیلنس کا ایک مؤثر نظام بھی قائم کیا جائے۔ یہ میری ایک suggestion ہے اور یہ کوئی جواب نہیں ہے یہ irrelevant answer ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ان کی بات بالکل صحیح ہے کہ agriculture devolved subject ہے لیکن Seed Act اور Pesticide Act فیڈرل گورنمنٹ کے purview میں ہے ابھی کچھ عرصہ پہلے 2014 کا Seed Act بل اسمبلی سے پاس ہو چکا ہے اور اس میں یہ لکھا ہوا ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ اپنے behalf پر inspection کی power کسی provincial ملازم کو بھی delegate کر سکتی ہے۔ یہ جو میانوالی کا سوال تھا یہ اسی حوالے سے تھا کہ ان کے ساتھ مل کر ہم jointly inspection کرتے ہیں اور ہماری jointly vigilance ہوتی ہے۔ Pesticide, Registration and Certification یہ ابھی تک فیڈرل گورنمنٹ کے purview میں ہے اور باقاعدہ قومی اسمبلی سے یہ ایکٹ پاس ہو چکا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، امجد علی جاوید صاحب!

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! شعبہ ریسرچ کے 23 محکمہ جات یا ادارے ہیں تو میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ پورے پنجاب میں اس وقت شیشم کے درخت کو کئی سالوں سے بیماری لاحق ہے کہ وہ درخت سوکھ جاتے ہیں اس پر کوئی ریسرچ کی گئی ہے یا اس کا کوئی علاج تجویز کیا گیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ بنتا تو fresh question ہے منسٹر صاحب! اس کا جواب ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میرے بھائی درخت کے بارے میں بیماری کا پوچھ رہے ہیں تو ان کی یہ بات forest department تک پہنچا دی جائے گی۔

ملک احمد سعید خان: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ملک صاحب!

ملک احمد سعید خان: جناب سپیکر! سوال کے جز (د) میں پوچھا گیا تھا کہ جو نمائشی پلاٹ ہیں اس پر 2011-12 یا 2012-13 میں کیا خرچ کیا گیا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: کون سے سوال کی بات کر رہے ہیں؟

ملک احمد سعید خان: جناب سپیکر! میں سوال نمبر 3574 کے جز (د) کی بات کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! وہ سوال ابھی آنا ہے ابھی آپ تشریف رکھیں۔ جی، میاں طارق محمود صاحب! اپنا سوال نمبر بولیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3574 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات: محکمہ زراعت کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3574: میاں طارق محمود: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے کون کون سے دفاتر اور ونگ کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کل ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت نے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے، اس کی تفصیل مد وار بتائیں؟

(د) اس ضلع کی حدود میں محکمہ زراعت نے سال 12-2011 اور 13-2012 میں کتنی رقم فصلوں کے نمائشی پلاٹس کی کاشت پر خرچ کی؟

(ہ) اس ضلع میں مذکورہ سالوں کے دوران محکمہ نے کسانوں اور کاشتکاروں کی بہتری کے لئے کون کون سی خدمات سرانجام دیں؟

(و) محکمہ زراعت اس وقت اس ضلع میں کون کون سے منصوبوں پر کام کر رہا ہے، ان منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے سات ونگ کام کر رہے ہیں جن میں شعبہ توسیع، شعبہ ریسرچ، شعبہ اصلاح آبپاشی، شعبہ فیلڈ، شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز، شعبہ اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ اور شعبہ کراپ رپورٹنگ سروس شامل ہیں۔ دفاتر اور جائے مقام کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے کل 354 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کے عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت نے مذکورہ سالوں میں 22 کروڑ 7 لاکھ 12 ہزار 608 روپے کی رقم خرچ کی جس کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) محکمہ زراعت نمائشی پلاٹوں کے لئے صرف تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے لہٰذا مذکورہ عرصہ میں نمائشی پلاٹوں پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

(ہ) مذکورہ سالوں میں محکمہ نے کسانوں اور کاشتکاروں کی بہتری کے لئے جو خدمات سرانجام دیں ان کی تفصیل (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پنجاب حکومت نے "پنجاب میں آبپاش زراعت کی ترقی کا منصوبہ "(PIPIP) شروع کیا ہے جسے محکمہ زراعت کا شعبہ اصلاح آبپاشی زیر عمل لا رہا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت نہری کھالہ جات اور بارانی علاقہ جات میں ٹیوب ویل کھالہ جات (Irrigation Schemes) اور ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کی سکیمیں لگائی جارہی ہیں۔

یہ ترقیاتی کام ضلع گجرات میں بھی جاری ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت ٹیوب ویل کھالہ جات کے لئے 2 لاکھ 50 ہزار روپے فی سکیم اور ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کے لئے کل لاگت کا 60 فیصد حکومت پنجاب فراہم کر رہی ہے۔ اب تک ضلع گجرات میں سولہ عدد ٹیوب ویل کھالہ جات (Irrigation Scheme) اور تین عدد نہری کھالہ جات تعمیر ہو چکے ہیں، جس پر مبلغ 73 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

علاوہ ازیں ضلع گجرات میں 123 ایکڑ رقبے پر جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کی گئی ہے۔ مزید برآں ضلع میں بیس لیزر یونٹ کسانوں کو فراہم کئے گئے ہیں جن پر مبلغ 2 لاکھ 25 ہزار روپے فی یونٹ کے حساب سے 45 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

محکمہ زراعت پنجاب نے صوبہ میں 148.79 ملین روپے کی لاگت سے دالوں کی کاشت کے فروغ کے لئے ایک پراجیکٹ کی منظوری دی ہے جس کے تحت مونگ کے بارہ نمائشی پلاٹ ضلع گجرات میں لگائے جارہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! جز (ج) میں ہے کہ ضلع گجرات میں محکمہ زراعت نے مذکورہ سالوں میں 22 کروڑ 7 لاکھ 12 ہزار 608 روپے کی رقم خرچ کی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جب 22 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں تو جو اصلاح آبپاشی ہے اس کی مد

میں اس جز میں لکھا ہوا ہے کہ تین عدد نہری کھالہ جات تعمیر ہو چکے ہیں جن پر مبلغ 73 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ یہ 22 کروڑ روپے میں اصلاح آبپاشی کی مد میں صرف 73 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں تو میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو محکمہ زراعت میں اصلاح آبپاشی ہے اس کی تنخواہوں کی مد میں کم از کم 80 لاکھ سے ایک کروڑ روپے تک خرچ ہوئے۔ محکمہ ضلع گجرات میں کس ترتیب سے فنڈز کو خرچ کر رہا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! یہ جو 22 کروڑ روپے کی مد دی گئی ہے ان میں زیادہ تر تنخواہوں کا خرچہ ہے۔ ایگریکلچر میں زیادہ تر پراجیکٹ ہوتے ہیں جن کے through پیسے لگتے ہیں جیسے ابھی ہم دالوں کا پراجیکٹ کر رہے ہیں، vegetable کا کر رہے ہیں اور اسی طرح اصلاح آب کا پراجیکٹ ہے، PIPIP پروگرام ہے یہ 36۔ارب روپے کا پراجیکٹ ہے۔ جو یہاں بجٹ دیا گیا ہے یہ واقعی صحیح بات ہے یہ تنخواہوں کا ہی بجٹ ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تنخواہوں کی مد میں ہی باقی پیسے گئے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! منسٹر صاحب شاید میرا سوال نہیں سمجھ سکے میں نے انہیں کہا ہے کہ انہوں نے کافی مشینری بھی خریدی ہے ساری تفصیل شاید ان کے ذہن میں نہیں ہے۔ میں صرف ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے صرف تین کھالہ جات بنائے ہیں اگر یہ محکمہ بھی ہم نے رکھا ہوا ہے محکمہ آبپاشی ہر تحصیل level پر بنایا ہوا ہے اور اس کی ڈویلپمنٹ اگر تین کھالہ جات ہی ہے تو پھر اس کے بنانے کا مقصد کیا ہے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ہمارے پاس ample fund available ہیں جو بھی درخواست آئے ہم اس کی باری میں اس کو entertain کرتے ہیں۔ اگر معزز ممبر کوئی ایسی بات میرے علم میں لائیں کہ یہ applications آئی ہیں اور entertain نہیں ہوئیں تو میں اس کے خلاف action لوں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں طارق صاحب!

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ صرف اتنا بتادیں کہ ضلع گجرات میں کھالہ جات کے سلسلے میں کتنی applications پڑی ہوئی ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! آپ کے پاس detail ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! ہمارے پاس کوئی ایسی application نہیں پڑی ہوتی جو pending ہو ہمارے پاس جو بھی application آتی ہے وہ User Committee کے ذریعے ہمارے پاس آتی ہے ہم اس کو entertain کرتے ہیں اور ان کے کھالہ جات کو پکا کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ وہاں پر بے پناہ درخواستیں پڑی ہوئی ہیں آپ بھی زرعی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں زمینداروں کو سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے کہ پانی ٹیل تک نہیں پہنچتا۔ یہ تو بالکل ہی نہیں ہو سکتا کہ درخواستیں نہ پڑی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ درخواستیں پڑی ہوئی ہیں کوئی ایک بتادیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں ان کو بتادیتا ہوں بڑی درخواستیں پڑی ہوئی ہیں مجھے اس بات کا پتا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کسی ایک درخواست کا بتادیں منسٹر صاحب سے پوچھ لیتے ہیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میاں صاحب مجھے نشاندہی کریں تو میں انشاء اللہ اس پر عملدرآمد کراؤں گا دوسری بات یہ ہے کہ یہ اریگیشن والوں کا کام ہے کہ پانی ٹیل تک پہنچائے۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ کھالے درست ہوں گے تو پانی ٹیل تک جائے گا۔ میں ان کو بتادوں گا جو درخواستیں وہاں پڑی ہوئی ہیں یہ صرف یہ بتادیں کہ اگر درخواستیں pending پڑی ہوں تو کیا اُن پر کھالہ جات بن جائیں گے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! بالکل بن جائیں گے۔ Rule کے مطابق User Committee بنائیں میں میاں صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ کھالہ جات بن جائیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک صاحب! آپ سوال کرنا چاہتے تھے۔

ملک احمد سعید خان: جناب سپیکر! میرا جز (د) کے لئے منسٹر صاحب سے سوال تھا کہ اس میں specifically پوچھا گیا تھا کہ سال 12-2011 اور 13-2012 میں فصلات کے جو نمائشی پلاٹ ہیں ان کی لاگت کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟ اس میں آخر میں صرف ایک لائن میں اس بات کو ختم کر دیا گیا کہ مونگ کی فصل کا پراجیکٹ شروع کر دیا گیا ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ یہ جو نمائشی پلاٹ لگائے جاتے تھے یہ ایک عرصہ سے پنجاب میں ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی ایک روایت ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ نمائشی پلاٹ لگانے کا مقصد بنیادی طور پر یہ ہے کہ کسان کو awareness ہو کہ کس طرح fertilizer کا استعمال کرنا ہے، seed کو کس طرح لے کے آنا ہے محکمہ نے اس بات کی بالکل وضاحت نہیں کی۔ اگر منسٹر صاحب کے علم میں ہے تو وہ اس پر روشنی ڈال دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! محکمہ اب بھی نمائشی پلاٹ demo station effect create کرنے کے لئے اب بھی لگاتا ہے اور لگاتا رہے گا۔ یہ جو جواب ہے اس particular question کے لئے ہے ہم دالوں کے نمائشی پلاٹ لگاتے ہیں، vegetable کے لگاتے ہیں یا کسی اور پراجیکٹ کا لگاتے ہیں تو وہ پراجیکٹ محکمہ اب بھی لگا رہا ہے۔

ملک احمد سعید خان: جناب سپیکر! پہلے گندم، گنا اور کپاس کے لئے مخصوص پراجیکٹ تھے کیا وہ پراجیکٹ اب بند کر دیئے گئے ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! پراجیکٹ ایک خاص مدت کے لئے ہوتا ہے یہ تو آپ کے بھی علم میں ہے تو محکمہ بالکل نمائشی پلاٹ لگاتا ہے اور لگاتا رہے گا۔ یہ بات کسی حد تک ضرور سچ ہے کہ اب اتنا خرچہ نمائشی پلاٹ پر نہیں کیا جاتا جتنا کہ پہلے کیا جاتا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اب وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے اور بقیہ سوالات کے جواب ایوان کی میز پر رکھ دیئے جائیں۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ساہیوال: ڈویژن بھر میں زراعت کے فارم سے متعلقہ تفصیلات

*4131: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈویژن ساہیوال میں محکمہ زراعت کے فارم کون کون سے کہاں کہاں ہیں اور ہر فارم کا رقبہ کتنا کس کس گاؤں اور قصبہ میں ہے؟

(ب) ان فارموں پر کس کس فصل پر ریسرچ کی جاتی ہے؟

(ج) ان فارموں پر کل کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں؟

(د) ان فارم کے انچارج کون کون سے ہیں اور ان کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ہ) ان فارمز پر سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کون کون سی فصل کتنی مقدار میں فروخت کی گئی اور اس سے کتنی آمدن ہوئی؟

(و) ان فارمز کی کارکردگی کون کون چیک کرتا ہے اور اس کی کارکردگی کا جائزہ کس طریق کار کے تحت کیا جاتا ہے؟

(ز) ان فارمز کی کتنی اراضی کس کس کے پاس ناجائز قبضہ میں ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) ساہیوال ڈویژن میں محکمہ زراعت کے 11 فارم (بشمول 3 ذیلی فارم) ہیں۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ان فارموں میں فصلوں پر ریسرچ کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان تمام فارموں پر کل 276 ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں 235 مستقل اور 41 عارضی ہیں۔

(د) ان فارموں کے انچارج اور دفاتر کے مقام کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان فارمز پر سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران فصلات کی فروخت سے 3 کروڑ 63 لاکھ 14 ہزار 945 روپے کی آمدن ہوئی۔ سال وار / فارم وار تفصیل (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان فارمز کی کارکردگی کی چیکنگ اور جائزہ کا طریق کار کی تفصیل (و) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) ان فارمز پر ناجائز قابضین کے ناموں کی تفصیل (ت) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

کپاس کی کاشت کے لئے صحت مند بیج فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4568: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کپاس کی کاشت بڑھانے اور مقررہ اہداف پورا کرنے کے لئے صاف ستھرے صحت مند بیج اور کھادوں کی فراہمی کو یقینی بنانا متعلقہ محکمہ کی ذمہ داری ہے؟

(ب) اب تک صحت مند بیج / کھاد فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل بتائی جائے، حکومت جعلی اور ملاوٹ شدہ زرعی ادویات کی فروخت کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) منظور شدہ اقسام کا صحت مند بیج کپاس کی کاشت میں ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اچھا بیج ہی اچھی فصل کا ضامن ہوتا ہے۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن بیج کی فراہمی کے لئے ضروری اقدامات کرتا ہے اور محکمہ فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اور رجسٹریشن بیج کی رجسٹریشن اور معیار کے عمل کی نگرانی کرتا ہے۔ اس وقت تمام کھادیں وافر مقدار میں پنجاب بھر میں دستیاب ہیں۔

(ب) محکمہ زراعت حکومت پنجاب کسانوں کو معیاری کھادوں کی فراہمی کے لئے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں کھادوں کے نمونے حاصل کر کے تجزیہ کروایا جاتا ہے اور غیر معیاری نمونہ جات کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مشکوک فیکٹریوں پر چھاپے مار کر جعلی کھادیں بنانے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جاتی ہے۔

سال 14۔2013 سے اب تک جعلی ملاوٹ شدہ کھادوں کی فروخت و تیاری میں ملوث افراد کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل درج ذیل ہے:

حاصل کردہ نمونہ جات	جعلی و غیر معیاری نمونہ جات	تعداد گرفتار شدگان	تعداد ایف آئی آر	مقدار مال ضبط شدہ کلوگرام / لٹر	ضبط شدہ مال کی قیمت ملین روپے
4016	197	82	100	132532	7.59

جبکہ معیاری بیج کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ فیڈرل سیڈ سر ٹیفکیشن ورجسٹریشن اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے اور غیر معیاری بیج فراہم کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

مارچ 2008 میں زرعی ادویات میں ملاوٹ کی شرح 18.7 فیصد پائی گئی جس کے سدباب کے لئے حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل فوری اقدامات اٹھائے۔

- صوبائی ٹاسک فورس کو بحال کیا گیا اور ضلع کی سطح پر ڈی سی او کی صدارت میں ٹاسک فورس کی سب کمیٹیاں بنائی گئیں جن میں محکمہ زراعت، پولیس، سرکاری وکلاء، زرعی صنعت اور کسانوں کے نمائندے / افسران شامل کئے گئے۔
- ضلع بہاولپور میں چوتھی پیسٹی سائیڈز ٹیسٹنگ لیبارٹری بنائی گئی۔
- فوری ایف آئی آر کے اندراج پیسٹی سائیڈز مقدمات کی صحیح پیروی کو یقینی بنایا گیا اور مجرمان کو قانون کے مطابق سزائیں دلوائی گئیں۔
- ہر ضلع میں زرعی ادویات کے مقدمات کی سماعت کے لئے ایک عدالت اور ایک دن مقرر کیا گیا تا کہ فیلڈ افسران / انسپکٹرز کسانوں کی فصلات کا معائنہ بھی باقاعدگی سے کر سکیں تا کہ ان کا فیلڈ ورک بھی متاثر نہ ہو۔
- ہر سال فصلوں پر زرعی ادویات کے عروج کے دنوں میں محکمہ زراعت کے 267 انسپکٹر اعلیٰ افسران کی راہنمائی میں باقاعدہ مہم چلاتے ہیں۔

سال 14۔2013 سے اب تک جعلی زرعی ادویات کی تیاری و فروخت میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی تفصیل اس طرح سے ہے:

حاصل کردہ نمونہ جات	جعلی و غیر معیاری نمونہ جات	تعداد گرفتار شدگان	تعداد ایف آئی آر	مقدار مال ضبط شدہ کلوگرام / لٹر	ضبط شدہ مال کی قیمت ملین روپے
10044	323	110	344	339029	46.33

ان اقدامات کے باعث زرعی ادویات میں ملاوٹ کی شرح 18.7 فیصد سے کم ہو کر اب تک 3.88 فیصد رہ گئی ہے جس کو کم سے کم سطح پر لانے کے لئے حکومت پختہ عزم رکھتی ہے۔

صوبہ میں دھان، کپاس اور گنا کی خریداری کی تفصیلات

*2116: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہر سال دھان، کپاس اور گنا کی فصل کا کوئی سرکاری ریٹ ہوتا اور نہ ہی ذمہ داری سے حکومت اس کی خریداری کرتی ہے؟

(ب) کیا صوبہ پنجاب میں دھان، کپاس اور گنا کی خریداری کا کوئی مرکز قائم ہے؟

(ج) اگر حکومت گندم کی طرح دھان، کپاس اور گنا کے لئے سرکاری مراکز کھولنا چاہتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

وزیرزراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) حکومت پنجاب کاشتکاروں مل مالکان باہمی مشاورت سے گنے کی قیمتیں مقرر کرتی ہے اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بناتی ہے۔ اسی طرح کوشش کرتی ہے کہ دھان اور کپاس کی مناسب قیمتیں کاشتکاروں کو ملیں۔

(ب) نہیں۔ درج بالافصلات کی خریداری متعلقہ ملیں براہ راست کرتی ہیں۔

(ج) ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

پنجاب میں سپر باسمتی چاول کی فصل کو بیماری سے بچانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2460: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں سپر باسمتی دھان پر پتوں کے جھلساؤ نامی بیماری سے فصل شدید متاثر ہوئی ہے رات بھر میں اس کے پودے سوکھ جاتے ہیں اور پودا بے وزن ہو کر نیچے گر جاتا ہے اور فصل تباہ ہو جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تاحال اس کا کوئی علاج دریافت نہ کیا جا سکا ہے جس کی وجہ سے اس سال سپر باسمتی دھان پیدا کرنے والے کسان شدید معاشی بحران کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ زرعی تحقیقی ادارے خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کے مشورے عملاً غیر مؤثر ہو رہے ہیں؟

(ج) حکومت نے پنجاب کی اس اہم ترین فصل کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس بیماری سے بچاؤ کے لئے کیا تدابیر اختیار کی ہیں؟

وزیرزراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔ گزشتہ سال شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے دھان کے علاقہ جات میں اس بیماری کا حملہ زیادہ دیکھنے میں آیا تھا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ زرعی تحقیقی ادارے خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کے مشورے عملاً غیر مؤثر ہو رہے ہیں بلکہ محکمہ زراعت کے سفارش کردہ زہروں کو ہی استعمال کر کے اس بیماری پر بآسانی قابو پانا ممکن ہوا۔

(ج) محکمہ زراعت نے اس فصل کے تحفظ کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ اس طرح سے ہیں:

- پیسٹ وارننگ کے ذریعے بروقت آگاہی۔
- سروے کے لئے ٹیموں کی تشکیل۔
- کاشتکاروں کو تربیتی پروگراموں کے ذریعے آگاہی۔
- ریڈیو، ٹیلیویژن اور اخبارات کے ذریعے معلوماتی پروگرام۔
- بروقت اقدامات کی وجہ سے حملہ کا تدارک اور اس کا انسداد۔

پنجاب میں قابل کاشت رقبہ ودیگر تفصیلات

*3317: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کا کل رقبہ کتنے ایکڑ ہے، کاشت کیا جانے والا کل رقبہ کتنے ایکڑ ہے اور کتنا رقبہ قابل کاشت نہ ہے؟

(ب) زرعی رقبہ جو کہ قابل کاشت نہ ہے، اس پر کاشت نہ ہونے کی وجوہات کیا ہے اور حکومت اس کو بھی قابل کاشت بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے نیز پچھلے پانچ سال میں کتنا ناقابل کاشت رقبہ کاشت کے قابل بنا دیا گیا ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) پنجاب کا کل رقبہ، کاشت کیا جانے والا رقبہ اور ناقابل کاشت رقبہ کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

1۔	کل جغرافیائی رقبہ:	5 کروڑ 9 لاکھ 80 ہزار ایکڑ
2۔	کاشتکاری کے لئے دستیاب رقبہ:	4 کروڑ 36 لاکھ 69 ہزار 600 ایکڑ
3۔	کل زیر کاشت رقبہ:	3 کروڑ 10 لاکھ 42 ہزار 960 ایکڑ (نمبر (2) کا 71 فیصد)
4۔	ناقابل کاشت رقبہ	ایک کروڑ 26 لاکھ 26 ہزار 640 ایکڑ (نمبر (2) کا 29 فیصد)

(ب) زرعی رقبہ جو قابل کاشت نہ ہے اس کی وجوہات اس طرح سے ہیں:

- سیم اور تھور زدہ زمین
- ناہموار زمین
- کاشت کے لئے پانی کی عدم دستیابی
- زیر زمین کڑوا پانی
- دریائی کٹاؤ

ناقابل کاشت رقبہ کو قابل کاشت بنانے کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات اس طرح سے ہیں:

- سیم وتھور کے خاتمے کے لئے پنجاب کے تین اضلاع (جھنگ ، سرگودھا، حافظ آباد) میں بائیو سیلائن (Bio-Saline-II) کا منصوبہ شروع کیا گیا جبکہ جنوبی پنجاب میں کلراٹھی زمینوں کی بحالی کا منصوبہ بھی شروع کیا گیا جو جون 2013 میں مکمل ہوا۔
- ناقابل کاشت رقبہ کو قابل کاشت بنانے میں سب سے زیادہ کردار زمین کو ہموار کرنے کا ہوتا ہے۔ جس کے لئے کاشتکاروں کو رعایتی نرخوں پر بلڈوزر فراہم کئے جا رہے ہیں۔
- پانی کی عدم دستیابی کے مسئلے پر قابو پانے کے لئے "پنجاب میں آبپاش زراعت کی بہتری کا منصوبہ (PIPIP) شروع کیا گیا ہے جس میں پانچ سالوں (13۔2012 تا 17۔2016) کے دوران کھالہ جات کی اصلاح کی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں کو پانی مہیا ہو سکے۔
- پوٹھوہار کے علاقے میں 3500 ایکڑ پر ڈرپ اریگیشن کے ذریعے کھٹا، انگور اور زیتون کے باغات و سبزیات کے لئے نیا رقبہ زیر کاشت لایا گیا ہے۔
- مزید برآں تھل کے علاقے میں ڈرپ اور سپر نکلر کے ذریعے 2000 ایکڑ رقبہ زیر کاشت لایا گیا ہے جہاں پر باغات اور سبزیات اگائی جا رہی ہیں۔

ان اقدامات کی وجہ سے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 81 ہزار ایکڑ رقبہ قابل کاشت بنایا جا چکا ہے۔

صوبہ بھر میں پختہ کھالوں سے متعلقہ تفصیلات

*4669: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 14۔2013 میں صوبہ پنجاب میں کھالوں کو پختہ کرنے کے لئے وفاق اور پنجاب کی طرف سے کتنی کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کیا مذکورہ رقم ہر ضلع میں کھالہ جات کی تعمیری پلان کے مطابق تقسیم کی گئی تھی اگر ہاں تو اس کا تناسب کیا ہے، ضلع وار رقم کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کتنے کھالہ جات تعمیر ہوئے، ضلع وار تفصیل بیان کی جائے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) مالی سال 14۔2013 میں کھالوں کی اصلاح کے لئے وفاق کی طرف سے کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔ البتہ حکومت پنجاب کی طرف سے عالمی بنک کے تعاون سے مذکورہ سال میں "پنجاب

میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ(PIPIP)"کے تحت 4,243.967ملین روپے فراہم کئے گئے جن میں سے 2,377.88ملین روپے کھالہ جات کی اصلاح وپختگی کے لئے خرچ ہوئے۔

(ب) مذکورہ رقم ہر ضلع میں کھالہ جات کے منظور شدہ اہداف اور تعمیری پلان کے مطابق تقسیم کی گئی ہے۔تفصیل(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں1,520کھالہ جات کی اصلاح و پختگی اور500 آبپاشی کی سکیمیں (irrigation schemes)مکمل کی گئیں۔ضلع وار تفصیل(ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ساہیوال:ٹریکٹر سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*5050:جناب محمد ارشد ملک(ایڈووکیٹ):کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت2010سے آج تک ضلع ساہیوال میں کتنے ٹریکٹر دیئے گئے نیز ان ٹریکٹر ز پر زمینداروں کو کتنی سبسڈی دی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم کے تحت نکلنے والے ٹریکٹر اکثر مالکان زمین کے مالک تو ہیں مگر وہ خود کاشت نہیں کرتے نیز ایسے افراد نے قرعہ اندازی میں سبسڈی سکیم کے تحت نکلنے والے ٹریکٹر زآگے فروخت کر دیئے ہیں؟

(ج) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے افراد کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو سکیم والے ٹریکٹر فروخت کر دیتے ہیں اگر کوئی کارروائی ہوئی ہے تو آگاہ کیا جائے،نہیں تو وجہ بیان کی جائے؟

وزیر زراعت(ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) مذکورہ ضلع میں10۔2009سے آج تک کل413ٹریکٹر بذریعہ قرعہ اندازی تقسیم کئے گئے جس پر کل8کروڑ26لاکھ روپے سبسڈی دی گئی۔

(ب) جی نہیں!یہ درست نہیں ہے۔حکومت کے علم میں ایسی کوئی شکایت نہیں آئی ہے۔

ہر درخواست دہندہ نے درخواست پر یہ اقرار کیا تھا کہ وہ زمین بذات خود کاشت کرتا ہے اور اس کے ہمراہ بیان حلفی جمع کروایا تھا جس میں یہ واضح درج تھا کہ

"درخواست دہندہ/ والد/ والدہ اس زمین کو خود کاشت کرتا/کرتی ہے"
اگر کسی معزز ممبر اسمبلی کو کوئی ایسی شکایت موصول ہو تو وہ حکومت پنجاب کو آگاہ کرے تاکہ ان مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکے۔

(ج) جی نہیں! ایسی کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے۔
تاہم پالیسی کے مطابق ایسے افراد کی طرف سے شرائط کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں متعلقہ ڈویژنل کمشنر منتخب فرد کے خلاف پالیسی میں تجویز کردہ تعزیری کارروائی کرے گا۔ یہ تعزیری کارروائی الاٹمنٹ حکم کی منسوخی یا سبسڈی کی رقم کی واپسی کی صورت میں ہوگی۔

ٹریکٹر سازی کے کارخانوں اور 2014 میں تقسیم کردہ ٹریکٹرز سے متعلقہ تفصیل

*5521: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں ٹریکٹر ساز کارخانے کتنے ہیں اور کن کن اضلاع میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ ٹریکٹر ساز کارخانے غریب اور مستحق کاشتکاروں کو مناسب اور آسان شرائط پر ٹریکٹر فراہم کرتے ہیں؟

(ج) سال 2014 کے دوران حکومت نے کل کتنے ٹریکٹر سکیم کے تحت تقسیم کئے نیز ان ٹریکٹروں کی تقسیم پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی اور تقسیم شدہ ٹریکٹر کن کن اضلاع میں کن کن کاشتکاروں کو فراہم کئے گئے، ضلع وار مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) محکمہ صنعت حکومت پنجاب کے مطابق صوبہ پنجاب میں پانچ ٹریکٹر ساز کارخانے ہیں جن کی تفصیل اس طرح سے ہے:

نام ضلع	نام ٹریکٹر ساز کارخانہ
شیخوپورہ	1۔ملت ٹریکٹر لمیٹڈ
	2۔فیکٹو بیلارس پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈی جی خان	الغازی پرائیویٹ لمیٹڈ
لاہور	خیبر ٹریکٹر پرائیویٹ لمیٹڈ
قصور	پاک چائنہ ٹریکٹر لمیٹڈ

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ حکومت پاکستان کاشتکاروں کو ٹریکٹر فراہم کرنے کے لئے بنکوں کے ذریعے قرضوں کا بندوبست کرتی ہے۔ اس سال 15۔2014 میں 500۔ارب روپے کے قرضوں کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

(ج) سال 14۔2013 اور 15۔2014 میں حکومت پنجاب نے ایسی کوئی سکیم جاری نہ کی ہے۔ تاہم 10۔2009، 11۔2010 اور 13۔2012 میں پنجاب حکومت نے گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت 30006 ٹریکٹر غریب کاشتکاروں میں 2 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی پر فراہم کئے جس پر 6۔ارب 12 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

سال 2014۔صوبہ میں گندم کی کاشت سے متعلقہ تفصیل

*5522: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں سال 2014 کے اوائل میں کل کتنے رقبے پر گندم کی کاشت کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2014 کے آغاز پر جتنے رقبے پر گندم کاشت کی گئی وہ سال 2013 کے مقابلے میں 1.59 فیصد کم ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 14۔2013 کے دوران گندم کی کاشت کا مجموعی ہدف 1.3 فیصد کم ہے جس کی وجہ کھاد کی مصنوعی قلت اور معیاری بیج کی کمی ہے؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) پنجاب میں سال 14۔2013 میں گندم 17.054 ملین ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی۔

(ب) یہ درست نہ ہے، کیونکہ سال 14۔2013 میں گندم 17.054 ملین ایکڑ رقبہ پر کاشت ہوئی ہے جو سال 13۔2012 کی 16.090 ملین ایکڑ رقبہ پر گندم کی کاشت سے 5.99 فیصد زیادہ ہے۔

(ج) 14۔2013 کے دوران پنجاب میں گندم کا ہدف 16.540 ملین ایکڑ تھا جو کہ گزشتہ سال 13۔2012 کے ہدف 16.800 ملین ایکڑ سے 1.55 فیصد کم تھا۔ 14۔2013 کی کاشت کا ہدف اس لئے کم رکھا گیا کیونکہ گزشتہ سال 13۔2012 میں گندم کی کاشت کم رقبہ پر ہوئی تھی لیکن 14۔2013 میں گندم کی کاشت 17.054 ملین ایکڑ پر ہوئی جو ہدف سے بھی 3.1 فیصد زیادہ رہی۔

ضلع گجرات میں مارکیٹ کمیٹی ڈنگہ میں کرپشن سے متعلقہ تفصیلات

*5639: میاں طارق محمود: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ پچھلے پانچ سالوں کے دوران مارکیٹ کمیٹی ڈنگہ ضلع گجرات میں کرپشن ہوئی؟

(ب) کیا محکمہ نے ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی ہے۔اگر کوئی انکوائری ہوئی ہے تو ان انکوائریوں کی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائے؟

(ج) جن ملازمین کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے ان کے نام، عہدہ اور سزا کی تفصیل بتائیں، اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) جی ہاں! مارکیٹ کمیٹی ڈنگہ میں بے ضابطگیوں اور کرپشن سے متعلق درخواستیں حکومت کے علم میں ہیں اور ان پر کارروائی کرتے ہوئے باقاعدہ تحقیقات کروائی گئی ہیں۔

(ب) جی ہاں! محکمہ نے الزامات کی روشنی میں باقاعدہ انکوائری کے بعد غضنفر طاہر، سابقا سیکرٹری مارکیٹ کمیٹی ڈنگہ کی ایک انکریمنٹ برائے سال 14۔2013 روک لی ہے۔مزید برآں سابقا ایڈمنسٹریٹر مارکیٹ کمیٹی ڈنگہ، محمد عمران بھٹی کو بھی گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر SO(E)7-94/2005 مورخہ 2014۔06۔02 کے ذریعے ایڈمنسٹریٹر کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا۔

(ج) اس کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

زراعت کے فروغ کے لئے مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*5668: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 14۔2011 کے درمیان زراعت کی ترقی کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے گئے اور کتنی مشینری نئی خریدی گئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران مشینری کے لئے کتنا فنڈ جاری کیا گیا اور کتنا خرچ کیا گیا ہے؟

(ج) ضلع بھر میں کتنا سٹاف کام کر رہا ہے اور کیا سٹاف کی strength پوری ہے اگر نہیں تو کیوں، کیا حکومت اسے پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(د) جتنی مشینری موجود ہے اس سے کس کس زمیندار / اراضی پر کام کیا یکم جنوری 2013 سے آج تک تفصیل موضع وار و اخراجات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) ضلع ساہیوال میں مذکورہ عرصہ کے دوران محکمہ زراعت نے زراعت کی ترقی کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

- گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت 13-2012 میں ضلع ساہیوال میں 203 ٹریکٹر 2 لاکھ روپے فی ٹریکٹر سبسڈی پر دیئے گئے جس پر 4 کروڑ 6 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔
- 14-2013 میں گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی ترغیب کے لئے گندم کے کاشتکاروں کے درمیان انعامی مقابلہ منعقد کروایا گیا جس کے تحت ضلع بھر میں زیادہ پیداوار لینے والے کاشتکاروں کو ایک عدد ٹریکٹر، ایک عدد لیزر لینڈ لیولر، ایک عدد ویٹ تھریشر، دو عدد ویٹ ریپر، دو عدد ربیع ڈرل اور دو عدد فرٹیلائزر براڈ کاسٹر انعام دیئے گئے۔ جس پر 21 لاکھ 38 ہزار روپے خرچ ہوئے۔
- 14-2011 کے دوران ضلع ساہیوال میں سبزیوں کے بیج کے 11 ہزار 400 پیکٹ تقسیم کئے گئے۔
- ضلع بھر میں مذکورہ عرصہ کے دوران کھادوں کے 227 نمونے حاصل کئے گئے جن میں سے 10 ان فٹ قرار پائے۔
- جعلی زرعی ادویات کی فروخت کی روک تھام کے سلسلے میں تین سال کے دوران زرعی ادویات کے کل 1412 نمونے حاصل کر کے تجزیے کے لئے لیبارٹری بھجوائے گئے۔ ان میں سے کل 42 نمونہ جات ان فٹ قرار پائے اور ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔
- 168 کھالہ جات کی اصلاح و پختگی کی گئی۔
- 265 ایکڑ رقبہ پر ڈرپ / سپرنکلر نظام آبپاشی کی بحساب 60 فیصد مالی اعانت پر تنصیب
- 79 عدد لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی بحساب 2 لاکھ 25 ہزار روپے فی یونٹ مالی اعانت پر بذریعہ قرعہ اندازی فراہم کی گئی جس پر 1 کروڑ 77 لاکھ 75 ہزار روپے خرچ ہوئے۔
- کل 2416 زرعی ادویات کے ڈیلرز کو دو سال کی ٹریننگ دی گئی۔

(ب) محکمہ زراعت نے مذکورہ عرصہ کے دوران مشینری پر سبسڈی کی مد میں ضلع ساہیوال میں کل 7 کروڑ 20 لاکھ 70 ہزار روپے کا فنڈ جاری کیا گیا جو تمام خرچ ہو گیا۔

(ج) مذکورہ ضلع میں اس وقت 668 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 87 اسامیاں خالی ہیں۔ گریڈ 1 سے 4 تک کی بھرتی پر پابندی ختم ہونے اور معذوروں کا کوٹا مختص ہونے پر بھرتیاں شروع کر دی گئی ہیں۔

(د) 13-2012 میں گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت ملنے والے ٹریکٹر اور پیداواری مقابلہ گندم میں انعامی زرعی مشینری و زرعی آلات زمینداروں کے کھیتوں میں چل رہے ہیں۔ علاوہ ازیں مذکورہ عرصہ کے دوران ضلع ساہیوال میں بلڈوزروں نے 12049 گھنٹے کام کر کے 148

زمینداروں کی زمین کی اصلاح کی جس پر ڈیزل کی مد میں 84 لاکھ 90 ہزار 620 روپے کی سبسڈی دی گئی۔زمیندار / موضع وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سیم و تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*5793: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زرعی یونیورسٹی کا سب کیمپس کتنے رقبے پر واقع ہے کیا یہ تمام اراضی زیر استعمال ہے، تفصیل بتائیں؟

(ب) مذکورہ یونیورسٹی کے کیمپس میں سال 2014 میں کتنے طلباء کو داخلہ دیا گیا، تفصیل بتائیں؟

(ج) مذکورہ یونیورسٹی کے سب کیمپس کا سال 2014 کے بجٹ کی کل مالیت کتنی تھی، مدات وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کل رقبہ 76 ایکڑ پر مشتمل ہے۔یہ تمام اراضی زیر استعمال ہے جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے:

1۔	زیر کاشت رقبہ	31 ایکڑ
2۔	زیر تعمیر آفس بلڈنگز اور سڑکوں کا رقبہ	24 ایکڑ
3۔	زیر تعمیر کالونی کا رقبہ	07 ایکڑ
4۔	تین عدد زیر تعمیر ہاسٹل	04 ایکڑ
5۔	گرین بیلٹ اور گراسی پلاٹوں کا رقبہ	10 ایکڑ
	ٹوٹل	76 ایکڑ

(ب) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 15-2014 میں کل 69 طلباء کو داخلہ دیا گیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔	بی ایس سی (آنرز) پولٹری سائنس	36
2۔	بی ایس سی (آنرز) ہوم اکنامکس	09
3۔	بی ایڈ پروگرام	15
4۔	پولٹری اسسٹنٹ ڈپلومہ	09
	ٹوٹل	69

علاوہ ازیں 112 طلباء پہلے سے ہی کیمپس میں زیر تعلیم ہیں اس طرح کیمپس میں طلباء کی کل تعداد 181 ہو گئی ہے جس کی تفصیل ملحقہ نمبر 1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے سب کیمپس ٹوبہ ٹیک سنگھ کے سال 15۔2014 کے بجٹ کی کل مالیت 34.803 ملین روپے ہے جس کی تفصیل ملحقہ نمبر 2 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بارانی علاقہ جات کی ترقی سے متعلقہ تفصیلات

*6098: سردار قیصر عباس خان مگسی: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ ضلع لیہ ایک بارانی علاقہ ہے، اس کی زراعت میں ترقی کے لئے حکومت نے گزشتہ ایک سال میں جو اقدامات اٹھائے ہیں ان سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ میں بلڈوزر کی ایک یونٹ منظور شدہ ہے اگر بلڈوزر کی یونٹ منظور شدہ ہے تو اس کا وہاں پر دفتر کیوں نہ بنایا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ کے زمینداران کو بلڈوزر کی ڈیزل کی سبسڈی کے لئے انتہائی کم رقم دی جاتی ہے جس سے 95 فیصد زمیندار اس سہولت سے استفادہ نہیں کر سکتے، حکومت زمینداران کی سہولت کے لئے سبسڈی کی رقم بڑھانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اس پر عملدرآمد ہوگا؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) یہ درست ہے کہ تحصیل چوبارہ ضلع لیہ ایک بارانی علاقہ ہے۔ محکمہ زراعت تحصیل چوبارہ کی زراعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ گزشتہ ایک سال میں کاشتکاروں کے غیر آباد رقبہ جات کو ہموار کر کے قابل کاشت بنانے کے لئے زمینداروں کو 6083 گھنٹے کے لئے بلڈوزر فراہم کئے گئے جس سے 315 ایکڑ رقبہ قابل کاشت بنایا گیا۔

(ب) تحصیل چوبارہ میں بلڈوزر کا یونٹ آفس 1991 سے کام کر رہا ہے اور اس کا ہیڈ کوارٹر چوک اعظم میں قائم ہے۔

(ج) محکمہ نے چھوٹے کاشتکاروں جن کا رقبہ ½12 ایکڑ سے کم ہے اُن کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اُن کو سبسڈی ریٹ (560 روپے فی گھنٹہ) کے حساب سے بلڈوزر مہیا کرتا ہے۔ ایسے چھوٹے کاشتکاروں کو ڈیزل محکمہ مہیا کرتا ہے۔ وہ کاشتکاران جن کا رقبہ ½12 ایکڑ سے زیادہ

ہے محکمہ کی پالیسی کے مطابق ایسے کاشتکار100 روپے فی گھنٹہ جمع کراتا ہے اس کے علاوہ ڈیزل زمیندار خود مہیا کرتا ہے۔
گزشتہ سال محکمہ زراعت نے تحصیل چوبارہ کے چھوٹے زمینداروں کو1522 گھنٹے بلڈوزر سبسڈی پر فراہم کیااور12½ ایکڑ سے زائد ملکیت والے کاشتکاران کو محکمہ پالیسی کے مطابق 4561 گھنٹے بلڈوزر فراہم کیا گیا۔

مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ اور ماموں کانجن سے متعلقہ تفصیلات

*6176: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ اور ماموں کانجن کی سال14۔2013اور 15۔2014 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیلات بتائیں؟

(ب) ان مارکیٹ کمیٹیوں نے ان دو سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ کی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اورٹی اے / ڈی اے پر خرچ کی گئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(ہ) ان مارکیٹ کمیٹیوں کے تحت جو غلہ منڈی اور سبزی منڈی ہیں، ان کے نام اور ان میں دکانوں کی تفصیل بتائیں؟

وزیر زراعت (ڈاکٹر فرخ جاوید):

(الف) مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ کی مذکورہ سالوں کی کل آمدن65 لاکھ 85ہزار 17 روپے رہی اور اخراجات 91 لاکھ 15 ہزار198 روپے رہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
مارکیٹ کمیٹی ماموں کانجن کی مذکورہ سالوں کی کل آمدن65 لاکھ 88ہزار918 روپے رہی اور اخراجات 68 لاکھ 88ہزار 845 روپے رہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درج بالا مارکیٹ کمیٹیوں نے ان دو سالوں کے دوران کسی منصوبے پر کوئی رقم خرچ نہ کی ہے۔

(ج) مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی۔اے۔ڈی۔اے پر خرچ کی گئی رقم تفصیل اس طرح سے ہے۔

سال	تنخواہ (روپوں میں)	ٹی اے (روپوں میں)
2013-14	35لاکھ56ہزار965	1لاکھ11ہزار579
2014-15	29لاکھ20ہزار844	1لاکھ94ہزار700

مارکیٹ کمیٹی ماموں کانجن کے ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے /ڈی اے پر خرچ کی گئی رقم تفصیل اس طرح سے ہے:

سال	تنخواہ (روپوں میں)	ٹی اے (روپوں میں)
2013-14	27لاکھ94ہزار930	1لاکھ19ہزار620
2014-15	19لاکھ99ہزار335	1لاکھ4ہزار113

(د) مارکیٹ کمیٹی تاندلیانوالہ اور ماموں کانجن کے پاس کوئی سرکاری گاڑی نہ ہے۔

(ہ)

نام منڈی	تعداد دکانات
غلہ منڈی تاندلیانوالہ	108
سبزی منڈی تاندلیانوالہ	10

مارکیٹ کمیٹی ماموں کانجن کے نوٹیفائیڈ ایریا میں دو عدد پرائیویٹ منڈیاں کام کر رہی ہیں۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سپیکر! جی، تحریک استحقاق کوئی نہیں ہے۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محمد ارشد ملک صاحب! فرمائیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آج کے سوالات سے متعلق میں ایک دو گزارشات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب! ملک صاحب گزارش کرنا چاہتے ہیں یہ نوٹ کیجئے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آپ یہ دیکھیں کہ یہ جو سوالات کا کتابچہ تھا تو اس میں ٹوٹل ستائیس سوالات تھے، اس میں پانچ لوگوں کے پندرہ سوالات تھے اور بارہ سوالات ہمارے علاقے

سے related اور بڑی اہمیت کے حامل تھے۔ وہ ہمارے بھائی ہیں، معزز ممبر ہیں اور ایک ایک ممبر کے پانچ پانچ سوالات آئے ہیں لیکن ہمارے سوالات کا وقت نہیں آیا۔ میری آپ سے استدعا ہے کیونکہ یہ بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور علاقے کی ضرورت کے مطابق ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ نے ان کے سوالوں کو pending کیا اور ان کا یہ حق تھا۔ وہ ہمارے بھائی ہیں اور ہم نے انہیں soft corner دینا تھا۔ میری گزارش ہے کہ آج کے جو سوالات ہیں ان کو pending کر کے اگلے سیشن میں take up کروا دیئے جائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، نہیں۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں۔ پہلی تحریک التوائے نمبر 209/15 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی طرف سے ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں ایک بڑی اہمیت کی بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ منسٹر صاحب بھی موجود ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحب موجود ہیں۔ چلیں! منسٹر صاحب! جناب امجد علی جاوید صاحب کی ایک بات سن لیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرے حلقے کے دو دیہات 437 ج ب اور 439 ج ب ہیں۔ ان میں اٹھارہ بیس سال سے نہری پانی نہیں پہنچا تو پچھلے ایک Question Hour میں منسٹر صاحب نے یہ فرمایا تھا کہ وہاں محکمہ کے ریکارڈ میں کوئی کھال نہیں ہے تو میں نے ان سے عرض کی تھی کہ آپ مہربانی کر کے اس کو چیک کر لیں وہ کھال دو اڑھائی کلو میٹر لمبائی پر ہے اور وہ چلتا رہا تھا تو اس کا اب تک مجھے جواب نہیں ملا۔ یہ مسئلہ کیونکہ بہت highlight ہوا تو محکمہ نے نیسپاک کو باقاعدہ consultant مقرر کیا کہ یہ پانی کیوں نہیں پہنچا؟ یہ چیز provide ہو گئی لیکن ابھی ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جس کا کام کھالہ بنانا اور وہاں تک پانی پہنچانا ہے تو اس کی طرف سے مجھے ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا اور اٹھارہ بیس سال سے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب ابھی جا رہے تھے۔ آپ ان کے ساتھ چلے جائیں اور وہ اس کی ساری detail بتاتے ہیں۔ منسٹر صاحب! آپ ان کا مسئلہ حل کرائیں۔ محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی تحریک التوائے کار نمبر 209/15 کا جواب آنا تھا۔

محکمہ آثار قدیمہ کو فنڈز کی فراہمی میں تاخیر

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! شکریہ۔ اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ محکمہ آثار قدیمہ کے تحت انیس ترقیاتی سکیموں پر بحالی کا کام جاری ہے اور اس کے علاوہ مزید چھ سکیموں پر بھی ابھی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اخباری رپورٹ کے برعکس عرض یہ ہے کہ فنڈز میں غیر ضروری تاخیر نہیں ہوئی بلکہ فنڈز کی فراہمی حکومتی طریق کار کے مطابق محکمہ آثار قدیمہ کے اکاؤنٹ میں آتی ہے جس میں تقریباً چھ سے آٹھ ہفتے درکار ہوتے ہیں کیونکہ یہ فنڈز پی اینڈ ڈی منظور کر کے محکمہ فنانس کو فنڈز جاری کرنے کی ہدایت جاری کرتا ہے۔ محکمہ فنانس کا متعلقہ شعبہ ان فنڈز کو بذریعہ آڈیٹر جنرل پنجاب متعلقہ محکمہ کے اکاؤنٹ میں منتقل کرتا ہے اور دفتر خزانہ کو ہدایت جاری کرتا ہے اور اس طریق کار سے یہ متعلقہ محکمہ کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل ہوتی ہے۔ 2014-15 کے مالی سال میں محکمہ آثار قدیمہ نے جاری سکیموں کے لئے 329.152 ملین روپے کی رقم مختص کی۔ اس کے علاوہ چھ نئی سکیموں کے لئے 50.840 ملین روپے فنڈز مختص کئے گئے۔ ان تمام سکیموں کے لئے اب تک 292.76 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں اور ان سکیموں پر کام تیزی سے جاری ہے اور اس مالی سال کے مقرر کردہ اہداف حاصل کر لئے جائیں گے لہٰذا اس ضمن میں میری عرض یہ ہے کہ جتنی بھی رقم اس سال مختص کی گئی تھی۔ اس میں سے 292.76 ملین روپے کے تقریباً کام مکمل ہونے کو ہیں اور امید ہے کہ انشاء اللہ اسی مالی سال میں مختص شدہ اور منظور شدہ سکیموں پر کام مکمل بھی ہو جائے گا اور متعلقہ رقم خرچ بھی ہو جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار چودھری عامر سلطان چیمہ، سردار وقاص حسن موکل اور محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی طرف سے ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں صاحب! فرمائیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ انتہائی افسوس کے ساتھ اس وقت ایوان میں ایک بھی منسٹر صاحب نہیں ہے اور جس ڈیپارٹمنٹ کے سوالات تھے وہ

منسٹر صاحب بھی آئے اور بامشکل اپنے جوابات دینے کے بعد یہاں سے واپس چلے گئے تو میری آپ کے توسط سے حکومتی بنچوں سے استدعا ہے کہ خدارا یہ اسمبلی کا ایوان ہے اس میں کم از کم کچھ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، یہاں پر لاء منسٹر بھی نہیں ہیں اور باقی کوئی ایک منسٹر بھی نہیں ہے۔ یہ آپ کے سامنے ہے تو اس میں کوئی دلچسپی لی جائے اور حکومت کی طرف سے منسٹر صاحبان کا یہاں تک پہنچنا آپ یقینی بنائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں اس پر بات کرتا ہوں۔ تحریک التوائے کار نمبر 15/214 چودھری عامر سلطان چیمہ، سردار وقاص حسن موکل اور محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی طرف سے ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی کمی

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں بشمول سروسز، جنرل، گنگارام، جناح اور پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی وغیرہ میں ایمرجنسی اور ان ڈور میں مفت ادویات بشمول ڈرپس، ڈسپوزایبل سرنجیں اور برینولا بلاتفریق تمام مریضوں کو فراہم کی جارہی ہیں۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور میں آؤٹ ڈور میں مریضوں کو ایک ماہ کی ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ دیگر سرکاری ہسپتالوں میں بھی آؤٹ ڈور میں مستحق اور نادار مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں میں موجود ادویات جو اس سال خریدی گئی ہیں وہ بھی expired نہیں ہیں۔ PPRA کی ہدایت کے مطابق ہسپتالوں میں تمام ادویات اور سرجیکل ڈسپوزایبل جن کی shelf life 70 سے 80 فیصد تک ہو، وہی خریدی جاسکتی ہیں یعنی ان ادویات اور سرجیکل ڈسپوزایبل کی میعاد دو سے پانچ سال تک ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ انسپکشن کمیٹی کی مکمل چھان بین، جس میں ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کی رپورٹ، Shelf Life Defacing as per TORs اور Supplies According to demand کے بعد ہی مریضوں کے لئے خریدی اور فراہم کی جاتی ہیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، چودھری صاحب!

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! almost ہمارے ایریا کے لوگ دل کے امراض کے حوالے پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں آتے ہیں۔ میرا یہاں پر آئے دن آنا جانا رہتا ہے۔ حقیقت میں جو جواب محکمہ نے دیا ہے میں اس سے قطعی طور پر مطمئن نہیں ہوں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب شریف آدمی ہیں جو محکمہ نے جواب دینا ہے وہ انہوں نے پڑھ دینا ہے۔ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں نہ دوائیاں ملتی ہیں، نہ پی آئی سی کی پہلی والی حالت رہی ہے اور نہ ہی پی آئی سی میں ٹائم ملتا ہے۔ میں آپریشن کے لئے خود ایم ایس صاحبہ کے پاس گیا ہوں اس وقت ایم ایس میڈم تھی اور انہوں نے مجھے دو سال کا ٹائم دیا ہے۔ میں نے کہا کہ دو سال کے اندر تو مریض ویسے ختم جاتا ہے۔ وہاں پر کوئی اضافی بیڈز نہیں ہیں لیکن ابھی انہوں نے ایمرجنسی میں مزید بیڈز کے لئے عمارت تعمیر کرنے کا اعلان کیا ہے اور کام شروع ہے لیکن overall دیکھا جائے تو بہت بُرا حال ہے۔ پی آئی سی بالکل اس قابل نہیں ہے کسی زمانے میں پی آئی سی کا ایک نام تھا۔ کارڈیالوجی کے حوالے سے یا تو ہر ضلع میں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چودھری صاحب! میں اگلے دن پی آئی سی میں والد صاحب کا چیک اپ کروانے کے لئے گیا ہوا تھا تو آپ کی بات ایک لحاظ سے ٹھیک ہے کہ پی آئی سی پر اس وقت حد سے زیادہ burden ہے اور یہ آپ کے بھی سامنے ہے اس دن ہمارے اس سے متعلقہ advisors خواجہ سلمان صاحب بھی وہاں آئے ہوئے تھے اور اس کے چیئرمین بلال زکریا صاحب بھی وہاں پر موجود تھے۔ ہم نے دیکھا کہ وہاں پر ایک علیحدہ سے ایمرجنسی وارڈ بن رہا ہے اور اس پر تیزی سے کام جاری ہے۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! یہ آپ کی بات بجا ہے اور اس چیز کو تسلیم کرنا چاہئے تھا۔ میرا مطلب ہے کہ جو بات پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے کی ہے وہ بالکل اور بات ہے۔ اس سارے سسٹم کو تسلیم کر کے کہنا چاہئے تھا کہ یہ یہ مشکلات ہیں اور انہوں نے ہماری اس بات کو deny کیا کہ آپ کی بات صحیح نہیں ہے ہم تو یہ یہ اقدامات کر رہے ہیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں۔ میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں اور آپ کی بات ٹھیک ہے لیکن آپ اس پر مریضوں کا burden بھی دیکھیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، میاں صاحب! فرمائیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ پی آئی سی ہسپتال میں میرا تقریباً روزانہ وہاں patients کو چیک کروانے یا تیمارداری کے حوالے سے جانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ میں حلفاً یہ بات کر رہا ہوں کہ ایک بیڈ کے اوپر خواتین و مرد ایمرجنسی میں اکٹھے لٹائے ہوئے ہیں۔ نہ صرف یہ ہو رہا ہے بلکہ فرش پر مریضوں کو لٹا کر ڈرپیں لگائی ہوئی ہیں، کرسیوں پر مریضوں کو ڈرپیں لگی ہوئی ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہماری good governance ہے۔ اگر آپ نے ان کی good governance دیکھنی ہے وہ صرف پی آئی سی میں جا کر دیکھ لیں یالاہور کے کسی بھی ہسپتال میں جا کر دیکھ لیں تو آپ کو پتا چل جائے گا لیکن ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ پی آئی سی میں غریب مریضوں کو پانچ پانچ سال کا آپریشن کے لئے ٹائم دے رہے ہیں، غریب مریضوں کو ذلیل کیا جا رہا ہے، اس کو کہتے ہیں کہ تم تو پاکستان کے شہری نہیں ہو۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! آپ میری بات سنیں۔۔۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ میری بات سنیں، ہمارے یہ جذبات ہیں اگر میری ایک بات بھی غلط ہو جائے تو میں اپنی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے کر باہر نکل جاؤں گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! آپ میری بات تو سنیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آخر ہمارا درد کون سنے گا ہم آپ کو ہی سنائیں گے یہ اسمبلی سنے گی کیونکہ انہوں نے تو اپنے کانوں میں روئی ٹھونسی ہوئی ہے، ان کو تو bridges اور Metro کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔ ہم انہیں کہتے ہیں کہ میاں صاحب ہسپتالوں کی طرف دیکھیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! آپ میری بات تو سنیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ہم کہتے ہیں ہسپتال بنائیں یہ پل بنا دیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! آپ یہ بات نہ کریں۔ آپ میرا experience بھی سن لیں، میری بات بھی سن لیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پہلے میری بات تو مکمل ہونے دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اپنی بات کر لیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! سمن آباد کے میرے ایک دوست خالد احمد خان کو ہارٹ اٹیک ہو گیا، وہ 1997 کے سابقا کونسلر بھی ہیں، ان کو پی آئی سی میں لے جایا گیا، انہوں نے کہا کہ آپ کو ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے، اگلے دن ان کی انجیو گرافی ہوئی، ڈاکٹروں نے کہا کہ اب آپ کی stunting ہو گی جس پر ان کے دو stunt ڈال دیئے گئے اور اس کے بعد اس بندے کو گھر شفٹ کر دیا گیا۔ ایک ہفتے کے بعد جب وہ نماز کے لئے اٹھے انہیں دوبارہ ہارٹ اٹیک ہو گیا، دوبارہ پی آئی سی میں لے جایا گیا انہوں نے کہا کہ آپ کو اب دوبارہ ہارٹ اٹیک ہوا ہے، آپ کی پھر stunting ہو گی۔ وہاں پر ڈاکٹر نے کیا کہا یہ بات سننے والی ہے کہ آپ کے stunt slip کر گئے ہیں۔ ایک جاہل آدمی کو بھی پتا ہے کہ stunt slip نہیں کیا کرتے۔ اس بندے کو ہارٹ اٹیک ہوا، انہوں نے اس کی stunting کی اور اس کو پھر گھر شفٹ کر دیا گیا، جب وہ گھر چلا گیا تو چند روز بعد اس بندے کو پھر ہارٹ اٹیک ہو گیا۔ یہ صرف چند دن پہلے کی بات ہے اور اس بندے کا دل ان کے غلط علاج سے damage ہو گیا ہے پھر بھی اس بندے کا دل کام کر رہا ہے اور اس وقت موجود ہے۔ ہم کس good governance کی بات کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! اب آپ میری بات سنیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پہلے میری بات تو سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! آپ یہ بات نہ کریں، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 216/15 چودھری عامر سلطان چیمہ، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ کی ہے۔ میاں صاحب! آپ بول چکے ہیں، میں آپ سے بات کرتا ہوں کہ میرے علاقے کا ایک غریب آدمی۔۔۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ان کی good governance کہاں گئی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: اب آپ میری بات سن لیں، آپ تشریف رکھیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! آپ کا مریض VIP patient ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! اب بولتے جائیں گے یا کسی اور کو بھی بات کرنے کا موقع دیں گے یا نہیں، یہ تو آپ کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ میرے چیمبر میں جو لوگ بیٹھے ہوئے ہوں گے وہ آپ کو VIP نظر نہیں آئیں گے، وہ تو راجن پور سے آئے ہوئے غریب لوگ ہیں، اب آپ میری بات سنیں۔ ایک بندہ میرے پاس بھی آیا ہے، میں بھی اس کے متعلق آپ کو بتاتا ہوں۔ راجن پور کا ایک غریب

آدمی جس کا نام لال بخش ہے وہ یہاں پر آیا ہے اس کا انہوں نے best treatment کیا ہے۔ پرائیویٹ ہسپتال والے اس سے پانچ لاکھ روپے مانگ رہے تھے، میں نے اس کا کوئی سفارشی فون کیا ہے اور نہ ہی میں نے اپنے کسی بندے کو بھیجا ہے۔ اس کا emergency operate ہونے والا تھا، دس دن انہوں نے اس کو ہسپتال میں رکھا ہے وہ بندہ واپس اب اپنے گاؤں چلا گیا ہے۔ اس طرح کا علاج بھی ہو رہا ہے، آپ سب کو ذلیل و خوار نہ کریں، میاں صاحب! آپ ایسی بات نہ کریں، جو لوگ کام کر رہے ہیں، محنت کر رہے ہیں ان کو تو کام کرنے دیں۔ ان کو آپ appreciate کریں جو لوگ کام کر رہے ہیں ان کو آپ disheart نہ کریں۔ چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب، محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ! (قطع کلامیاں)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس تحریک التوائے کار کا جواب دیں۔ میاں صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ چودھری صاحب! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھ دیں۔ (قطع کلامیاں)

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو عرض کروں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سارے بات کرنا چاہتے ہیں؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! تحریک التوائے کار کا جواب آیا ہے ہم تو اس پر بات کر رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے۔ اب اس پر بات نہیں ہو سکے گی۔ مہربانی فرما کر جو بندے وہاں پر کام کر رہے ہیں ان پر مہربانی کریں ان کو disheart نہ کریں بلکہ ان کو آپ appreciate کریں جو صبح شام کام کر رہے ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں آپ کو ایک بات بتانا چاہتی ہوں جس کا آپ کو نوٹس لینا چاہئے۔ میں اور کچھ نہیں کہہ رہی، پی آئی سی میں یہ واقعہ ہوا ہے، میں خود ایک patient کو ہسپتال لے کر گئی تھی، میں کوئی اس میں criticize نہیں کر رہی آپ صرف اس کو دیکھ لیں۔ وہاں پر یہی ہوا کہ ان کا بائی پاس ہونا تھا اور ان کو تین سال کا ٹائم دیا گیا۔ میں نے کہا کہ ان کے پاس تو اتنی مہلت نہیں ہو گی کہ وہ بائی پاس کے لئے تین سال کے لئے انتظار کریں۔ آپ ہمیں بتائیں کہ اس کا کیا solution ہے، انہوں نے کہا

کہ ہمارے پاس اس کا کوئی solution نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ ہم نے اس مریض کا ایمرجنسی میں بائی پاس کروانا ہے، میں نے کہا اگر میں privately پیسے دوں تو کر دیں گے۔ تو ڈاکٹر کہنے لگے کہ آپ اس مریض کو کل ہی لے آئیں۔ میں آپ کو صرف یہ بتانا چاہتی ہوں کہ اگر PIC privately میں علاج کروانا چاہئیں تو کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے پیسے دے کر وہاں پر اپنا علاج کروالیا ہے اور ویسے ان کو تین سال کی date دی گئی تھی لیکن privately ان کا اگلے دن ہی بائی پاس ہو گیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جس دن ہیلتھ منسٹر صاحب آئیں گے تو ان سے جواب لیں گے۔ اب آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھیں۔ میاں صاحب! فرمائیں۔ (قطع کلامیاں)

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! یہ بات اپوزیشن کی طرف سے ہوئی ہے کہ ایک بیڈ کے اوپر دو آدمی لیٹے ہوئے ہیں۔ ابھی آپ جا کر دیکھ لیں کہ وہاں پر کوئی ایک کیس بھی ایسا نہیں ہے، یقین جانیں جتنی کوشش ہماری حکومت نے کی ہے آج تک کسی حکومت نے نہیں کی ہو گی۔ ان کے قائد نے جو پرائیویٹ ہسپتال کھولا ہوا ہے ادھر جا کر دیکھیں لوگوں کا وہاں پر کیا حشر ہوتا ہے۔ کوئی آدمی وہاں پر بغیر پیسے کے نہیں جا سکتا، یہ بڑی زیادتی ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ خدیجہ عمر صاحبہ! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھ دیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! اس کا solution یہی ہے کہ وزیر آباد والا کارڈیالوجی ہسپتال جو چودھری پرویز الٰہی نے شروع کیا تھا اگر وہ آج شروع ہو جاتا تو آج یہ باتیں نہ ہوتیں۔ ہمارا وہ ہسپتال سیاست کی نذر ہو گیا اگر وہ کارڈیالوجی ہسپتال بن جاتا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ اپنی تحریک التوائے کار نمبر 216/15 پڑھیں۔

پنجاب آرٹس کونسل میں گھپلوں کا انکشاف

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "خبریں" مورخہ 17۔ مارچ 2015 کی خبر کے مطابق پنجاب آرٹس کونسل میں وسیع پیمانے پر گھپلوں کا انکشاف ہونے پر محکمہ انٹی کرپشن نے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ چار سالوں میں ثقافتی سرگرمیوں، کلچرل ٹرپ، سی پی فنڈ اور گاڑیوں کی مرمتوں کے نام پر کروڑوں روپے کی رقم خُورد بُرد کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق سال 2011-12 میں الاؤنس ایک کروڑ 38 لاکھ 50 ہزار سات سو 41 روپے

وصول کیا گیا۔ کلچرل ٹرپ کے نام پر 10 لاکھ 37 ہزار 8 سو 93 روپے سی پی فنڈ کے نام پر 19 لاکھ 85 ہزار 759 روپے وصول کئے گئے۔ ثقافتی سرگرمیوں پر 74 لاکھ 62 ہزار 5 سو 22 روپے خرچ کر ڈالے۔ پنجاب آرٹس کونسل میں چھ گاڑیوں کی مرمتوں اور پٹرول کی آڑ میں کروڑوں کا فراڈ کیا گیا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔ اس وقت ایوان میں کوئی وزیر موجود ہی نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت کیبنٹ میٹنگ ہو رہی ہے منسٹر صاحبان ادھر گئے ہوئے ہیں۔ کوئی ضروری matter تھا اس لئے ادھر گئے ہوئے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! وزراء کی منڈی بہاؤالدین اور ملتان میں الیکشن پر ڈیوٹی لگی ہوئی ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ حکومت شعبدہ بازی کے بغیر نہیں رہ سکتی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! میرے خیال میں آپ آئے ہی یہی کام کرنے کے لئے ہیں۔ آپ آتے ہی اس لئے ہیں کہ آپ نے رولا ڈالنا ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! یہ اسمبلی ہے کنٹینر نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ابھی اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 230/15 جناب احمد شاہ کھگہ، چودھری عامر سلطان چیمہ اور محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے ہے۔ یہ مورخہ 2015-04-03 کو پڑھی جا چکی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ایوان میں ایک وزیر بھی موجود نہیں ہے اس طرح تو کارروائی کا کوئی فائدہ نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب کس چیز کا جواب دیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اسمبلی کو serious لیا ہی نہیں جا رہا۔ وزیر اعلیٰ پہلے ہی نہیں آتے تھے اب وزراء بھی نہیں آتے۔ (قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! خاموشی اختیار کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے اور کوئی منسٹر ایوان میں موجود نہیں ہے۔ اگر آپ نے جواب دینے ہیں تو ہم آپ سے ویسے ہی نہیں پوچھتے چونکہ ہم آپ کا احترام کرتے ہیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ایوان میں وزراء کی غیر موجودگی پر میں ٹوکن واک آؤٹ کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب محمد عارف عباسی ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: میرے خیال میں ایسے نہ کریں۔

سردار وقاص حسن مؤکل: جناب سپیکر! آپ کے حکم کے مطابق وزراء ایوان میں موجود ہونے چاہئیں تھے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں نے پہلے بھی توجہ دلائی ہے اور جب آپ کی طرف سے یہ بات آئی کہ کیبنٹ میٹنگ ہو رہی ہے تو یہ بات اور بھی زیادہ قابل افسوس ہے یعنی پنجاب کی دس کروڑ عوام کا یہ ایوان یہاں بیٹھا ہے آج اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اگر اس اجلاس کے ٹائم کے دوران کیبنٹ میٹنگ ہو رہی ہے تو انتہائی افسوسناک بات ہے، وزراء کو یہاں ہونا چاہئے تھا۔ کیا afternoon کیبنٹ میٹنگ نہیں ہو سکتی تھی، کیا یہ کسی اور وقت نہیں ہو سکتی تھی، کیا اسمبلی بھیڑ بکریوں کا باڑا ہے؟ یہاں پر ممبر آئے ہوئے ہیں اور آپ وہاں پر کیبنٹ میٹنگ سجا کر بیٹھے ہیں۔ یہاں اسمبلی کا بزنس چل رہا ہے لیکن کوئی وزیر موجود نہیں ہے۔ اس پر ہم احتجاجاً واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلے پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً واک آؤٹ
کر کے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

(معزز ممبران حزب اختلاف نے "گو نواز گو" اور معزز ممبران حزب اقتدار
نے "رو عمران رو" کے نعرے لگائے)

MR DEPUTY SPEAKER: No, order in the House, order in the House, order in the House.

محترمہ! اب آپ نہیں بولیں گی۔ گوندل صاحب! تحریک التوائے کار نمبر 15/230 کا جواب دیں۔

سمبڑیال تھانہ بیگووالہ کے علاقہ میں گدھوں کی کھال اتارنے کے واقعہ پر زمینداروں کا احتجاج

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس سلسلے میں عرض ہے کہ مردہ اور حرام جانوروں کے گوشت کی فروخت و ترسیل کے گھناؤنے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف حکومت پنجاب کے محکمہ لائیو سٹاک اور متعلقہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر نگرانی بھرپور کارروائی کا آغاز 17۔ اگست 2014 کو کیا گیا اور اب تک 36 اضلاع میں کل 2 لاکھ 18 ہزار 648 کلو گرام حرام، مردہ اور بیمار جانوروں کے گوشت کی تیاری اور ترسیل کی بابت 1465 مقدمات درج کئے گئے، 1755 لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور کل 2 لاکھ 18 ہزار 648 کلو گرام گوشت تلف کیا گیا۔ اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث افراد جو کہ ایک سے زائد مقدمات میں ملوث ہیں کی تین ماہ کی نظر بندی کے لئے بھی متعلقہ ڈی سی او صاحبان کو متحرک کیا جا چکا ہے۔ عوام کی آگاہی اور مضر صحت مردہ اور بیمار گوشت کی تیاری و فروخت پر فوری کارروائی کے لئے ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر کی زیر نگرانی ٹیم متحرک ہے۔ اس کارروائی کے نتیجے میں اس مکروہ دھندے میں ملوث افراد کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے اور اس کارروائی کو حتمی انجام تک پہنچانے کے لئے اس سلسلے میں عوام الناس کو SMS9211 اور ٹول فری 083339211 کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے جو چوبیس گھنٹے سروس دے رہا ہے۔ عوام اور معزز ممبران کی تجاویز کی روشنی میں اس سسٹم کو مزید فعال بنایا جائے گا۔ حکومت پنجاب نے موجودہ پنجاب اینیمل سلاٹر کنٹرول ایکٹ 1963 میں ترمیم کر کے نیا پنجاب کوالٹی میٹ اینڈ سلاٹر ریگولیشن ایکٹ 2013 بھی ترتیب دیا ہے جس میں غور و خوض کے بعد ترامیم تجویز کی گئی ہیں اور اس سلسلے میں وقتاً فوقتاً کابینہ کی میٹنگز میں بھی اس مسئلے کو زیر بحث لایا جا رہا ہے۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: زعیم قادری صاحب! آپ اور احمد خان صاحب جا کر اپوزیشن کو منا کر لائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران سید زعیم حسین قادری اور ملک محمد احمد خان
معزز ممبران حزب اختلاف کو منانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ایکٹ کے تحت اس گھناؤنے قسم کے کاروبار کو روکنے کے لئے سخت سزائیں اور جرمانے تجویز کئے گئے ہیں تاکہ اس لعنت کا مستقل بنیادوں پر علاج کیا جا سکے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 235/15 میاں طارق محمود صاحب کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ابھی اس تحریک التوائے کار کا جواب نہیں آیا لہٰذا استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending فرما دیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میری ایک تحریک التوائے کار نمبر 160/15 انتہائی اہمیت کی حامل تھی یہ پچھلے اجلاس میں پیش ہوئی تھی یہ سکول کی زمینوں پر قبضے کے متعلق تھی اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے admit کیا تھا کہ یہ بالکل درست facts ہیں کہ سکول کی زمینوں پر قبضہ ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ یہ vacate کروا کر رپورٹ پیش کریں گے اور اس سلسلے میں آپ نے حکم صادر فرمایا تھا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں اس کا جواب لیتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! ایوان میں یہ submit کرنا تھا کہ ان اہلکاران کے خلاف کیا کارروائی ہوئی ہے۔ ان کے خلاف انکوائری جاری ہے جب وہ final ہو جائے گی تو جناب کی وساطت سے ایوان کو مطلع کر دیا جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کب تک؟

جناب ڈپٹی سپیکر: گوندل صاحب! اسے follow کریں اور جلدی کرائیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جی، انشاء اللہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گوندل صاحب! تحریک التوائے کار نمبر 235 کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! میں نے عرض کیا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو pending فرما دیں چونکہ ابھی اس کا جواب موصول نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 236/15 میاں طارق محمود صاحب کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو بھی pending فرما دیں انشاء اللہ جواب آ جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گوندل صاحب! یہ تحریک التوائے کار اپریل کی ہے لیکن ابھی تک تحریک التوائے کار کا جواب نہیں آیا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! انشاء اللہ جلدی جواب منگوا لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 239/15 جناب احسن ریاض فتیانہ صاحب کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کا جواب بھی نہیں آیا لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی next week تک کے لئے pending فرما دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف واک آؤٹ
ختم کر کے ایوان میں واپس تشریف لائے)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو بھی next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ میاں صاحب! welcome back میں ساری اپوزیشن کو واپس آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 246/15 شیخ علاؤالدین صاحب کی ہے۔

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شیخ صاحب! غصے میں تحریک پیش نہ کریں بلکہ smile دے کر پیش کریں۔

ملک میں گردوں اور جگر کی بیماریوں میں مسلسل اضافہ

شیخ علاؤالدین: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ملک میں گردوں اور جگر کے امراض میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ جن کے لئے حکومت کڈنی اور لیور سنٹر وغیرہ بنا رہی ہے لیکن مریضوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج پی آئی سی، چلڈرن ہسپتال، سر گنگا رام ہسپتال میں ایک ایک بیڈ پر چار چار مریض پڑے ہیں۔ تمام تر حکومتی اقدامات اور اخراجات کے باوجود اب basic policies میں تبدیلی کی شدید ضرورت ہے اور ایسے حالات پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ لوگ یا تو بیمار ہی نہ ہوں یا پھر ہوں تو بیماری کے شروع ہی میں درست تشخیص ہو سکے لیکن تلخ حقائق یہ ہیں کہ اگر Elite Class، وزیر، مشیر، بیوروکریٹ نے اپنا علاج کرانا ہو تو پرائیویٹ ہسپتال جو فائیو سٹار سہولیات رکھتے ہیں، کی رونق انہی کے دم سے قائم ہے۔ وہ کیا وقت تھا جب میو ہسپتال میں ہر امیر اور غریب کا علاج ہوتا تھا آج بھی (AVH) کا اپنا مقام ہے لیکن میو ہسپتال کی حالت آج ناقابل اصلاح ہو چکی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہسپتال کا کنٹرول کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی سے ہٹا کر محکمہ صحت کے براہ راست کنٹرول میں دے دیا گیا ہے جس کا اعزاز ایک سابق ایم ایس صاحب کو جاتا ہے جنہوں نے محض اپنی انا کی خاطر (KEMU) سے میو ہسپتال کو علیحدہ کرایا بلکہ لیڈی ولنگڈن اور لیڈی ایچی سن کو بھی علیحدہ کرایا۔ آج یہ تینوں ہسپتال محکمہ صحت کے ماتحت ہیں۔ گردے کے امراض بڑھ رہے ہیں اور اس کی وجہ زیر زمین پانی کا تیزی سے مضر صحت ہونا ہے۔ گردوں کے بعض پروفیسرز نے اندھیر مچا رکھا ہے، کچھ پروفیسر حضرات تو بظاہر تبلیغ اور اسلامی اقدار کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں مگر اللہ پاک ان کی شکل اور سائے سے بھی ہم سب کو محفوظ رکھے کیونکہ کردار کے لحاظ سے وہ مکمل [***] ہیں۔ کچھ ڈاکٹر حضرات اعضاء کی پیوند کاری کے قانونی کاغذات کی تیاری میں وکلاء سے مل کر 50 ہزار روپے سے لے کر ایک لاکھ روپے تک کمیشن کھا رہے ہیں جبکہ ان کاغذات کی سرکاری فیس صرف تین ہزار روپے ہے۔ یہ سب میڈیکل دہشت گردی نہیں تو اور کیا ہے؟ عوام عطائیوں اور دائیوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ میں repeat کرتا ہوں کہ عوام عطائیوں اور دائیوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ محرک ایک ایسی sweeper کو جانتا ہے جو گائنی کے آپریشنوں سے لاکھوں روپے

---

* بحکم جناب ڈپٹی سپیکر صفحہ نمبر 346 الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

ماہانہ کمار ہی ہے میں یہ ذمہ داری سے کہہ رہا ہوں۔اللہ ہم سب پر رحم فرمائے۔ذرا غور کریں کہ ڈائیلسز کتنا تکلیف دہ اور مہنگا علاج ہے لیکن عوام کی آگاہی اور food habits کی درستی کے لئے کوئی مثبت قدم نہیں اٹھایا جا رہا لہٰذا گدھے کے گوشت کا استعمال اور ٹکا ٹک اور گردے کھانے پر مکمل توجہ دی جا رہی ہے۔ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کو بھی وہی ڈائیلسز مشینیں لگائی جا رہی ہیں جس کے نتائج سوچنے سے ہی خوف آتا ہے۔ہسپتالوں اور عوامی صحت کے معاملات انتہائی توجہ اور جانفشانی سے حل کرنے کی ضرورت ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر!ہماری بات کی تصدیق ابھی حکومتی بنچوں سے تعلق رکھنے والے معزز ممبر نے کر دی ہے اور جو صاحب یہ کہہ رہے تھے کہ وہاں ہسپتال میں ایک بیڈ کے اُوپر ایک ہی مریض ہے میرا خیال ہے کہ ان کے سوچنے کے لئے شیخ علاؤالدین صاحب کی تحریک کافی ہے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر!میں آپ کی وساطت سے عرض کروں گا کہ میاں محمد اسلم اقبال صاحب ایک اچھے پارلیمنٹیرین ہیں لیکن ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ کسی بھی صورت میں repetition اور نقل اچھی چیز نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی،بہت شکریہ۔اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 266/15 بھی شیخ علاؤالدین صاحب کی ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر!معزز ممبر شیخ علاؤالدین صاحب نے اپنی تحریک میں ڈاکٹروں کے بارے میں غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ڈاکٹروں کو بحیثیت مجموعی [***] کہہ دینا مناسب نہیں ہے۔اس پر آپ فیصلہ کریں کہ کیا ایسا کہنا مناسب ہے یا نہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر: غیر پارلیمانی الفاظ کو کارروائی سے حذف کر دیا جائے۔زعیم قادری صاحب!آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

---

* بحکم جناب ڈپٹی سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

سید زعیم حسین قادری:جناب سپیکر! بہت مہربانی، بہت شکریہ۔ میں آپ کے حکم کے مطابق معزز ممبران حزب اختلاف کے پاس گیا اور ان کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ ایوان میں تشریف لے آئیں۔انہوں نے بڑی محبت کے ساتھ میری بات مان لی اور تشریف لے آئے ہیں لیکن ان کی اس بات میں بہر حال وزن ہے کہ جس منسٹر کا businessہو اسے اس ایوان میں لازماً موجود ہونا چاہئے بلکہ کم از کم تین چار وزیر لازماً ایوان میں موجود ہونے چاہئیں کیونکہ یہ اس ایوان کی sanctityکا سوال ہے۔I would say that you are very gracefully and appropriately doing it.آپ سے میرا ایک ذاتی تعلق ہے اور آپ میرے بھائی ہیں۔ جس طرح آپ سختی کے ساتھ حکومتی ایوانوں اور انتظامیہ کو اس ایوان کی sanctity برقرار رکھنے کے لئے احکامات جاری فرماتے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔آپ بہت عمدہ طریقے سے role playکر رہے ہیں۔ میڈیا روزانہ یہ بات بتاتا ہے۔آپ مہربانی فرماتے ہوئے حکم صادر فرمائیں کہ وزراء اس ایوان میں اپنی حاضری کو ensureکریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر:بہت شکریہ۔ چودھری عامر سلطان چیمہ نے مجھ سے اپنی تحریک التوائے کار out of turn پڑھنے کی اجازت مانگی تھی۔ جی، آپ اپنی تحریک التوائے کار کو پڑھ لیں۔

سرگودھا شہر کے علاقہ بھاگٹانوالہ کے بازار انار کلی میں سرکاری اراضی پر غیر قانونی دکانوں کی تعمیر

چودھری عامر سلطان چیمہ:جناب سپیکر! بڑی مہربانی۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ سرگودھا شہر کے علاقے بھاگٹانوالہ کے بازار انار کلی میں سرکاری اراضی پر لینڈ مافیا نے غیر قانونی طریقے سے عرصہ دراز سے دکانیں تعمیر کر رکھی ہیں۔ان دکانوں کا کرایہ جو کہ لاکھوں روپے ماہانہ بنتا ہے جو محکمہ مال اور سٹی ڈسٹرکٹ کے ملازموں کی جیبوں میں جا رہا ہے۔ یہ قبضہ مافیا اس قدر طاقتور ہے کہ حکام بالا کے نوٹس میں لانے کے باوجود ناجائز قابضین کا قبضہ جاری ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ عوامی دباؤ پر ان دکانوں کو دکھاوے کے لئے سیل کر دیا گیا لیکن چند روز بعد محکمہ کی ملی بھگت سے قبضہ مافیا نے سیلیں توڑ کر اپنا کاروبار دوبارہ شروع کر دیا۔اس کا حکومت نے کوئی نوٹس نہ لیا اور اس قبضہ مافیا کی وجہ سے حکومت کو کروڑوں روپے کا سالانہ نقصان ہو رہا ہے جس کی وجہ سے

سرگودھا کی عوام میں شدید غم وغصہ اور اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending فرمادیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

مجھے انتہائی افسوس ہے کہ آج ایوان میں کوئی بھی وزیر موجود نہیں۔ آج کی سرکاری کارروائی میں "The Ghazi University, Dera Ghazi Khan (Amendment) Ordinance 2015" کو lay کیا جانا تھا اور "The University of Okara Bill 2015" کو introduce کیا جانا تھا لیکن وزراء کی عدم موجودگی کی وجہ سے میں سرکاری کارروائی کو کل تک کے لئے pending کر رہا ہوں۔

قائد حزب اختلاف(میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں ایک گزارش کروں گا کہ ایگزیکٹ کمپنی اور جعلی ڈگریوں والے معاملہ کی وجہ سے پوری دنیا میں پاکستان کی بدنامی ہوئی ہے۔ یہ انتہائی اہم معاملہ ہے لہٰذا اس کو ہمیں آج ہی out of turn لینا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں صاحب! وہ معاملہ ابھی چل رہا ہے چونکہ یہاں ایوان میں اس وقت کوئی منسٹر موجود نہیں تو اس پر حکومتی مؤقف کون بیان کرے گا؟ مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ اس وقت ایوان میں کوئی منسٹر موجود نہیں ہے لہٰذا آج کے اجلاس کی سرکاری کارروائی کل تک کے لئے pending کی جاتی ہے۔ اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 21۔ مئی 2015 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR INAYAT KHAN SHAHANI, MR.
-Leave of absence 226
AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Construction of illegal shops on state land in Anarkali Bazar of Bhagtanwala, Sargodha 347
-Shortage of medicines in Government Hospitals in Lahore 334

questions REGARDING-
-Details about canal patwaries and other staff of Irrigation Department in Sargodha *(Question No. 3903*)* 126
-Details about construction of small dams in the province *(Question No. 1127*)* 120
-Details about provision of basic facilities in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 2380*)* 68

Resolutions REGARDING-
-Demand for provision of injections of Hepatitis in Government hospitals according to number of patients 246
-Demand for provision of facilities of Hepatitis tests in Government hospitals in district and tehsil levels 261
ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
-Leave of absence 224
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Continuous increase in diseases of kidneys and liver in the country 345
-Construction of illegal shops on state land in Anarkali Bazar of Bhagtanwala, Sargodha 347
-Delay in provision of funds to Archeology Department 333
-Disclosure of destroying of valuable vehicles of SCARP Department in workshop Faisalabad road Sheikhupura 240
-Disclosure of embezzlements in Punjab Arts Council 339
-Disclosure of many errors and mismanagement in annual examination of 5th & 8th classes held by Punjab Examination Commission 159
-Increase in number of beggars in the province 160
-Possession over PA House situated at Marri, Rajanpur Pachadh 87
-Protest by farmers on removing skins of donkeys in area of Police Station Begowala Sambrial 342
-Sale of poisonous meat of monkies in Bahawalnagar 92
-Shortage of medicines in Government Hospitals in Lahore 334
-Transfer of MS DHQ Hospital Gujrat on political interference 238

PAGE NO.

ADNAN FAREED, QAZI

questions REGARDING-

-Number of beds in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur and other details *(Question No. 2351*)* 65

-Number of sanctioned posts in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur *(Question No. 2350*)* 64

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-15th May, 2015 3

-18th May, 2015 103

-19th May, 2015 165

-20th May, 2015 267

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Cultivation of land in the Punjab and other details *(Question No. 3317*)* 321

-Details about action taken against sellers of spurious seeds in district Mianwali *(Question No. 2992*)* 306

-Details about agricultural farms in Sahiwal division *(Question No. 4131*)* 317

-Details about corruption in Market Committee Dinga district Gujrat *(Question No. 5639*)* 326

-Details about cultivation of wheat in the province during 2014 *(Question No.5522*)* 325

-Details about development of arid areas *(Question No. 6098*)* 329

-Details about machinery for advanced agriculture *(Question No.5668*)* 326

-Details about making the saline and sodic lands cultivatable *(Question No. 5793*)* 328

-Details about market committees of Tandlianwala and Mamon Kanjan *(Question No. 6176*)* 330

-Details about measures taken for protecting crops of rice from diseases in the province *(Question No. 2460*)* 320

-Details about measures taken for provision of healthy seeds of cotton *(Question No. 4568*)* 318

-Details about offices of Agriculture Department in Gujrat *(Question No. 3574*)* 312

-Details about offices of Agriculture Department in Sahiwal *(Question No. 3619*)* 288

-Details about paved water courses in the province *(Question No. 4669*)* 322

-Details about purchase of rice, cotton and sugarcane by government in the province *(Question No. 2116*)* 319

-Details about saline and sodic land in the province *(Question No.1183*)* 277

PAGE NO.

-Details about steps taken for development of agriculture in district Mianwali *(Question No. 4238*)* 299
-Details about tractor scheme in Sahiwal *(Question No. 5050*)* 323
-Details about training courses of cotton cultivation in the province *(Question No. 4130*)* 290
-Details about water courses in PP-45 district Mianwali *(Question No. 4239*)* 302
-Details about water courses paved in district Mianwali *(Question No. 2990*)* 271
-Number of fruit and vegetable markets in district Jhelum and other details *(Question No. 1190*)* 281
-Number of offices of Agriculture Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)* 308
-Number of tractor factories and details about distribution of tractor during 2014 *(Question No. 5521*)* 324
-Steps taken for development of agriculture in district Sheikhupura and other detail *(Question No. 1843*)* 285
-Steps taken for discovery of new seeds and other details *(Question No. 2991*)* 273
-Steps taken for increasing the agricultural products in the Punjab and other details *(Question No. 1224*)* 304

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

point of order REGARDING- 151

-DEMAND FOR ACHIEVING THE TARGET OF PURCHASE OF WHEAT BY THE GOVERNMENT

AHMED KHAN BHACHER. MR.

questions REGARDING-

-Details about action taken against sellers of spurious seeds in district Mianwali *(Question No. 2992*)* 306
-Details about steps taken for development of agriculture in district Mianwali *(Question No. 4238*)* 299
-Details about water courses in PP-45 district Mianwali *(Question No. 4239*)* 302
-Details about water courses paved in district Mianwali *(Question No. 2990*)* 271
-Steps taken for discovery of new seeds and other details *(Question No. 2991*)* 273

AKHTAR ALI, BAO

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Overseas Pakistanis Commission (Amendment) Bill 2015 78

PAGE NO.

(Bill No.18 of 2015)

ALIA AFTAB, DR.

questions REGARDING-

-Details about education of poor girls out of Bait-ul-Maal Lahore *(Question No. 532*)* 221

-Details about steps taken for control over increasing trend of beggary in the province *(Question No. 5459*)* 212

-Details about vocational institutions for women in the province *(Question No. 5460*)* 213

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

question REGARDING-

-Details about measures taken for provision of healthy seeds of cotton *(Question No. 4568*)* 318

ALI SALMAN MR.

question REGARDING-

-Details about minors, rajbahs and canals in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 416)* 137

ALLAUDDIN, SHEIKH

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Continuous increase in diseases of kidneys and liver in the country 345

point of order REGARDING- 229

-ABUNDANCE OF TRAFFIC CHALLANS FOR MEETING THE TARGET OF BUDGET 18

question REGARDING-

-Number of air conditioners and generators provided to hospitals of the province *(Question No.1597*)*

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

87

-POSSESSION OVER PA HOUSE SITUATED AT MARRI, RAJANPUR PACHADH

143

questions REGARDING-

-Details about desilting of water logging drains and staff in district Toba Tek Singh *(Question No. 597)* 209

-Details about institutions of Social Welfare in district Toba Tek Singh *(Question No. 4919*)* 127

PAGE NO.

-Details about Jhang Branch Canal in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No.4245*)* 328
-Details about making the saline and sodic lands cultivatable *(Question No. 5793*)* 208
-Details about remodeling of Dar-ul-Amans in district Toba Tek Singh *(Question No. 3983*)* 132
-Details about water courses provided to residential colonies in Toba Tek Singh *(Question No. 5847*)* 77

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Fatima Jinnah Medical University Lahore Bill 2015 (Bill No.19 of 2015)

ASIF MEHMOOD, MR.

questions REGARDING-
-Number of BHUs and RHCs in PP-9 Rawalpindi *(Question No. 2666*)* 75
-Shortage of staff in BHUs and RHCs of PP-9 Rawalpindi and other details *(Question No. 2667*)* 76

AUTHORITIES-
-Of the House 5

AWAIS QASIM KHAN, MR.

questionS REGARDING-
-Details about filling the vacant posts in RHCs of district Narowal *(Question No. 2249*)* 25
-Number of BHUs in district Narowal and other details *(Question No. 2250*)* 30

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

PAGE NO.

Condolence- 148

-On demises of children burnt in incident of Shad Bagh *(Pray For Forgiveness)*

-Pray for forgiveness of martyrs in assurance of helicopter in Naltar Valley and for martyrs of Karachi due to firing at bus 85

-Silence for one minute in the House on demises of ambassadors of friend countries and wives of ambassadors of Malaysia and Indonesia 85

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

point of order REGARDING-

148

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION OF DECISION OF FINANCE COMMITTEE OF THE PUNJAB ASSEMBLY REGARDING ASSEMBLY EMPLOYEES 128

142

questions REGARDING- 330

-Details about desilting of canals in Faisalabad *(Question No.4419*)*

-Details about registration of cases of canal water theft in tehsil Tandlianwala *(Question No.595)* 67

-Details about market committees of Tandlianwala and Mamon Kanjan *(Question No. 6176*)* 125

-Details about transfer of Nurses from THQ Hospital Kamalia, Faisalabad *(Question No. 2367*)*

-Names of canals, Rajbahs and minors in Faisalabad and other details *(Question No. 3129*)*

EJAZ HUSSAIN BUKHARI, MR.

Privilege motion REGARDING-

-Insulting behaviour of District Education Officer (Women) Attock with MPA 157

f

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

question REGARDING-

-Details about work-charge employees of Services Institute of Medical Sciences Lahore *(Question No.2384*)* 69

PAGE NO.

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING- 321

-Cultivation of land in the Punjab and other details *(Question No. 3317*)* 306
-Details about action taken against sellers of spurious seeds in district Mianwali *(Question No. 2992*)* 317
-Details about agricultural farms in Sahiwal division *(Question No. 4131*)* 326
-Details about corruption in Market Committee Dinga district Gujrat *(Question No. 5639*)* 325
-Details about cultivation of wheat in the province during 2014 *(Question No.5522*)* 329
-Details about development of arid areas *(Question No. 6098*)* 327
-Details about machinery for advanced agriculture *(Question No.5668*)* 328
-Details about making the saline and sodic lands cultivatable *(Question No. 5793*)* 330
-Details about market committees of Tandlianwala and Mamon Kanjan *(Question No. 6176*)* 320
-Details about measures taken for protecting crops of rice from diseases in the province *(Question No. 2460*)* 318
-Details about measures taken for provision of healthy seeds of cotton *(Question No. 4568*)* 312
-Details about offices of Agriculture Department in Gujrat *(Question No. 3574*)* 288
-Details about offices of Agriculture Department in Sahiwal *(Question No. 3619*)* 322
-Details about paved water courses in the province *(Question No. 4669*)* 320
-Details about purchase of rice, cotton and sugarcane by government in the province *(Question No. 2116*)* 277
-Details about saline and sodic land in the province *(Question No.1183*)* 299
-Details about steps taken for development of agriculture in district Mianwali *(Question No. 4238*)* 323
-Details about tractor scheme in Sahiwal *(Question No. 5050*)* 290
-Details about training courses of cotton cultivation in the province *(Question No. 4130*)* 303
-Details about water courses in PP-45 district Mianwali *(Question No. 4239*)* 272
-Details about water courses paved in district Mianwali *(Question No. 2990*)* 281
-Number of fruit and vegetable markets in district Jhelum and other details *(Question No. 1190*)* 309
-Number of offices of Agriculture Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)* 324
-Number of tractor factories and details about distribution of tractor during 2014 *(Question No. 5521*)* 285

PAGE NO.

-Steps taken for development of agriculture in district Sheikhupura and other detail *(Question No. 1843*)* 273
-Steps taken for discovery of new seeds and other details *(Question No. 2991*)* 305
-Steps taken for increasing the agricultural products in the Punjab and other details *(Question No. 1224*)*

G

GHAZANFAR ABBAS CHHEENA, MR.
-Leave of absence 226
GULNAZ SHAHZADI , MRS.
-Leave of absence 223
GULZAR AHMED GUJJAR, CHAUDHRY
-Leave of absence 225

h

HAROON AHMED SULTAN BOKHARI, SYED *(Minister for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about distribution of funds of Bait-ul-Maal in district Gujrat *(Question No. 481)* 221
-Details about education of poor girls out of Bait-ul-Maal Lahore *(Question No. 532*)* 222
-Details about employees of Social Welfare Department in district Mianwali *(Question No. 162)* 217
-Details about funds allocated for marriages of daughters of the poor in district Mianwali *(Question No. 163)* 218
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 6013*)* 217
-Details about institutions of LABARD in the province *(Question No. 5358*)* 210
-Details about institutions of Social Welfare in district Toba Tek Singh *(Question No. 4919*)* 210
-Details about offices of Social Welfare Department in Lahore *(Question No. 216)* 219
-Details about performance of Social Welfare Department in district Faisalabad *(Question No. 659)* 221
-Details about registered NGOs in the province *(Question No. 5641*)* 215
-Details about rehabilitation of beggars *(Question No. 4721*)* 209
-Details about remodeling of Dar-ul-Amans in district Toba Tek Singh *(Question No. 3983*)* 208
-Details about scholarship granted to students out of Provincial Bait-ul-Maal *(Question No. 5415*)* 212

PAGE NO.

-Details about steps taken for control over increasing trend of beggary in the province *(Question No. 5459*)* 212
-Details about steps taken for keeping beggar women away from begging *(Question No. 5366*)* 211
-Details about vocational institutions for women in the province *(Question No. 5460*)* 213

-Matter about including deaf and dumbs in recruitment quota of special persons *(Question No. 5630*)* 214
-Number and details of Shelter Homes in the province *(Question No. 5734*)* 216
-Number of offices of Bait-ul-Maal in district Faisalabad and other details *(Question No. 3101*)* 207

HEALTH DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about action taken against manufacturers of spurious medicines by EDO Health, Multan *(Question No. 1934*)* 56
-Details about Burn Unit of Nashtar Hospital Multan *(Question No. 1995*)* 60
-Details about defectiveness of X-Ray machine and sewerage system of THQ Hospital district Mandi Bahauddin *(Question No. 2264*)* 33
-Details about establishment of Health Centre in UC-52 Chak No.132 R.B district Faisalabad *(Question No. 2272*)* 40
-Details about establishment of hospital at Kala Khatai Road Sheikhupura *(Question No. 2587*)* 74
-Details about extension in emergency ward of Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1993*)* 59
-Details about filling the vacant posts in RHCs of district Narowal *(Question No. 2249*)* 25
-Details about legislation regarding transplantation of body parts of unidentified dead bodies to the needy *(Question No.1676*)* 22
-Details about lifts installed in Services Hospital Lahore *(Question No.2481*)* 72
-Details about medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 2274*)* 43
-Details about provision of basic facilities in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 2380*)* 68
-Details about purchase of MIR machine for Children Hospital Lahore *(Question No. 2280*)* 46
-Details about regularization of Lady Health Workers in district Chakwal *(Question No.2273*)* 62
-Details about steps taken for control over disease of TB in the province *(Question No. 2480*)* 70
67

PAGE NO.

-Details about transfer of Nurses from THQ Hospital Kamalia, Faisalabad *(Question No. 2367*)* 69
-Details about work-charge employees of Services Institute of Medical Sciences Lahore *(Question No.2384*)* 61
-Establishment of Children Ward in THQ Hospital, district Mandi Bahauddin *(Question No. 2266*)* 73
-Establishment of Sahiwal Medical College and other details *(Question No.2513*)* 66
-Fee received from private patients in Government Hospitals and other details *(Question No. 2360*)* 50
-Nonavailability of injections for treatment of dog-bite in THQ Hospital Kamon Ki, Gujranwala *(Question No. 2298*)* 18
-Number of air conditioners and generators provided to hospitals of the province *(Question No.1597*)* 53
-Number of beds in DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No.2340*)* 58
-Number of beds in District Hospital Jhang and other details *(Question No. 1956*)* 65
-Number of beds in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur 75
and other details *(Question No. 2351*)* 30
-Number of BHUs and RHCs in PP-9 Rawalpindi *(Question No. 2666*)* 63
-Number of BHUs in district Narowal and other details *(Question No. 2250*)*
-Number of BHUs in PP-128 Sialkot and other details *(Question No. 2276*)* 57
-Number of doctors in District Hospital Jhang and other details *(Question No. 1955*)* 51
-Number of Lady Health Visitors in Data Gunj Bakhsh Town Lahore *(Question No. 2322*)* 64
-Number of sanctioned posts in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur *(Question No. 2350*)* 74
-Number of sanctioned posts of doctors and paramedical staff in 14
DHQ Hospital Kasur *(Question No. 2554*)* 24
-Provision of funds to hospitals in district Kasur *(Question No. 1591*)* 75
-Reconstruction of building of BHU Dolha, Chakwal *(Question No. 2227*)*
-Sale of substandard edibles in canteen of PIC Lahore *(Question No. 2651*)* 76
-Shortage of staff in BHUs and RHCs of PP-9 Rawalpindi and other details *(Question No. 2667*)*

I

IHSAN UL HAQ BAJWA, MR.

question REGARDING- 136

-Details about canals in Bahawalnagar *(Question No. 384)*

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

PAGE
NO.

Answers to the questions REGARDING- 34

-Details about defectiveness of X-Ray machine and sewerage system
of THQ Hospital district Mandi Bahauddin *(Question No. 2264*)* 40
-Details about establishment of Health Centre in UC-52 Chak No.132 R.B
district Faisalabad *(Question No. 2272*)* 25
-Details about filling the vacant posts in RHCs of district Narowal
(Question No. 2249)* 23
-Details about legislation regarding transplantation of body parts
of unidentified dead bodies to the needy *(Question No.1676*)* 44
-Details about medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi
(Question No. 2274)* 46
-Details about purchase of MIR machine for Children Hospital
Lahore *(Question No. 2280*)* 50
-Nonavailability of injections for treatment of dog-bite in THQ Hospital
Kamon Ki, Gujranwala *(Question No. 2298*)* 18
-Number of air conditioners and generators provided to hospitals
of the province *(Question No.1597*)* 54
-Number of beds in DHQ Hospital Sahiwal and other details 30
(Question No.2340)* 52
-Number of BHUs in district Narowal and other details *(Question No. 2250*)* 14
-Number of Lady Health Visitors in Data Gunj Bakhsh Town Lahore 24
(Question No. 2322)*
-Provision of funds to hospitals in district Kasur *(Question No. 1591*)*
-Reconstruction of building of BHU Dolha, Chakwal *(Question No. 2227*)*

IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Auction of 24 rest houses of Irrigation Department and other details 121
(Question No. 2509)* 136
-Details about canals in Bahawalnagar *(Question No. 384)*
-Details about canal patwaries and other staff of Irrigation Department 126
in Sargodha *(Question No. 3903*)* 131
-Details about closure of Rajbah Daska, Sialkot *(Question No. 5785*)* 120
-Details about construction of small dams in the province *(Question No. 1127*)* 128
-Details about desilting of canals in Faisalabad *(Question No.4419*)*
-Details about desilting of canal upper Chenab Head Bambanwala via 131
Othian bridge *(Question No.5784*)*
-Details about desilting of water logging drains and staff in 143
district Toba Tek Singh *(Question No. 597)*
-Details about Fort Abbas Hakra Branch (HB Canal) Bahawalnagar 128
(Question No. 4617)*
-Details about funds allocated for desilting of canals in district 141
Sahiwal during 2013-14 *(Question No. 578)*

PAGE NO.

-Details about increasing Water Allowance in canal system of the province *(Question No. 180)* 133
-Details about Jhang Branch Canal in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No.4245*)* 127
-Details about land of Irrigation Department in district Sahiwal *(Question No. 5800*)* 110
-Details about minors, rajbahs and canals in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 416)* 137
-Details about rajbahs in PP-222 Sahiwal *(Question No.575)* 140
-Details about registration of cases of canal water theft in the province *(Question No.512)* 138
-Details about registration of cases of canal water theft in tehsil Tandlianwala *(Question No.595)* 142
-Details about rest houses of Irrigation Department in district Gujrat *(Question No. 558*)* 139
-Details about subsoil brackish water in Fort Abbas *(Question No.181)* 135
-Details about water courses provided to residential colonies in Toba Tek Singh *(Question No. 5847*)* 132

-Matter about construction and repair of bridge of BRB Canal Bharoki Daska *(Question No. 5782*)* 130
-Names of canals, Rajbahs and minors in Faisalabad and other details *(Question No. 3129*)* 125
-Projects of construction of small dams in the province and other details *(Question No. 2510*)* 122
-Steps taken by government for controlling canal water theft *(Question No. 5529*)* 129

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.
-Leave of absence 223
JAVED AKHTAR, MR.

question REGARDING-
-Details about action taken against manufacturers of spurious medicines by EDO Health, Multan *(Question No. 1934*)* 56

K

KHADIJA UMAR, MRS.
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of embezzlements in Punjab Arts Council 339
-Shortage of medicines in Government Hospitals in Lahore 338

PAGE NO.

questions REGARDING- 220
-Details about distribution of funds of Bait-ul-Maal in district Gujrat 322
(Question No. 481)
-Details about paved water courses in the province *(Question No. 4669*)* 211
-Details about scholarship granted to students out of Provincial
Bait-ul-Maal *(Question No. 5415*)* 262
247

Resolutions REGARDING-
-Demand for affixing lattice at shops of butchers in the province
-Demand for increasing number of NADRA staff according to population

KHALID MEHMOOD JAJJA, CH. (*Parliamentary Seceretary for Irrigation)*

Answer to the question REGARDING-
-Details about land of Irrigation Department in district Sahiwal 111
(Question No. 5800)*

KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR

questions REGARDING-
-Number of beds in District Hospital Jhang and other details 58
(Question No. 1956)*
-Number of doctors in District Hospital Jhang and other details 57
(Question No. 1955)*

KHOLA AMJAD, BEGUM
-Leave of absence 226

L

LAL HUSSAIN, CHAUDHRY
-Leave of absence 226

LEADER OF THE OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Aamir Inayat Khan Shahani, Mr. 226
-Abdul Rauf Mughal, Mr. 224
-Ghazanfar Abbas Chheena, Mr. 226
-Gulnaz Shahzadi , Mrs. 223
-Gulzar Ahmed Gujjar, Chaudhry 225
-Jafar Ali Hocha, Mr. 223
-Khola Amjad, Begum 226
-Lal Hussain, Chaudhry 226
-Liaqat Ali Khan, Chaudhary 228
-Lubna Rehan, Mrs. 222
-Majid Zahoor, Mr. 228

PAGE NO.

-Muhammad Afzal Gill, Mr. 227
-Shakeel Ivan, Mr. 225
-Shazia Kamran, Mrs. 224
LIAQAT ALI KHAN, CHAUDHARY
-Leave of absence 228
LUBNA FAISAL, MRS.

questions REGARDING-
-Details about steps taken for keeping beggar women away from begging *(Question No. 5366*)* 211
-Nonavailability of injections for treatment of dog-bite in THQ Hospital Kamon Ki, Gujranwala *(Question No. 2298*)* 50

250
Resolution REGARDING-
-Demand for imposing ban on import and sale of intoxicant medicines
LUBNA REHAN, MRS.

222
-LEAVE OF ABSENCE

question REGARDING- 22
-Details about legislation regarding transplantation of body parts of unidentified dead bodies to the needy *(Question No.1676*)*

M

MAJID ZAHOOR, MR.
-Leave of absence 228
MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 82

107
232
points of order REGARDING-

-BURNING OF SIX CHILDREN IN KOT KHAWAJA SAEED SHAD BAGH LAHORE 83
-Commando action by Police over teachers on protest in Lahore

Resolution REGARDING-
-Show of grief and sorrow on demises due to firing at bus in

	PAGE NO.
Karachi and declaration thereof as national incident	
MINISTER FOR AGRICULTURE	
-See under Farrukh Javed, Dr.	
MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS	
-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian	
MINISTER FOR IRRIGATION	
-See under Yawar Zaman, Mian	
MINISTER FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL	
-See under Haroon Ahmed Sultan Bokhari, Syed	
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	79, 82, 241
MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.	
-Leave of absence	227
MUHAMMAD AFZAL, RANA	
QUESTION regarding-	
-Number of BHUs in PP-128 Sialkot and other details *(Question No. 2276*)*	63
MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY	
reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-	
-The University of Jhang Bill 2015 (Bill No.21 of 2015)	77
-The University of Sahiwal Bill 2015 (Bill No.20 of 2015)	77
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about institutions of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 3549*)*	184
-Details about funds allocated for desilting of canals in district Sahiwal during 2013-14 *(Question No. 578)*	141
-Details about land of Irrigation Department in district Sahiwal *(Question No. 5800*)*	110
-Details about machinery for advanced agriculture *(Question No.5668*)*	326
-Details about rajbahs in PP-222 Sahiwal *(Question No.575)*	140
-Details about tractor scheme in Sahiwal *(Question No. 5050*)*	323
MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.	
questions REGARDING-	
-Details about closure of Rajbah Daska, Sialkot *(Question No. 5785*)*	131
-Details about desilting of canal upper Chenab Head Bambanwala via Othian bridge *(Question No.5784*)*	131
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN	
ADJOURNMENT MOTION regarding-	
-Shortage of medicines in Government Hospitals in Lahore	336

	PAGE NO.
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for presentation of a resolution	241
Resolutions REGARDING-	
-Demand for provision of clean water for eradication of Hepatitis and other diseases	260
-Show of grief and sorrow on demises of innocent children in Shad Bagh Lahore and sympathy with their families	241
MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*	
Answers to the questions REGARDING-	
-Details about funds allocated for juvenile rights by Social Welfare Department for the year 2013-14 *(Question No. 3875*)*	188
-Details about institutions of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 3549*)*	184
-Details about women welfare institutions established by Social Welfare Department in Lahore *(Question No. 3466*)*	182
-Funds granted to Dar-ul-Amans in district Jhelum and other details *(Question No. 1301*)*	195
-Funds spent on the poor and welfare works in district Sahiwal *(Question No.2697*)*	169
-Number of Dar-ul-Amans and welfare centres in district Sahiwal *(Question No.2698*)*	172
-Number of handicraft schools in district Jhelum and other details *(Question No. 1184*)*	173
-Number of offices of Social Welfare Department in Sahiwal and other details *(Question No. 2700*)*	180
-Number of registered NGOs in district Lahore and other details *(Question No. 1714*)*	175
-Number of registered NGOs in district Sahiwal and other details *(Question No. 2699*)*	178
-Number of residential institutions established for helpless old aged citizens and orphans and other details *(Question No. 2607*)*	197
-Provision of budget to Bait-ul-Maal Lahore and details of utilization thereof *(Question No. 2814*)*	202
-Provision of budget to district Sahiwal by Punjab Bait-ul-Maal and of other details *(Question No. 2845*)*	205
MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ	
question REGARDING-	
-Matter about including deaf and dumbs in recruitment quota of special persons *(Question No. 5630*)*	214
MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.	

PAGE NO.

questions REGARDING-

-Details about Fort Abbas Hakra Branch (HB Canal) Bahawalnagar *(Question No. 4617*)* 128

-Details about increasing Water Allowance in canal system of the province *(Question No. 180)* 133

-Details about subsoil brackish water in Fort Abbas *(Question No.181)* 135

MUHAMMAD NAEEM SAFDAR ANSARI, MR.

question REGARDING-

-Number of sanctioned posts of doctors and paramedical staff in DHQ Hospital Kasur *(Question No. 2554*)* 74

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about action taken against manufacturers of spurious medicines by EDO Health, Multan *(Question No. 1934*)* 57

-Details about Burn Unit of Nashtar Hospital Multan *(Question No. 1995*)* 60

-Details about establishment of hospital at Kala Khatai Road Sheikhupura *(Question No. 2587*)* 74

-Details about extension in emergency ward of Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1993*)* 59

-Details about lifts installed in Services Hospital Lahore *(Question No.2481*)* 72

-Details about provision of basic facilities in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 2380*)* 68

-Details about regularization of Lady Health Workers in district Chakwal *(Question No.2273*)* 62

-Details about steps taken for control over disease of TB in the province *(Question No. 2480*)* 71

-Details about transfer of Nurses from THQ Hospital Kamalia, Faisalabad *(Question No. 2367*)* 67

-Details about work-charge employees of Services Institute of Medical Sciences Lahore *(Question No.2384*)* 69

-Establishment of Children Ward in THQ Hospital, district Mandi Bahauddin *(Question No. 2266*)* 61

-Establishment of Sahiwal Medical College and other details *(Question No.2513*)* 73

-Fee received from private patients in Government Hospitals and other details *(Question No. 2360*)* 66

-Number of beds in District Hospital Jhang and other details *(Question No. 1956*)* 58

PAGE NO.

-Number of beds in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur and other details *(Question No. 2351*)* 65
-Number of BHUs and RHCs in PP-9 Rawalpindi *(Question No. 2666*)* 76
-Number of BHUs in PP-128 Sialkot and other details *(Question No. 2276*)* 63
-Number of doctors in District Hospital Jhang and other details *(Question No. 1955*)* 57
-Number of sanctioned posts in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur *(Question No. 2350*)* 64
-Number of sanctioned posts of doctors and paramedical staff in DHQ Hospital Kasur *(Question No. 2554*)* 74
-Sale of substandard edibles in canteen of PIC Lahore *(Question No. 2651*)* 75
-Shortage of staff in BHUs and RHCs of PP-9 Rawalpindi and other details *(Question No. 2667*)* 76

MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)*

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 79

ORDINANCES *(Laid in the House)-*
99
-THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES (AMENDMENT) ORDINANCE 2015 100
-The Punjab Mass Transit Authority Ordinance 2015 229 234

points of order (ANSWERS) REGARDING-
250
-ABUNDANCE OF TRAFFIC CHALLANS FOR MEETING THE TARGET OF BUDGET 80
-Commando action by Police over teachers on protest in Lahore 243

Resolutions REGARDING-
-Demand for imposing ban on import and sale of intoxicant medicines
-Show of grief and sorrow on accident of helicopter of army in Gilgit Baltistan and declaration thereof as national incident
-Show of grief and sorrow on demises of innocent children in Shad Bagh Lahore and sympathy with their families

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING-
-Details about establishment of Health Centre in UC-52 Chak No.132 R.B district Faisalabad *(Question No. 2272*)* 40
-Details about offices of Social Welfare Department in Lahore 219 208

PAGE NO.

(Question No. 216)
-Details about rehabilitation of beggars *(Question No. 4721*)*

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-
-15th May, 2015
-18th May, 2015
-19th May, 2015 **12**
-20th May, 2015 106
168
270

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING- 317
-Details about agricultural farms in Sahiwal division *(Question No. 4131*)*
-Details about offices of Agriculture Department in Sahiwal *(Question No. 3619*)* 288
-Details about training courses of cotton cultivation in the province *(Question No. 4130*)* 290
-Establishment of Sahiwal Medical College and other details *(Question No.2513*)* 73
-Funds spent on the poor and welfare works in district Sahiwal *(Question No.2697*)* 169
-Number of beds in DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No.2340*)* 53
-Number of Dar-ul-Amans and welfare centres in district Sahiwal *(Question No.2698*)* 172
-Number of offices of Social Welfare Department in Sahiwal and other details *(Question No. 2700*)* 180
-Number of registered NGOs in district Sahiwal and other details *(Question No. 2699*)* 178
-Provision of budget to district Sahiwal by Punjab Bait-ul-Maal and of other details *(Question No. 2845*)* 204

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-
-Details about establishment of hospital at Kala Khatai Road Sheikhupura *(Question No. 2587*)*
-Details about purchase of rice, cotton and sugarcane by government in the province *(Question No. 2116*)*
-Details about women welfare institutions established by **74**

PAGE NO.

Social Welfare Department in Lahore *(Question No. 3466*)*
-Number of registered NGOs in district Lahore and other details *(Question No. 1714*)* 319
-Provision of budget to Bait-ul-Maal Lahore and details of utilization thereof *(Question No. 2814*)* 182
-Sale of substandard edibles in canteen of PIC Lahore *(Question No. 2651*)* 175
-Steps taken for development of agriculture in district Sheikhupura and other detail *(Question No. 1843*)* 202
75

285

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding- 333
-Delay in provision of funds to Archeology Department
-Disclosure of destroying of valuable vehicles of SCARP Department in workshop Faisalabad road Sheikhupura 240
-Disclosure of many errors and mismanagement in annual examination of 5th & 8th classes held by Punjab Examination Commission 159
160
-Increase in number of beggars in the province
-Protest by farmers on removing skins of donkeys in area of Police Station Begowala Sambrial 342
92
-Sale of poisonous meat of monkies in Bahawalnagar 334
-Shortage of medicines in Government Hospitals in Lahore 238
-Transfer of MS DHQ Hospital Gujrat on political interference

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-
-Details about cultivation of wheat in the province during 2014 *(Question No.5522*)*
-Details about institutions of LABARD in the province *(Question No. 5358*)*
-Details about purchase of MIR machine for Children Hospital Lahore *(Question No. 2280*)* **325**
-Details about registration of cases of canal water theft in the province *(Question No.512)*
-Number and details of Shelter Homes in the province *(Question No. 5734*)* **210**
-Number of Lady Health Visitors in Data Gunj Bakhsh Town Lahore *(Question No. 2322*)*
-Number of tractor factories and details about distribution of tractor during 2014 *(Question No. 5521*)* **46**
-Steps taken by government for controlling canal water theft *(Question No. 5529*)* 138

PAGE NO.

Resolution REGARDING-
-Demand for provision of vaccine of diseases caused by polluted water 215 51 324 129 244

NOTIFICATION of-
-Summoning of 14th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th May, 2015 1

O

OFFICERS-
-Of the House 9

ORDINANCES *(Laid in the House)*-
-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Ordinance 2015 99
-The Punjab Mass Transit Authority Ordinance 2015 100

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 14th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th May, 2015 13

PARLIAMENTARY SECRETARIES-
-Of the Punjab 7

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH
-See under Imran Nazir, Khawaja

PARLIAMENTARY SECEREТARY FOR IRRIGATION
-See under Khalid Mehmood Jajja, Ch.

PAGE NO.

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji

points of order REGARDING- 229 107 230 151 148 145

-ABUNDANCE OF TRAFFIC CHALLANS FOR MEETING THE TARGET OF BUDGET

-BURNING OF SIX CHILDREN IN KOT KHAWAJA SAEED SHAD BAGH LAHORE

-COMMANDO ACTION BY POLICE OVER TEACHERS ON PROTEST IN LAHORE

-DEMAND FOR ACHIEVING THE TARGET OF PURCHASE OF WHEAT BY THE GOVERNMENT

-DEMAND FOR IMPLEMENTATION OF DECISION OF FINANCE COMMITTEE OF THE PUNJAB ASSEMBLY REGARDING ASSEMBLY EMPLOYEES

-DEMAND FOR MAKING LAKE IN BAHAWALPUR AS ANNOUNCED BY PRIME MINISTER

Privilege motion REGARDING- 157

-INSULTING BEHAVIOUR OF DISTRICT EDUCATION OFFICER (WOMEN) ATTOCK WITH MPA

Q

QAISAR ABBAS KHAN MAGASSI, SARDAR

question REGARDING- 329

-Details about development of arid areas *(Question No. 6098*)*

PAGE NO.

questions REGARDING-

AGRICULTURE DEPARTMENT- 321

-Cultivation of land in the Punjab and other details *(Question No. 3317*)*
-Details about action taken against sellers of spurious seeds in 306
district Mianwali *(Question No. 2992*)* 317
-Details about agricultural farms in Sahiwal division *(Question No. 4131*)*
-Details about corruption in Market Committee Dinga district Gujrat 326
(Question No. 5639)*
-Details about cultivation of wheat in the province during 2014 325
(Question No.5522)* 329
-Details about development of arid areas *(Question No. 6098*)* 326
-Details about machinery for advanced agriculture *(Question No.5668*)*
-Details about making the saline and sodic lands cultivatable 328
(Question No. 5793)*
-Details about market committees of Tandlianwala and Mamon Kanjan 330
(Question No. 6176)*
-Details about measures taken for protecting crops of rice from 320
diseases in the province *(Question No. 2460*)*
-Details about measures taken for provision of healthy seeds 318
of cotton *(Question No. 4568*)*
-Details about offices of Agriculture Department in Gujrat 312
(Question No. 3574)*
-Details about offices of Agriculture Department in Sahiwal 288
(Question No. 3619)* 322
-Details about paved water courses in the province *(Question No. 4669*)*
-Details about purchase of rice, cotton and sugarcane by government 319
in the province *(Question No. 2116*)* 277
-Details about saline and sodic land in the province *(Question No.1183*)*
-Details about steps taken for development of agriculture in district 299
Mianwali *(Question No. 4238*)* 323
-Details about tractor scheme in Sahiwal *(Question No. 5050*)*
-Details about training courses of cotton cultivation in the province 290
(Question No. 4130)*

-Details about water courses in PP-45 district Mianwali 302
(Question No. 4239)*
-Details about water courses paved in district Mianwali 271
(Question No. 2990)*
-Number of fruit and vegetable markets in district Jhelum and other 281
details *(Question No. 1190*)*
-Number of offices of Agriculture Department in Faisalabad and 308
other details *(Question No. 3154*)*
324

PAGE NO.

-Number of tractor factories and details about distribution of tractor during 2014 *(Question No. 5521*)* 285
-Steps taken for development of agriculture in district Sheikhupura and other detail *(Question No. 1843*)* 273
-Steps taken for discovery of new seeds and other details *(Question No. 2991*)* 304
-Steps taken for increasing the agricultural products in the Punjab and other details *(Question No. 1224*)*

HEALTH DEPARTMENT- 56

-Details about action taken against manufacturers of spurious medicines by EDO Health, Multan *(Question No. 1934*)* 60
-Details about Burn Unit of Nashtar Hospital Multan *(Question No. 1995*)* 33
-Details about defectiveness of X-Ray machine and sewerage system of THQ Hospital district Mandi Bahauddin *(Question No. 2264*)* 40
-Details about establishment of Health Centre in UC-52 Chak No.132 R.B district Faisalabad *(Question No. 2272*)* 74
-Details about establishment of hospital at Kala Khatai Road Sheikhupura *(Question No. 2587*)* 59
-Details about extension in emergency ward of Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1993*)* 25
-Details about filling the vacant posts in RHCs of district Narowal *(Question No. 2249*)* 22
-Details about legislation regarding transplantation of body parts of unidentified dead bodies to the needy *(Question No.1676*)* 72
-Details about lifts installed in Services Hospital Lahore *(Question No.2481*)* 43
-Details about medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 2274*)* 68
-Details about provision of basic facilities in DHQ Hospital Sargodha *(Question No. 2380*)* 46
-Details about purchase of MIR machine for Children Hospital Lahore *(Question No. 2280*)* 62
-Details about regularization of Lady Health Workers in district Chakwal *(Question No.2273*)* 70
-Details about steps taken for control over disease of TB in the province *(Question No. 2480*)*

67
-Details about transfer of Nurses from THQ Hospital Kamalia, Faisalabad *(Question No. 2367*)* 69
-Details about work-charge employees of Services Institute of Medical Sciences Lahore *(Question No.2384*)* 61
-Establishment of Children Ward in THQ Hospital, district Mandi Bahauddin *(Question No. 2266*)* 73
-Establishment of Sahiwal Medical College and other details

	PAGE NO.
(Question No.2513)*	66
-Fee received from private patients in Government Hospitals and other details *(Question No. 2360*)*	50
-Nonavailability of injections for treatment of dog-bite in THQ Hospital Kamon Ki, Gujranwala *(Question No. 2298*)*	18
-Number of air conditioners and generators provided to hospitals of the province *(Question No.1597*)*	53
-Number of beds in DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No.2340*)*	58
-Number of beds in District Hospital Jhang and other details *(Question No. 1956*)*	65
-Number of beds in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur and other details *(Question No. 2351*)*	75
-Number of BHUs and RHCs in PP-9 Rawalpindi *(Question*	30
No. 2666)*	63
-Number of BHUs in district Narowal and other details *(Question No. 2250*)*	
-Number of BHUs in PP-128 Sialkot and other details *(Question No. 2276*)*	57
-Number of doctors in District Hospital Jhang and other details *(Question No. 1955*)*	51
-Number of Lady Health Visitors in Data Gunj Bakhsh Town Lahore *(Question No. 2322*)*	64
-Number of sanctioned posts in Government Hospitals of PP-268 Bahawalpur *(Question No. 2350*)*	74
-Number of sanctioned posts of doctors and paramedical staff in	14
DHQ Hospital Kasur *(Question No. 2554*)*	24
-Provision of funds to hospitals in district Kasur *(Question No. 1591*)*	75
-Reconstruction of building of BHU Dolha, Chakwal *(Question No. 2227*)*	
-Sale of substandard edibles in canteen of PIC Lahore *(Question No. 2651*)*	76
-Shortage of staff in BHUs and RHCs of PP-9 Rawalpindi and other details *(Question No. 2667*)*	
IRRIGATION DEPARTMENT-	121
-Auction of 24 rest houses of Irrigation Department and other details	136
(Question No. 2509)*	
-Details about canals in Bahawalnagar *(Question No. 384)*	126
-Details about canal patwaries and other staff of Irrigation Department	131
in Sargodha *(Question No. 3903*)*	120
-Details about closure of Rajbah Daska, Sialkot *(Question No. 5785*)*	128
-Details about construction of small dams in the province *(Question No. 1127*)*	
-Details about desilting of canals in Faisalabad *(Question No.4419*)*	131
-Details about desilting of canal upper Chenab Head Bambanwala via Othian bridge *(Question No.5784*)*	143
-Details about desilting of water logging drains and staff in district Toba Tek Singh *(Question No. 597)*	128
-Details about Fort Abbas Hakra Branch (HB Canal) Bahawalnagar *(Question No. 4617*)*	141

	PAGE NO.
-Details about funds allocated for desilting of canals in district Sahiwal during 2013-14 *(Question No. 578)*	133
-Details about increasing Water Allowance in canal system of the province *(Question No. 180)*	127
-Details about Jhang Branch Canal in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No.4245*)*	110
-Details about land of Irrigation Department in district Sahiwal *(Question No. 5800*)*	137
-Details about minors, rajbahs and canals in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 416)*	140
-Details about rajbahs in PP-222 Sahiwal *(Question No.575)*	138
-Details about registration of cases of canal water theft in the province *(Question No.512)*	142
-Details about registration of cases of canal water theft in tehsil Tandlianwala *(Question No.595)*	139
-Details about rest houses of Irrigation Department in district Gujrat *(Question No. 558*)*	135
-Details about subsoil brackish water in Fort Abbas *(Question No.181)*	132
-Details about water courses provided to residential colonies in Toba Tek Singh *(Question No. 5847*)*	130
-Matter about construction and repair of bridge of BRB Canal Bharoki Daska *(Question No. 5782*)*	125
-Names of canals, Rajbahs and minors in Faisalabad and other details *(Question No. 3129*)*	122
-Projects of construction of small dams in the province and other details *(Question No. 2510*)*	129
-Steps taken by government for controlling canal water theft *(Question No. 5529*)*	
SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-	220
-Details about distribution of funds of Bait-ul-Maal in district Gujrat *(Question No. 481)*	221
-Details about education of poor girls out of Bait-ul-Maal Lahore *(Question No. 532*)*	217
-Details about employees of Social Welfare Department in district Mianwali *(Question No. 162)*	188
-Details about funds allocated for juvenile rights by Social Welfare Department for the year 2013-14 *(Question No. 3875*)*	218
-Details about funds allocated for marriages of daughters of the poor in district Mianwali *(Question No. 163)*	216
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 6013*)*	210
-Details about institutions of LABARD in the province *(Question No. 5358*)*	184
-Details about institutions of Social Welfare Department in Sahiwal *(Question No. 3549*)*	209

	PAGE NO.
-Details about institutions of Social Welfare in district Toba Tek Singh *(Question No. 4919*)*	219
-Details about offices of Social Welfare Department in Lahore *(Question No. 216)*	221
-Details about performance of Social Welfare Department in district Faisalabad *(Question No. 659)*	214 208
-Details about registered NGOs in the province *(Question No. 5641*)*	
-Details about rehabilitation of beggars *(Question No. 4721*)*	208
-Details about remodeling of Dar-ul-Amans in district Toba Tek Singh *(Question No. 3983*)*	211
-Details about scholarship granted to students out of Provincial Bait-ul-Maal *(Question No. 5415*)*	212
-Details about steps taken for control over increasing trend of beggary in the province *(Question No. 5459*)*	211
-Details about steps taken for keeping beggar women away from begging *(Question No. 5366*)*	213
-Details about vocational institutions for women in the province *(Question No. 5460*)*	182
-Details about women welfare institutions established by Social Welfare Department in Lahore *(Question No. 3466*)*	194
-Funds granted to Dar-ul-Amans in district Jhelum and other details *(Question No. 1301*)*	169
-Funds spent on the poor and welfare works in district Sahiwal *(Question No.2697*)*	214
-Matter about including deaf and dumbs in recruitment quota of special persons *(Question No. 5630*)*	215
-Number and details of Shelter Homes in the province *(Question No. 5734*)*	172
-Number of Dar-ul-Amans and welfare centres in district Sahiwal *(Question No.2698*)*	173
-Number of handicraft schools in district Jhelum and other details *(Question No. 1184*)*	207
-Number of offices of Bait-ul-Maal in district Faisalabad and other details *(Question No. 3101*)*	180
-Number of offices of Social Welfare Department in Sahiwal and other details *(Question No. 2700*)*	175
-Number of registered NGOs in district Lahore and other details *(Question No. 1714*)*	178
-Number of registered NGOs in district Sahiwal and other details *(Question No. 2699*)*	
	197
-Number of residential institutions established for helpless old aged citizens and orphans and other details *(Question No. 2607*)*	202
-Provision of budget to Bait-ul-Maal Lahore and details of utilization thereof *(Question No. 2814*)*	204

PAGE NO.

-Provision of budget to district Sahiwal by Punjab Bait-ul-Maal and of other details *(Question No. 2845*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSION HELD ON-

-18TH MAY, 2015 160

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

questions REGARDING- 277

-Details about saline and sodic land in the province *(Question No.1183*)*

-Funds granted to Dar-ul-Amans in district Jhelum and other details *(Question No. 1301*)* 194

-Number of fruit and vegetable markets in district Jhelum and other details *(Question No. 1190*)* 281

-Number of handicraft schools in district Jhelum and other details *(Question No. 1184*)* 173

-Steps taken for increasing the agricultural products in the Punjab and other details *(Question No. 1224*)* 304

RAMESH SINGH ARORA, MR.

question REGARDING- 214

-Details about registered NGOs in the province *(Question No. 5641*)*

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -

- -15th May, 2015 11
- -18th May, 2015 105
- -19th May, 2015 167
- -20th May, 2015 269

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

- -The Fatima Jinnah Medical University Lahore Bill 2015 (Bill No.19 of 2015) 77
- -The Punjab Overseas Pakistanis Commission (Amendment) Bill 2015 (Bill No.18 of 2015) 78
- -The University of Jhang Bill 2015 (Bill No.21 of 2015) 77
- -The University of Sahiwal Bill 2015 (Bill No.20 of 2015) 77

Resolutions REGARDING-

- -Declaration of three tehsils of district Mianwali as calamitous due to heavy rains and hailing 263
- -Demand for affixing lattice at shops of butchers in the province 262
- -Demand for decreasing fares of PIA keeping in view decrease in prices of petroleum products 247
- -Demand for imposing ban on import and sale of intoxicant medicines 250
- -Demand for increasing number of NADRA staff according to population 247
- -Demand for legislation for establishment and development of libraries and allocation of three percent budget 252
- -Demand for provision of clean water for eradication of Hepatitis and other diseases 260
- -Demand for provision of facilities of Hepatitis tests in Government hospitals in district and tehsil levels 261
- -Demand for provision of injections of Hepatitis in Government hospitals according to number of patients 246
- -Demand for provision of vaccine of diseases caused by polluted water 244
- -Show of grief and sorrow on accident of helicopter of army in Gilgit Baltistan and declaration thereof as national incident 80
- -Show of grief and sorrow on demises of innocent children in Shad Bagh Lahore and sympathy with their families 241
- -Show of grief and sorrow on demises due to firing at bus in Karachi and declaration thereof as national incident 83

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

PAGE NO.

question REGARDING- 188
-Details about funds allocated for juvenile rights by Social Welfare Department for the year 2013-14 *(Question No. 3875*)*
QUORUM- 160
-Indication of quorum of the House during session held on 18th May, 2015

SALAH-UD-DIN KHAN, DR.

questions REGARDING-
-Details about employees of Social Welfare Department in district Mianwali *(Question No. 162)*
-Details about funds allocated for marriages of daughters of the poor in district Mianwali *(Question No. 163)*
217
Resolution REGARDING-
-Declaration of three tehsils of district Mianwali as calamitous due to heavy rains and hailing 218

263
SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.

question REGARDING-
-Matter about construction and repair of bridge of BRB Canal Bharoki Daska *(Question No. 5782*)* 130
SHAKEEL IVAN, MR.
-Leave of absence 225
SHAZIA KAMRAN, MRS.
-Leave of absence

224
SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Details about distribution of funds of Bait-ul-Maal in district Gujrat *(Question No. 481)* 220
-Details about education of poor girls out of Bait-ul-Maal Lahore *(Question No. 532*)* 221
-Details about employees of Social Welfare Department in district Mianwali *(Question No. 162)* 217
-Details about funds allocated for juvenile rights by Social Welfare Department for the year 2013-14 *(Question No. 3875*)* 188
-Details about funds allocated for marriages of daughters of the poor 218

PAGE NO.

in district Mianwali *(Question No. 163)* 216
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 6013*)*
-Details about institutions of LABARD in the province 210
(Question No. 5358)*
-Details about institutions of Social Welfare Department in 184
Sahiwal *(Question No. 3549*)*
-Details about institutions of Social Welfare in district Toba Tek Singh 209
(Question No. 4919)*
-Details about offices of Social Welfare Department in Lahore 219
(Question No. 216)
-Details about performance of Social Welfare Department in district 221
Faisalabad *(Question No. 659)* 214
-Details about registered NGOs in the province *(Question No. 5641*)* 208
-Details about rehabilitation of beggars *(Question No. 4721*)*
-Details about remodeling of Dar-ul-Amans in district Toba Tek Singh 208
(Question No. 3983)*
-Details about scholarship granted to students out of Provincial 211
Bait-ul-Maal *(Question No. 5415*)*
-Details about steps taken for control over increasing trend of 212
beggary in the province *(Question No. 5459*)*
-Details about steps taken for keeping beggar women away from 211
begging *(Question No. 5366*)*
-Details about vocational institutions for women in the province 213
(Question No. 5460)*
-Details about women welfare institutions established by 182
Social Welfare Department in Lahore *(Question No. 3466*)*
-Funds granted to Dar-ul-Amans in district Jhelum and other details 194
(Question No. 1301)*
-Funds spent on the poor and welfare works in district Sahiwal 169
(Question No.2697)*
-Matter about including deaf and dumbs in recruitment quota 214
of special persons *(Question No. 5630*)* 215
-Number and details of Shelter Homes in the province *(Question No. 5734*)*
-Number of Dar-ul-Amans and welfare centres in district Sahiwal 172
(Question No.2698)*
-Number of handicraft schools in district Jhelum and other details 173
(Question No. 1184)*
-Number of offices of Bait-ul-Maal in district Faisalabad and 207
other details *(Question No. 3101*)*
-Number of offices of Social Welfare Department in Sahiwal and 180
other details *(Question No. 2700*)*
-Number of registered NGOs in district Lahore and other details 175
(Question No. 1714)*
-Number of registered NGOs in district Sahiwal and other details 178
(Question No. 2699)*

PAGE NO.

-Number of residential institutions established for helpless old aged citizens and orphans and other details *(Question No. 2607*)* 197
-Provision of budget to Bait-ul-Maal Lahore and details of utilization thereof *(Question No. 2814*)* 202
-Provision of budget to district Sahiwal by Punjab Bait-ul-Maal and of other details *(Question No. 2845*)* **204**

SUMMONING-
-Notification of summoning of 14th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 15th May, 2015 **1**

T

TAHIR, MIAN
QUESTIONS regarding-
-Details about performance of Social Welfare Department in district Faisalabad *(Question No. 659)* **221**
-Number of offices of Agriculture Department in Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)* **308**
-Number of offices of Bait-ul-Maal in district Faisalabad and other details *(Question No. 3101*)* **207**

TAMKEEN AKHTAR NIAZI, MRS.
QUESTION regarding-
-Details about Industrial Estates in the province *(Question No. 6013*)* 216

TARIQ MEHMOOD, MIAN
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Transfer of MS DHQ Hospital Gujrat on political interference **238**
QUESTIONS regarding-
-Details about corruption in Market Committee Dinga district Gujrat *(Question No. 5639*)* 326
-Details about offices of Agriculture Department in Gujrat *(Question No. 3574*)* 312
-Details about rest houses of Irrigation Department in district Gujrat *(Question No. 558*)*

PAGE NO.

139

TARIQ YAQOOB, SYED

questions REGARDING-

-Details about defectiveness of X-Ray machine and sewerage system of THQ Hospital district Mandi Bahauddin *(Question No. 2264*)*

-Establishment of Children Ward in THQ Hospital, district Mandi Bahauddin *(Question No. 2266*)*

33

61

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

QUESTIONS regarding-

-Fee received from private patients in Government Hospitals and other details *(Question No. 2360*)* 66

-Provision of funds to hospitals in district Kasur *(Question No. 1591*)* 14

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

points of order REGARDING- 230

145

-COMMANDO ACTION BY POLICE OVER TEACHERS ON PROTEST IN LAHORE

121

-DEMAND FOR MAKING LAKE IN BAHAWALPUR AS ANNOUNCED BY PRIME MINISTER 321

72

questions REGARDING-

320

-Auction of 24 rest houses of Irrigation Department and other details *(Question No. 2509*)*

70

-Cultivation of land in the Punjab and other details *(Question No. 3317*)*

-Details about lifts installed in Services Hospital Lahore *(Question No.2481*)* 197

-Details about measures taken for protecting crops of rice from diseases in the Punjab *(Question No. 2460*)* 122

-Details about steps taken for control over disease of TB in the

PAGE NO.

province *(Question No. 2480*)*
-Number of residential institutions established for helpless old aged citizens and orphans and other details *(Question No. 2607*)* 247
-Projects of construction of small dams in the province and other details *(Question No. 2510*)* 252
242

Resolutions REGARDING-

-Demand for decreasing fares of PIA keeping in view decrease in prices of petroleum products
-Demand for legislation for establishment and development of libraries and allocation of three percent budget
-Show of grief and sorrow on demises of innocent children in Shad Bagh Lahore and sympathy with their families

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Auction of 24 rest houses of Irrigation Department and other details *(Question No. 2509*)*
-Details about canals in Bahawalnagar *(Question No. 384)*
-Details about canal patwaries and other staff of Irrigation Department in Sargodha *(Question No. 3903*)* **122**
-Details about closure of Rajbah Daska, Sialkot *(Question No. 5785*)*
-Details about construction of small dams in the province *(Question No. 1127*)* **136**
-Details about desilting of canals in Faisalabad *(Question No.4419*)*
-Details about desilting of canal upper Chenab Head Bambanwala via Othian bridge *(Question No.5784*)*
-Details about desilting of water logging drains and staff in district Toba Tek Singh *(Question No. 597)* **126**
-Details about Fort Abbas Hakra Branch (HB Canal) Bahawalnagar *(Question No. 4617*)* **132**
-Details about funds allocated for desilting of canals in district Sahiwal during 2013-14 *(Question No. 578)* **120** 128
-Details about increasing Water Allowance in canal system of the province *(Question No. 180)* 131
-Details about Jhang Branch Canal in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No.4245*)* 143
-Details about minors, rajbahs and canals in PP-168 Sheikhupura *(Question No. 416)* 129
-Details about rajbahs in PP-222 Sahiwal *(Question No.575)*
-Details about registration of cases of canal water theft in the province *(Question No.512)* 141

PAGE NO.

-Details about registration of cases of canal water theft in tehsil Tandlianwala *(Question No.595)* 134
-Details about rest houses of Irrigation Department in district Gujrat *(Question No. 558*)* 127
-Details about subsoil brackish water in Fort Abbas *(Question No.181)* 137
-Details about water courses provided to residential colonies in Toba Tek Singh *(Question No. 5847*)* 141
-Matter about construction and repair of bridge of BRB Canal Bharoki Daska *(Question No. 5782*)* 138
-Names of canals, Rajbahs and minors in Faisalabad and other details *(Question No. 3129*)* 142
-Projects of construction of small dams in the province and other details 140
(Question No. 2510)* 135
-Steps taken by government for controlling canal water theft *(Question No. 5529*)* 133

131

125

123

130

Z

ZAEEM HUSSIAN QADRI, SYED

Resolution REGARDING-

-Demand for decreasing fares of PIA keeping in view decrease in prices of petroleum products

249

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

questions REGARDING-

-Details about Burn Unit of Nashtar Hospital Multan *(Question No. 1995*)*
-Details about extension in emergency ward of Institute of Cardiology Multan *(Question No. 1993*)* 60

59

PAGE NO.

ZEB-UN-NISA AWAN, MRS.

questions REGARDING-

-Details about medical tests in Holy Family Hospital Rawalpindi *(Question No. 2274*)* **43**

-Details about regularization of Lady Health Workers in district Chakwal *(Question No.2273*)* 62

ZULIFQAR ALI KHAN, MR.

question REGARDING-

-Reconstruction of building of BHU Dolha, Chakwal *(Question No. 2227*)* **24**